UNIVERSITY OF THE PANJAB

فہرست مخطوطاتِ شیرانی

جلد اوّل

ڈاکٹر محمد بشیر حسین

ادارۂ تحقیقاتِ پاکستان، دانشگاہ پنجاب، لاہور۔

فہرست مخطوطات شیرانی

مرتبہ

ڈاکٹر محمد بشیر حسین

ادارۂ تحقیقات پاکستان، دانشگاہ پنجاب ، لاہور

انتشارات ادارۂ تحقیقات پاکستان

شمارہ ۶

تشکر

ادارۂ تحقیقات پاکستان متروکہ اوقاف بورڈ حکومت پاکستان کی مالی امداد کا ممنون ہے جس کی وجہ سے تصنیف و تالیف کا کام آسان ہو گیا۔

چاپ اول : مارچ ۱۹۶۸

قیمت : -/۱۰ روپے

مطبوعہ : فیروز سنز لمیٹڈ ، لاہور۔

فہرست

پیش لفظ

زیر نظر فہرست میں برعظیم پاک و ہند کے نامور عالم اور کتابوں کے ممتاز مبصر ، حافظ محمود خان شیرانی کے فراہم کردہ مخطوطات کی تفصیل ہے ۔ یہ مجموعۂ مخطوطات دانشگاہ پنجاب لاہور نے ان سے ۱۹۴۲ء میں خریدا تھا لیکن ابھی تک اس کی فہرست شائع نہیں ہوئی ۔ آخر یہ اہم کام ادارۂ تحقیقات پاکستان نے اپنے ذمے لیا تاکہ لاہور اور بیرون لاہور کے اہل علم مخطوطات کے کوائف سے آگاہ ہو سکیں ۔

اس مجموعے میں بعض مخطوطات کے متعلق وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ ان کا کوئی دوسرا نسخہ کسی اور جگہ موجود نہیں ۔ بعض مخطوطات ایسے ہیں جن کی کتابت مصنفین نے خود اپنے ہاتھ سے کی اور بعض کو اہل شوق نے مصنفین کے زمانے ہی میں نقل کیا ۔

مخطوطات کی اہمیت کے پیش نظر ان کی فہرست مرتب کرنے کا کام ڈاکٹر محمد بشیر حسین ایم اے ، پی ایچ ڈی (طہران) کے سپرد کیا گیا جو پہلے اس ادارہ کے ریسرچ آفیسر تھے اور اب اورینٹل کالج لاہور میں لکچرار ہیں ۔ ڈاکٹر محمد بشیر حسین نے حتی الوسع صحیح اور معلومات افزا فہرست مرتب کرنے میں بڑی جانفشانی سے کام کیا ۔ ضروری تفصیل مہیا کرنے کے لیے نہ صرف مخطوطات کا جستہ جستہ مطالعہ کیا ، بلکہ برٹش میوزیم ، انڈیا آفس اور بعض دوسری لائبریریوں کی فہارس سے معلومات حاصل کیں اور ان کے حوالے اور صفحات درج کئے تاکہ مزید تفصیلات کے لئے اہل طلب ان فہارس کی طرف رجوع کر سکیں ۔ علاوہ ازیں مخطوطات کے ساتھ ہی دانشگاہ پنجاب کے کتب خانے کے سلسلہ وار نمبر بھی لکھ دئے گئے ہیں تاکہ ان کی تلاش میں آسانی ہو ۔

فہرست کی آخری ترتیب پر پروفیسر مرزا مقبول بیگ بدخشانی ریسرچ آفیسر اور مولانا غلام رسول مہر چیف ایڈیٹر ادارۂ تحقیقات پاکستان نے تنقیدی نظر ڈالی اور مفید مشورے دئے۔

فہرست کی یہ پہلی جلد صرف ان فارسی مخطوطات کی تفصیل پر مشتمل ہے جو تفسیر، حدیث، تاریخ، تذکرہ اور شعر و سخن سے متعلق ہے۔ دوسری جلد میں بقیہ مخطوطات کی فہرست پیش خدمت ہوگی اور اس قسط کے ساتھ مکمل فہرست کا اشاریہ شامل کیا جائے گا۔

ڈاکٹر شیخ محمد اکرام

نائب صدر

ادارۂ تحقیقات پاکستان

دیباچہ

زیر نظر فہرست ان فارسی ، عربی ، اردو ، ترکی ، گجراتی ، پشتو ، پنجابی اور مرہٹی مخطوطات کے کوائف پر مشتمل ہے جو 'مجموعہ' شیرانی' کے نام سے پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ ہیں۔ یہ وہی مجموعہ' مخطوطات ہے جو مشہور و معروف عالم پروفیسر حافظ محمود خاں شیرانی نے رحلت سے پیشتر ۱۹۴۲ء میں خود اس کتب خانے کی ملکیت میں دیا تھا اور جس کے فراہم کرنے کے لئے انہوں نے زندگی بھر صعوبتیں اٹھائیں۔

چونکہ اب تک اس مجموعے کی تفصیلی یا اجمالی فہرست علمی و ادبی دنیا کے سامنے پیش نہ کی جا سکی تھی۔ لہذا ادارہ' تحقیقات پاکستان کی طرف سے یہ خدمت میرے سپرد ہوئی چنانچہ مخطوطات کی فہرست پیش خدمت ہے۔ تفصیلی فہرست کے لئے طویل مدت درکار تھی ، اس لئے یہی بہتر سمجھا گیا کہ سر دست ان نسخوں کی اجمالی فہرست شائع کر دی جائے تاکہ دنیا کو کم از کم یہ تو معلوم ہو کہ اس مجموعے میں کیا کچھ موجود ہے۔

اس مجموعے کے کل نسخوں کی تعداد ساڑھے تین ہزار کے قریب ہے اور ان میں سے فارسی کی کتابیں اڑھائی ہزار کے لگ بھگ ہیں۔

قدامت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو بہت سے مخطوطات کا تعلق غزنوی دور سے ہے جن کی اچھی خاصی تعداد چھٹی صدی سے لیکر نویں صدی ہجری تک لکھی گئی۔ متعدد نسخے ایسے بھی ہیں جو دسویں اور گیارھویں صدی ہجری میں کتابت ہوئے۔ اس کے علاوہ ایک دوسرے نقطہ' نظر سے ان مخطوطات کی

اہمیت کا اندازہ لگایا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس مجموعے میں نہ صرف بہت سے نسخے مصنفین و مؤلفین کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے موجود ہیں بلکہ کثیر تعداد میں معاصر اور منحصر بفرد نسخے بھی محفوظ ہیں۔

اس مجموعے کا قدیم ترین فارسی مخطوطہ قرآن حکیم کی ایک تفسیر ہے جو پروفیسر شیرانی مرحوم کی رائے میں فردوسی (متوفی ۴۱۱ھ) کے زمانے میں لکھا گیا۔

اس کے بعد نظامی کی مثنوی ''مخزن اسرار'' قابل ذکر ہے جس کے متعلق پروفیسر شیرانی کی رائے تھی کہ یہ بڑی معاصر نسخہ ہے۔ علاوہ بریں بہت سے نسخے سال کتابت کے اعتبار سے نہایت اہم ہیں۔ مثلاً اخلاق ناصری مکتوبہ ۷۲۴ھ، نصیحت الملوک امام غزالی اور فہرست غزلیات سعدی مکتوبہ ۷۳۴ھ، خمسۂ نظامی مکتوبہ ۷۶۵ھ، ترجمۂ احیاء العلوم غزالی مکتوبہ ۷۹۶ھ، اختیارات بدیعی مکتوبہ ۸۴۵ھ، منشآت فخرالدین رازی مکتوبہ ۸۴۸ھ، شاہنامۂ فردوسی مکتوبہ ۸۵۵ھ، خمسۂ خسرو مکتوبہ ۸۷۷ھ، دیوان حافظ مکتوبہ ۸۹۴ھ، مفاتیح الاعجاز مکتوبہ ۹۱۰ھ، المعتمد فی المعتقد مکتوبہ ۹۱۷ھ، تاریخ تیمور مکتوبہ ۹۳۹ھ اور تذکرۃ الاولیائے عطار مکتوبہ ۹۹۵ھ۔

مصنفین و مؤلفین کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے نسخوں میں سے دقیقۃ الدقائق از سیف اللہ مکتوبہ ۱۰۲۹ھ، تذکرۂ چشتیہ بہشتیہ از شیخ علاءالدین مکتوبہ ۱۰۶۶ھ، مثنوی زنبیل از حاجی مقیم مکتوبہ ۱۰۹۷ھ، رباعیات ملا آنند رام مخلص مکتوبہ ۱۰۵۶ھ اور عشق نامہ از واجد علی شاہ مکتوبہ ۱۲۶۵ھ کے نام قابل ذکر ہیں۔

معاصر نسخوں میں رقعات بیدل مکتوبہ ۱۱۲۸ھ، مطمح الانظار، چمن و انجمن اور تذکرۃ العاشقین علی حزین مکتوبہ ۱۱۶۱ھ کا نام لیا جا سکتا ہے اور منحصر بفرد و یگانہ نسخوں میں تذکرہ سفینۂ بی خبر، لطائف خیال، مفتاح العارفین اور فواید المخلصین ایسے مخطوطے شامل ہیں۔

اس مجموعے کا قدیم ترین عربی مخطوطہ امام مالک کی، کتاب العتیق الثانی من المدونہ ہے جو ۴۱۱ھ میں ہرن کی کھال سے بنائے گئے کاغذ پر

کتابت ہوئی ہے ۔ اس کے بعد صحاح جوہری مکتوبہ ۶۴۸ھ ، اشارات مکتوبہ ۶۵۳ھ ، کتاب مصابیح مکتوبہ ۷۲۹ھ ، شرح ھدایہ مکتوبہ ۸۰۸ھ اور کتاب الطلب مکتوبہ ۸۴۵ھ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

اسی طرح اردو اور دوسری زبانوں کے بہت سے معاصر و واحد نسخے بھی اسی مجموعے کا حصہ ھیں ۔ ان میں سے اکثر نسخے مصنفین نے اپنے ھاتھ سے لکھے تھے ۔

تمام مخطوطات کے اول و آخر کے صفحات کا بغور اور باقی حصوں کا جستہ جستہ مطالعہ کر کے جو معلومات وھاں سے مل سکیں انہیں ہم نے کارڈوں پر درج کیا ۔ پھر ان تمام مخطوطات کو مطبوعہ فہارس مخطوطات ، سٹوری کی کتاب اور دوسری حوالے کی کتابوں میں تلاش کر کے مخطوطات سے حاصل شدہ بہت سے اندراجات کی تصحیح کے علاوہ نئی معلومات کا اضافہ بھی کیا ۔ حوالے کی کتابوں کے صفحات یا شماروں کو ھر مخطوطے کے بارے میں معلومات کے آخر میں درج کر دیا گیا ھے تاکہ قارئین ان مصنفین و مؤلفین کے حالات زندگی اور دوسری تفصیلات کو وھاں سے دیکھ سکیں ۔ کتابوں کے عناوین کے ساتھ یونیورسٹی لائبریری کے سلسلے وار نمبر بھی درج کئے گئے ھیں تاکہ ان نمبروں سے کتابوں کو حاصل کیا جا سکے ۔

اس فہرست میں مخطوطات کو زبان اور موضوع وار درج کیا جا رھا ھے ۔ پہلی جلد میں صرف فارسی زبان میں تفسیر و حدیث و تاریخ و تذکرہ اور شعر سے متعلق مخطوطات کی فہرست شائع کی گئی ھے ۔ بقیہ موضوعات کی فہرست دوسری جلد میں پیش ھوگی ۔ تفاسیر کی ترتیب یہ ھے کہ پہلے ہم نے پوری تفاسیر کو رکھا ھے اور پھر اجزا کو ۔ تاریخ کی کتابیں کچھ تاریخی ترتیب سے ھیں اور جہاں یہ چیز ممکن نہ تھی وھاں نسخوں کو الفبائی ترتیب سے درج کر دیا گیا ھے ۔ آخر میں ہم فہرست مصنفین و مصنفات شائع کرینگے جس کی مدد سے قارئین مطلوبہ کتاب یا مصنف کے نام کو بآسانی تلاش کر سکیں گے ۔

انگریزی تاریخیں حیدرآباد دکن سے شائع شدہ تقویم کی مدد سے درج کی گئی ھیں ، ممکن ھے بعض جگہ ایک سال کا فرق ھو ۔

یہ کام میں نے عجلت میں انجام دیا ہے ۔ بعض مخطوطات اس قدر ناقص الطرفین اور کیڑوں کھائے تھے کہ ان کے بارے میں پوری معلومات درج نہ ہو سکیں ۔ پھر یہ مسودہ کوئی سال بھر مطبع میں رہا اور اس عرصے میں بعض کتب اور مقالات شائع ہوئے جن سے ہم اس فہرست میں استفادہ نہ کر سکے ۔ اس لئے بعض جگہ ممکن ہے اغلاط بھی رہ گئی ہوں ۔ قارئین سے درخواست ہے کہ اگر ایسی اغلاط ان کی نظر سے گزریں تو ہمیں مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ طباعت میں ان کی تصحیح ہو سکے ۔

فرصت اور وسائل کی کمی کے باعث نسخوں کا سائز اور صفحات وغیرہ بھی درج نہ ہو سکے ۔

آخر میں میرا یہ اخلاقی فرض ہے کہ اپنے محسن و مشفق بزرگوں جناب پروفیسر حمید احمد خان صاحب وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی اور ڈاکٹر شیخ محمد اکرام صاحب کی خدمت میں ہدیۂ سپاس پیش کروں جنھوں نے از راہ تشویق و محبت یہ اہم کام مجھ جیسے قلیل البضاعت کے سپرد کیا اور ہر مشکل مرحلے پر مدد اور راہنمائی فرمائی ۔

لاہور ۔ ۲ فروری ۱۹۶۸ء

احقر

محمد بشیر حسین

تفاسیر قرآن مجید

۱- بحر مواج (جلد اول و دوم)

۲۸-۳۷۲۷/۷۶-۱۶۷۵

(تفسیر قرآن)

مولفه : مولانا قاضی شہاب الدین ملک العلماء متوفی ۸۴۹ھ (۱۴۴۵ء) یا قبل از آن

مکتوبه : مبارک بن سعادتؔ در خط نستعلیق بہاری (ہند) بتاریخ ۱۶ جمادی‌الاخر ۸۵۹ھ (۳ جون ۱۴۵۵ء)

رک : ایتھے ۳۰۷۳ ؛ بانکی پور (مقتدر) ۸۱۱۰۵ ؛ ایوانوف ۹۵۸

۲- تفسیر زاهدی‌النسا (جلد اول و دوم)

۱۹،۴۹۱۸/۱۹۰۷،۱۹۰۶

مولفه : سیف الدین ابی نصر احمد بن حسین بن احمد الدرنی‌البخاری متوفی ۵۴۹ھ (۱۱۵۴ء) سال تالیف ۵۱۹ھ (۱۱۲۵ء)

مکتوبه : حسین ابن اسماعیل بن نور بن یحییٰ --- نبیرۂ بندگی شیخ المشائخ شیخ .... معز شمس بلخی بتاریخ ۲۵ رمضان ۹۱۹ھ (۱۸ اکتوبر ۱۵۱۳ء)

رک : ایوانوف (کرزن) ۳۳۲ ؛ بانکی پور (مقتدر) ۱۱۲۱

۳- تفسیر القرآن العظیم

۳۰۱۳/۷

مولفه : سید معین الدین الصفوی الابخی تحریر اوائل قرن دهم هجری (اوائل قرن شانزدهم عیسوی)

۴- تفسیر قدیم قرآن شریف

۴۷۹۷/۱۷۴۳

مکتوبه : در عهد غزنویه

۵- تفسیر قرآن شریف

۳۱۸۸/۱۸۳

مولفه : مولانا یعقوب کشمیری

مکتوبه : روح الله ابن نذیر بیگ - بتاریخ رمضان ۱۰۷۱ھ (اپریل ۱۶۶۱ء)

۶- تفسیر کشاف

۶۳۱۰

بخط قدیم ابی سعید الغارقابی [؟] تالیف شاید قرن دهم هجری (شانزدهم عیسوی) کرمخورده و پوسیده

۷- تفسیر یعقوب چرخی

۳۹۹۹/۱۹۸۹

مولفه :مولانا کمال الدین یعقوب چرخی [متوفی ۸۳۸ھ (۱۳۹۱ع)]
مکتوبه : سید قادر بخش ترمذی بتاریخ ۳۰ صفر سنه ۳ فرخ سیر [۱۱۲۶ھ (۲۷فروری ۱۷۱۴ع)] (ناقص الاخر)
رک : ایتھے ۲۶۷۸ ؛ ایوانوف (کرزن) ۳۳۴

۸- جواهر التفسیر

۵۷۱۹/۲۳۰۰

مولفه : حسین واعظ کاشفی - سال تالیف ۸۹۷ھ (۱۳۹۱ع)
با مهر ۱۳۲۷ھ (۱۹۰۹ع) بر سر ورق
رک : ریو ۱۱ ا ؛ ایتھے ۲۶۸۰

۹- ایضاً

۵۷۵۳/۲۳۳۳

کرمخورده و ناقص الطرفین

۱۰- ایضاً (جلد اول)

۱۱ -ایضاً (جلد دوم)

۶۲۸۷

۱۲ - مصباح العاشقین

۶۲۸۸

۳۴۸۹/۱۴۳۹/۲

(تفسیر سورهٔ الضحیٰ)
مولفه : بهاء الدین محمود بن ابراهیم ، نبیره قاضی حمیدالدین ناگوری متوفی ۶۷۳ھ (۱۲۷۴ع)
مکتوبه : سید محمد حسین -
رک : باڈلین ۱۸۱۱ ؛ ایوانوف ۱۲۹۸/۱ ؛ ایوانوف (کرزن) ۳۵ ؛ سٹوری ۳۰

۱۳ - **مواهب علیه**

۳۴۳۸/۴۰۵

(معروف به تفسیر حسینی)

مولفه : ملا کمال الدین حسین واعظ کاشفی متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء) تالیف بین سالهای ۸۹۷ھ (۱۴۹۱ء) و ۸۹۹ھ (۱۴۹۳ء) (ناقص الاخر)

مکتوبه : قرن دهم هجری ۔

رک : باڈلین ۱۸۰۵ ؛ ریو ۹ب ؛ ایتھے ۲۶۸۱ - ۹۰ ۔

۱۴ - ایضاً

۳۶۱۷/۵۹۴

مکتوبه : ۱۰۱۲ھ (۱۶۰۳ء) البته درین تاریخ دست برده شده .

۱۵ - ایضاً

۳۳۴۵/۳۴۱

مکتوبه : مہر علی بتاریخ ۵ جمادی الاول ۱۰۳۳ھ (۱۴ فروری ۱۶۲۴ء)

۱۶ - ایضاً

۳۴۲۹/۶۹۶

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)

۱۷ - **تفسیر الکلام مجید** (اجزا)

۴۱۹۳/۱۱۴۰

مکتوبه : قرن یازدهم هجری ۔

۱۸ - **تفسیر غرایب القرآن**

۳۵۳۲/۵۰۸

(تا سورۂ لیلۃ القدر)

مکتوبه : محمود بن احمد بن شهباز خان در قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)

۱۹ - **تفسیر قرآن**

۳۳۳۳/۳۲۹

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الطرفین)

۲۰ - **تفسیر چهارده پاره** (در چهار جلد)

۴۷۹۸/۱۷۴۴

مولفه : ملا کمال الدین حسین واعظ کاشفی
منقوله : از تفسیر حسینی
رک : ریو ۹۶ - ایتھے ۲۶۸۱

۲۱ - **تفسیر چند سوره قرآن**

۶۱۸۵/۲۲۷۷

بخط قدیم

۲۲ - **تفسیر سوره یوسف**

۴۳۳۹/۱۲۸۶

مولفه : مولانا معین الهروی متوفی ۹۰۷ھ (۱۵۰۱-۱۵۰۲ء)
مکتوبه : محمد حیات قادری، بتاریخ اواخر رمضان ۱۱۲۲ھ (اواخر اکتوبر ۱۷۱۰ء)
رک : باڈلین ۴۵۳، ۱۸۱۳ - ایوانوف (کرزن) ۳۳۵

۲۳ - ایضاً

۴۶۳۹/۱۵۸۹

مکتوبه : ملکه زمانی بیگم صاحبه (گل بیگم) بتاریخ ۱۰ ماه ساون ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۲ء) در لاهور

۲۴ - **تفسیر قرآن**

۴۳۶۳/۱۳۱۱

(از سورهٔ مریم تا الصافات)
بخط قدیم

۲۵ - **تفسیر پارهٔ عم**

۳۰۲۹/۲۴

مکتوبه : سنه ۵ جلوس عالمگیر یکشنبه ۱۴ ذی الحجه ۱۰۷۲ھ (۲۱ جولائی ۱۶۶۲ء) در قصبه اندور

۲۶ - **ایضاً**

۳۴۸۳/۴۵۸

مولفه : قاضی شهاب الدین دولت آبادی - بامهری از سلطان محمود بن سلطان ابراهیم شرقی جون پور دارای تاریخ

۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ء)

رک : ایتھے ۳۰۷۳ ؛ ایوانوف ۹۵۸ -

۲۷ - **تفسیر پارۂ عم** (منظوم)

۳۵۹۱/۲/۵٦۸

مکتوبہ : ۲۴ ذیقعد ۱۲۷۳ھ (۱٦ جولائی ۱۸۵۷ء)

۲۸ - **تفسیر پارۂ عم**

۳۰۱۹/۹٦۷/۲

۲۹ - **تفسیر بعضی سورہ های پارہ عم**

۳۹٦۱/۹۰۹/۲

۳۰ - **عین الیقین** (تفسیر سورہ اخلاص)

۴۳۱/۴

مولفہ :صوفی سید عبدالوهاب

مکتوبہ :۱۲۱۵ھ (۱۸۰۰ء)

۳۱ - **تفسیر آیت الکرسی**

۹۳۱/۲

مولفہ : ملا کمال الدین حسین واعظ کاشفی

مکتوبہ: سید حیدر، بتاریخ ۲۸ جمادی الآخر ۱۰۷۵ھ (٦ جنوری ۱٦٦۵ء) -

شاید منقول از ''جواهرالتفسیر،، او باشد

رک : ریو ۱۱و ؛ ایتھے ۲٦۸۰

در علم تجوید و قرأت قرآن

۳۲ - باب در ادای حروف

۳۲۵۵/۱۲۰۲/۵

۳۳ - تهذیب الکلام القرآن

۳۸۳۶/۲/۸۰۳

مکتوبه : شیخ ابوالقاسم درسال ۱۰۸۶ھ (۱۶۷۵ء)

۳۴ - خلاصه التنزیل (منظوم)

۳۲۱۰/۱۱۵۸

(رساله در مخارج حروف تهجی)

مولفه : ابن عماد ۸۰۳ھ (۱۳۹۹ء - ۱۴۰۰ء)

رک : ایوانوف ۵۹۸

۳۵ - درةالفرید فی التجوید

۳۳۱۸/۱۲۶۵

مولفه : حافظ کلان بنام عبدالله بهادر خان شیبانی ۹۹۱ھ (۱۵۸۳ء) تا ۱۰۰۶ھ (۱۵۹۷ء)

مکتوبه : عبدالواحد ابن سید عبدالجلیل بلگرامی ، بتاریخ ۱۸ ربیع الثانی ۱۱۱۳ھ (۱۱ ستمبر ۱۷۰۱ء)

رک : سٹوری ۴۲

۳۶ - رساله در مخارج حروف و احکام

۳۴۰۳/۳۹۸/۵

۳۷ - رساله رسم الخط قرآن

۳۲۴۲/۲۳۷

مکتوبه : غلام محمد در قصبه ٹونک ، بتاریخ ۲۴ صفر ۱۲۷۶ھ (۲۲ ستمبر ۱۸۵۹ء)

۳۸ - رساله قواعد القرآن

۳۲۹۲/۲۸۷

مولفه : یار محمد بن خداداد سمرقندی (برای سلطان عبیدالله بهادر خان ابوالغازی ۹۳۹ھ (۱۵۳۳ء) تا ۹۴۶ھ (۱۵۳۹ء)

مکتوبه : میر علی شاه

۳۹ - ایضاً

۳۴۵۹/۱/۴۳۵

(دارای تاریخ ۱۰۳۷ھ بر ورق ۱۳۱الف)

رک : ریو ۸۰۳ ؛ ایتھے ۲۷۰۳ ؛ ایوانوف ۹۷۳

۴۰ - رساله مخارج حروف

۱۹۱۳/۲

مکتوبه : ۱۲۳۰ھ (۱۸۱۴ء): مطابق سنه ۹ جلوس والا (یعنی اکبر شاه ثانی)

۴۱ - رموز سبع القراء

۳۸۶۷/۸۳۴/۳

مکتوبه : محمد حسن علی هاتفی بتاریخ ۱۳ جمادی الاول ۱۲۷۳ھ (۹ جنوری ۱۸۵۷ء)

۴۲ - سجاوندیه

۳۹۸۵/۹۳۳/۲

مکتوبه : محمد طاهر ابن حافظ طالب ، بتاریخ ۱۱ ذی الحج ۱۰۸۸ھ (۲۵ جنوری ۱۶۷۸ء)

(کسی‌دست برده آن را ۱۰۳۹ھ ساخته است)

۴۳ - کنز القراء

۶۲۰۱/۲

مولفه : حاجی زبردست خان افغانی

رک : ستوری ۴۶

۴۴ - مقصود القاری

۵۱۸۹/۲۱۷۸

مولفه : نور الدین محمد قاری که در عهد جهانگیر بفرمائش نواب معزالدین مخاطب به قاضی خان تالیف نموده

مکتوبه : بپاس خاطر حافظ محمود بتاریخ ۱۰ جمادی الاخر ۱۱۷۳ھ (۲۹ جنوری ۱۷۶۰ء) بعهد عالمگیر ثانی

رک : ایوانوف (کرزن) ۳۴۱ ؛ سٹوری ۴۲ -

۴۵ ایضاً

۳۴۷/۵

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

حدیث

۴۶ - بیاض دارای رسائل حدیث و تفسیر و کلام اساتذه

۳۹۸۳/۹۳۱/۱

(ناقص الطرفین)

مرتبه و مکتوبه : سید حیدر

دارای تاریخ ۱۰۴۷ه (۱۶۳۷ع)

۴۷ - ترجمه مشکوة شریف

۵۲۲۴/۲۲۱۴

(جلد آخر از کتاب الاطعمه)

۴۸ - چهل حدیث

۳۴۵۵/۱/۴۳۱

(با توضیحات)

مرتبه : صوفی عبدالوهاب سید جیلانی

مکتوبه : شیخ محمد اکرم و شیخ غلام محمد ، درسال ۱۲۱۴ه (۱۷۹۹ع)

۴۹ - ایضاً

۴۰۹۱/۱۰۳۹/۱

مرتبه : شهاب شمس عمر دولت آبادی

مکتوبه : خلیفه میر محمد علی ، بسال ۱۲۳۸ه (۱۸۲۲ع) (۱۸۷۸ب)

۵۰ - ایضاً

الف-۱/۹۴۴/۳۹۹۶

مکتوبه : ۱۲۴۲ه (۱۸۲۶ع)

۵۱ - ایضاً (باترجمهٔ منظوم)

۳۹۴۳/۸۹۰/۲

مکتوبه : برکت علی بتاریخ ۲۵ ذی الحج ۱۳۰۰ھ (۲۷ اکتوبر ۱۸۸۳ع)

۵۲ - رساله درباره رجال اسلامی و کتب حدیث و تفسیر و اطلاعات خیلی مفید دیگر

۶/۲۱۰۱

(بستان محدثین ؟)

مولفه : شاه عبدالعزیز دهلوی (ناقص الاول)

۵۳ - شرح مشکوٰة

۳۶۲۸/۶۰۵

مولفه : شیخ عبدالحق محدث دهلوی بن سیف الدین متوفی ۱۰۵۲ھ (۱۶۴۲ع) - سال تالیف ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ع)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

رک : ریو ۱۴ ؛ ایتھے ۲۶۵۴

۵۴ - ایضاً

۳۹۲۹/۱۹۱۷

(ناقص الاخر)

۵۵ - ایضاً (جزو ثانی)

۶۲۳۶/۵

مولفه : شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین دهلوی

مکتوبه : ۲۵ ربیع الاول ۱۱۳۴ھ (۲ جنوری ۱۷۲۲ع)

تاریخ عالم

۵۶ - آثار الملوک و الانبیا

۶۳۴۹

(در احوال انبیا و سلاطین ایران و همایون پادشاه هند)
(تلخیص حبیب السیر)
مولفه : ۹۳۰ھ (۱۵۲۴ء) (ناقص الاول)
مصرع تاریخ : شد سال اختتام ''خبراز جهانیان'' (۹۳۰ھ)
رک : مجلس ۶۱۹ ؛ سٹوری ۱۰۵۵ -

۵۷ - انتخاب منتخب

۴۶۸۸/۱۶۳۸

مولفه : عبدالشکور بن عبدالواسع بعهد اورنگ زیب عالمگیر
بسال ۱۰۸۴ھ (۱۶۷۳ء) (ناقص الاخر)
رک : ایتھے ۱۲۳ ؛ مجلس ۲۱۸ -

۵۸ - تاریخ بناکتی

۲/۳۰۰۸

مولفه : ابو سلیمان داؤد ملقب به فخربناکتی بسال ۷۱۷ھ (۱۳۱۷ء)
مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری -
رک : ریو ۷۹ب ؛ ایتھے ۱۸ -

۵۹ - تاریخ طبری (جلد دوم)

۳۰۷۱/۶۶

مولفه : ابو جعفر بن جریر طبری - تالیف قرن سوم هجری
مکتوبه : قرن دهم هجری (ناقص الاخر)
رک : ریو ۸۴ الف ؛ ایتھے ۱۳۲-

۶۰ - حبیب السیر (جلد اول)

۴۵/۳۰۵۰

[تاریخ عمومی پیغمبر صلعم ، شاهان عرب و عجم و صحابه رض

و ائمه رض تا ۹۳۰ھ (۱۵۲۴ء)]
مولفه : خواند میر متوفی ۹۴۱ھ (۱۵۳۴ء)
رک : ایتھے ۷۹-۹۹ ؛ ریو ۹۸ ا ؛ ۱۰۲ ب ؛ باڈلین ۷۰

۶۱ - ایضاً

۱۹۵۳/۴۹۶۵
(ناقص)

۶۲ - حدیقة الاقالیم (اقلیم چهارم)

۳۰۵۸/۵۳
(کتاب تاریخ ایران از احوال ملوک طبرستان تا برهان الملک سید سعادت خان وغیره و سلاطین مغول هند تا اورنگ زیب)
مولفه : مرتضی حسین بسال ۱۲۰۲ھ (۱۷۸۸ء)
رک : باڈلین ۳۲۲ ؛ ایوانوف ۲۸۶ -

۶۳ - خلاصة الاخبار

۱۶۰۷/۴۴۵۷
تاریخ عمومی تا سال ۹۰۰ھ ولی نسخهٔ حاضر تا ۸۷۵ھ (۱۴۷۰ء)
مولفه : خواند میر
رک : ریو ۹۶ب ؛ ایتھے ۷۶ ؛ باڈلین ۸۳

۶۴ - روضة الصفا (جلد اول)

۳۰۳۳/۲۸
[تاریخ عمومی تا سال ۹۲۹ھ (۱۵۲۳ء) که اضافات خواند میر است]
مولفه : محمد بن خاوند شاه میر خواند متوفی ۹۰۳ھ (۱۴۹۷ء)
مکتوبه : قرن دهم هجری
رک : ریو ۸۷ب ؛ ایتھے ۴۲، ۵۷ ؛ باڈلین ۳۶

۶۵ - ایضاً (جلد دوم) [منظوم]

۱۶۵۸/۴۷۰۹
(در حالات رسول‌الله صلعم و صحابه رض)

۶۶ - زبدهٔ غرایب (جلد دوم از دفتر اول)

۱۳۰/۳۱۳۵
(تاریخ سلاطین عراق و عجم)
مولفه : سید محمد رضا طباطبا بسال ۱۲۳۱ھ (۱۸۱۶ء)

مکتوبه : بقلم مولف

رک : ریو ۱۳۵ ؛ مجلس ۲۵۸

۶۷ - کتاب تاریخ درسه قسمت

۶۳۳۸

(تاریخ عمومی عالم)

قسمت اول : حالات پیغمبر صلعم صحابه و اولیاء

قسمت دوم : در تاریخ ایران

قسمت سوم : در تاریخ اکبر پادشاه (ناقص الاخر)

۶۸ - مرآة آفتاب نما

۵۵/۳۰۶۰

(تاریخ عمومی از آفرینش عالم تا زمان مصنف ، تاریخ انبیاء ، ملوک عرب و عجم و سلاطین گورگانیه)

مولفه : عبدالرحمان مخاطب به شاهنوازخان هاشمی ، متوفی ۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ء) بسال ۱۲۱۶ھ (۱۸۰۱ء)

مکتوبه : سید وزیر علی ساکن اجمیر بتاریخ ۱۷ ربیع الثانی ۱۲۶۱ھ

رک : ریو ۱۳۱ب ؛ ایوانوف (کرزن) ۸ ؛ باڈلین ۱۲۰

۶۹ - ایضاً

۵۶۴۱/۲۳۱۸

مکتوبه : گوهر سنگھ در زمان شاه عالم ثانی

۷۰ - نگارستان غفاری

۳۱۴۲/۱۳۷

مولفه : قاضی احمد غفاری ، بفرمائش راجه عظمت الله خان - سال تالیف ۹۵۹ھ (۱۵۵۲ء)

مکتوبه : محمد باقر ولد محمد خالق بسال ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۴ء)

رک : ریو ۱۰۶ الف ؛ باڈلین ۳۳۷ ؛ ایتھے ۴۰۴ - ۴۱۳ -

۷۱ - ایضاً

(ناقص الطرفین)

۳۹۵۳/۹۰۱

۷۲ - ایضاً

۱۰۲/۳۱۰۷

تاریخ اسلام

۷۳ - **اعلام ماتم** (منظوم)

یا (حمد حسینی) ۳۰۰۹/۹۵۷

مولفه : محسن بسال ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۴ء)

مکتوبه : حاجی محمد مجاور بتاریخ ۲۱ رجب ۱۲۲۴ھ (یکم ستمبر ۱۸۰۹ء) - با مہر غلام علی رضوی بتاریخ ۱۲۳۸ھ (۱۸۲۲ء) - در آخر قصیده بمدح شاه جیلانی نوشتهٔ سال ۱۲۳۹ھ (۱۸۲۳ء)

رک : سٹوری ۱۰۶۴

۷۴ - **بیان معجزات اهل البیت**

۳۴۶۳/۴۳۹

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۷۵ - **تاریخ اسلام**

(ناقص الطرفین) ۵۷۷۳/۲۴۵۴

۷۶ - ایضاً (اجزا)

۴۹۷۹/۱۹۶۷

(که بعد از خلافت راشده در ذکر ائمه اثناعشره ، بنو امیه و بنو عباس و فروع عباسیه

۷۷ - **تاریخ اعثم کوفی** (فتوح ابن اعثم)

۵۷/۳۰۶۲

(تاریخ حادثهٔ معصومین کربلا ، امام حسین[ع] و همراهانش)

مولفه : محمد بن احمد المستوفی الهروی

رک : ریو ۱۵۱/۱ ؛ ایتھے ۱۳۱-

٧٨ : تاریخ مدینۂ منورہ

٣١/٣٠٤٦

(ترجمۂ اخبار حسینیه در اخبار مدینه)

مولفه : مسعودی

(بخط قدیم ، ناقص الطرفین)

ترجمه از عربی بفارسی در سال ٩٦٩ھ (١٥٦٢ء)

رک : ایتھے ٧١٩ ؛ باڈلین ١٣٨ -

٧٩ - تحفة السلطان فی مناقب النعمان

٥١٧٠/١/٢١٥٩

مولفه : یوسف ابن محمد بن شهاب المعروف بیوسف در عهد شاهرخ میرزا بسال ٨٣٩ھ (١٤٣٦ء)

مکتوبه : شوال ١٠٠٣ھ (جون ١٥٩٥ء)

تلخیص و ترجمهٔ 'مواهب' از امام ابی الحسن بن امام المتقی مصنفه ٥٥٦ھ (١١٦١ء)

٨٠ ترجمۂ رساله حسینیه

٣٢٩٤/٢٨٩

از شیخ ابو الفتح رازی متوفی ٥٣٨ھ (١١٤٤ء)

(در ذکر اهل بیت از اجداد حضور صلعم تا امام حسین[ؑ])

مترجمه : ابراهیم استرآبادی ملقب به گرگین بسال ٩٥٨ھ (١٥٥١ء) برای شاه طهماسپ

مکتوبه : ١٢٢٥ھ (١٨١٠ء)

٨١ - جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب

٥٤٣٥/٢٤١٦

(تاریخ مدینۂ منوره)

مؤلفه : شیخ عبد الحق محدث بن سیف الدین الترک الدهلوی بسال ٩٩٨ھ (١٥٩٠ء) در مدینه شریف شروع و در دهلی بسال ١٠٠١ھ (١٥٩٢ء) باتمام رسید

مکتوبه : محمد حافظ و محمد حسین قادری بتاریخ ۲ رجب ۱۱۹۰ھ
(۸، اگست ۱۷۷۶ء)
(این کتاب دراصل ترجمه 'خلاصه" الوفا ، از شیخ نورالدین علی سمهوانی است
رک : ایتھے ۲۰۷ ؛ ایوانوف (کرزن) ۹۳۴ -

۸۲ حملهٔ حیدری (منظوم)

۴۷۰۹/۱۶۵۹

تاریخ اسلام

مولفه : مرزا رفیع خان باذل متوفی ۱۱۲۳ھ (۱۷۱۱ء)
رک : ریو ۷۰۴ا ؛ ایتھے ۹۰۰ -

۸۳ - رساله در عقاید مسلمانی

۴۴۸۹/۱/۱۴۳۲

مولفه : غلام محی الدین بن دوست محمد دهلوی -
(اعتقادات دربارهٔ خلافت صحابه کبار رض)
مکتوبه : سید محمد محمود در سال ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰ء)

۸۴ - رساله نظم

۳۴۰۳/۳۹۸/۱

(در احوال و فضایل خلفای راشدین)
مولفه : محمد جمیل ابن ابو تراب البدخشی -

۸۵ - روضه" الاحباب (مقصد اول)

۴۶۳۷/۱۰۸۷

مولفه : عطاالله بن فضل الله الملقب به جمال الحسینی بسال ۸۸۸ھ (۱۴۸۳ء)
مکتوبه : زمان علی بتاریخ ۲۲ رمضان ۹۳۵ھ (۳۰ مئی ۱۵۲۹ء)
رک : ریو ۱۴۶ا ؛ ایتھے ۱۴۵-۱۵۷ -

۸۶ - ایضاً (جلد دوم)

۴۰۰۴/۹۵۲

مکتوبه : ۱۱۱۷ھ (۱۷۰۵ء)

۸۷ ایضاً

۶۱۹۵

مکتوبه : محمد صالح بن عبد النبی گجراتی بتاریخ ۱۵ رجب ۱۱۲۰ھ
(۱۹ ستمبر ۱۷۰۸ء)

۸۸ - ایضاً (جلد اول)

۳۶/۳۰۵۱

(در احوال پیغمبر صلعم و اصحابه رض)

مکتوبه : ۹ جمادی‌الاول ۱۱۳۶ھ (۲۴ جنوری ۱۷۲۴ء) سنه ۶
جلوس محمد شاه

۸۹ - ایضاً

۳۳۲۸/۱۳۷۷

(سیرت نبی صلعم و در حالات اصحابه کرام رض)

مکتوبه : ۱۲۲۴ھ (۱۸۰۹ء)

۹۰ - ذکر الحسین رض (دو نسخه در یک جلد)

۳۳۵۷/۱۳۰۵

(در بیان واقعات زندگی تا شهادت حسین[۴])

مولفه : عبدالشکور ولد مخدوم عبدالواسع منشی تتوی بسال
۱۰۷۹ھ (۱۶۶۸ء)

۹۱ - صولت فاروقی (جلد اول)

۳۷۲۶/۶۹۳

(ذکر فتوحات حضرت عمر فاروق رض ، ترجمه از عربی بفارسی)

مولفه : محمد آشوب نورانی متوفی ۱۱۹۹ھ (۱۷۸۵ء) بسال
۱۱۶۰ھ (۱۷۴۷ء)

رک : بانکی پور ۲۰۴ ؛ سٹوری ۴۱۷ .

۹۲ - ایضاً جلد اول و دوم (منظوم)

۳۶۱۹/۵۹۶،۵۹۷

(تاریخ فتوحات اسلام - در مقابل صولت صفدری نوشته شد)

جلد اول در سال ۱۲۹۸ھ (۱۸۸۱ء) کتابت شده است

۹۳ - **عجایب القصص**

۳۲۶۹/۲۶۴

(احوال پیغمبران قبل از اسلام و احوال حضور سرور کائنات صلعم)

مولفه : عبدالواحد بن محمد المفتی۔

مکتوبه : جمادی الاخر ۱۲۵۰ھ (اکتوبر ۱۸۳۴ء)

رک : ایتھے ۵۹۷ ؛ ایوانوف (کرزن) ۲۴۸ -

۹۴ - **عروج الحضرات و خروج السادات**

۳۶۳۲/۶۰۹

(در مسئله خلافت)

مولفه : متین بن حنیف

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۹۵ - **فتوحات اسلام** اجزای جلد دوم (منظوم)

۶۲۳۱

مولفه : محمد حسین ملیح آبادی -

۹۶ - **فتوح الشام** جلد سوم (منظوم)

۶۲۶۴

(منجمله واقعات خلافت حضرت عمر رض)

مولفه : ۱۲۹۴ھ (۱۸۷۷ء)

مکتوبه : انتظام علی خان ولد کاظم علی خان بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ (۲۱ دسمبر ۱۸۸۴ء) بمقام بنارس -

۹۷ - **قصیدهٔ روضهٔ حسین** رض

۴۸۹۸/۱۸۸۶

(در حالات امام حسین رض)

مولفه : عبداللطیف بسال ۱۱۸۵ھ (۱۷۷۱ء)

۹۸ - **مرآت الاسرار**

۳۸۸۸/۸۵۵/۳

(در احوال رسالت پناه صلعم و خلفای اسلام)

مولفه : عبد الرحمن متوفی ۱۰۹۴ھ (۱۶۸۳ء) - سال تالیف ۱۰۶۵ھ (۱۶۵۵ء) -

رک : ریو ۳۵۹ ب ؛ ایوانوف ۲۶۴ -

۹۹ - **مطالع الانوار**

۳۹۲۷/۸۷۵

(در احوال حضور اکرم صلعم از ولادت تا وصال و تا خلافت معاویه و خلفای دیگر)

مولفه : عفیف نور گیلانی

مکتوبه : ۲۲ ربیع الاول ۱۰۰۵ھ (۳ نومبر ۱۵۹۶ء)

رک : ایتھے ۱۶۳ ؛ ایوانوف ۶۲ ؛ باڈلین ۱۳۱

۱۰۰ - ایضاً

۳۵۱۹/۳۹۵

مکتوبہ: امام الدین در قرن سیزدهم هجری

۱۰۱ - ایضاً

(ناقص الاول)

۳۱۹۳/۱۱۳۱

۱۰۲ - **مغازی النبیؐ** (مثنوی)

۳۱۳۲/۱۰۸۰

(سیرت و تاریخ زمان پیغمبر صلعم)

مولفه : شیخ یعقوب صرفی بسال ۱۰۰۱ھ (۱۵۹۲ء)

مکتوبه : نظام الدین بتاریخ سلخ ذی الحج ۱۲۳۸ھ (۱۸۲۳ء)

رک : اورئینٹل کالج میگزین مئی ۱۹۲۶ء-

سیرت و شمائل و فضائل نبی اکرم صلعم

۱۰۳ - **آداب لباس حضرت سید البشر صلعم**

۳۸۶۷/۸۳۴/۲

مولفه : شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین دهلوی

مکتوبه : محمد حسن علی هاتفی ساکن شاهجهان پور بتاریخ یکم صفر ۱۲۷۳ھ (یکم اکتوبر ۱۸۵۶ء)

رک : ریو ۸۶۳ ب ؛ ایوانوف ۹۲۳ -

۱۰۴ - **آداب لباس آنحضرت صلعم** رساله

۴۹۳۹/۱/۱۹۲۷

مولفه : شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین دهلوی

مکتوبه : مرزا محمد علی بتاریخ ۱۷ رجب ۱۲۴۶ھ (۲۳ جنوری ۱۸۳۱ء)

۱۰۵ - **تحفهٔ رسولیه** (منظوم)

۳۸۴۵/۸۱۲

(در سیرت و معجزات و فضائل حضرت رسالت پناه صلعم)

مولفه : غلام محی الدین قصوری متوفی ۱۲۷۰ھ (۱۸۵۳ء)
سال تالیف ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء)

گشت پدید این گهر آبدار
در سن یک الف دو صد سی چهار

۱۲۳۴

مکتوبه : ۳ ذیقعد ۱۲۳۹ھ (۳۰ جون ۱۸۲۴ء) نسخهٔ معاصر

۱۰۶ - ایضاً

۶۲۸۰/۲

مکتوبه : رحمت الله بتاریخ ۱۴ ربیع الثانی ۱۲۷۶ھ (۲ دسمبر ۱۸۵۹ء)

۱۰۷ - حکایت رسول صلعم (منظوم)

۱۵۲۳/۲

مکتوبه : علاول خان بتاریخ ۲۶ جمادی‌الاخر ۱۰۸۵ھ (۱۷ ستمبر ۱۶۷۴ء)

با حکایت منثور دیگر مکتوبه علاول خان بتاریخ رجب ۱۰۸۵ھ (اکتوبر ۱۶۷۴ء)

۱۰۸ - حلیه رسول صلعم (رساله)

۶۲۸۰/۱

مولفه : غلام محی الدین قصوری

مکتوبه : رحمت الله در حدود ۱۲۷۶ھ (۱۸۵۹ء)

۱۰۹ - حلیه مبارک سیدالمرسلین صلعم

۳۴۹۶/۳/۴۷

(منتخبه از مدارج النبوة)

مولفه : شیخ عبدالحق محدث بن سیف‌الدین دهلوی

مکتوبه : غلام حسین

رک : ریو ۸۶۳ب ; آصفیه ص ۱۳۴۲ شماره ۱۰۵

۱۱۰ - حلیه محبوب خدا (منظوم)

۵۲۴۵/۱/۲۲۳۵

مولفه : غلام محی الدین الحنفی القصوری - سال تالیف ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء)

۱۱۱ - خیر الفضائل

۳۰۸۴/۱۰۳۲

(شرح شمائل النبی ابو عیسی ترمذی)

مولفه : ابو الوفا مفتی

مکتوبه : محمد سلطان ، بتاریخ ۱۱۵۹ھ (۱۷۴۶ء) (۳۰۴ ب)

۱۱۲ - خیر القصص (مثنوی)

۳۸۸۲/۸۴۹

(قصص الانبیا)

مولفه : ۱۱۲۱ھ (۱۷۰۹ء) بیت تاریخ :

(نامش ز سر سرور خوانی تاریخ تمام او بدانی)

۱۱۳ - رساله اثنا عشر المتبرکه

۳۲۵۹/۱۲۰٦/۱

فضائل و اوصاف حضرت علی کرم الله وجهه

مولفه : مکند راے آگه ساکن شاهجهان پور ، سال تالیف ۱۲۵۲ھ (۱۸۳٦ء)

مکتوبه : عطاء الله متوطن دهلی -

۱۱۴ - رساله در تخلیص نور محمدی ﷺ

۳۴۰۳/۳۹۸/۷

(فضائل آنحضرت ﷺ)

۱۱۵ - رساله در سیرت النبی ص

۳٦۹٦/۱٦۴٦

مولفه : میر عبدالعاقل بن علی بن الحسن الحسینی - سال تالیف ۷۴۱ھ (۱۳۴۰ء) در زمانیکه لشکرهای خراسان و دهلی متوجه گجرات شدند

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

۱۱٦ - رساله در سیرت با انساب رسول صلعم

۱۹۱٦/۲

مکتوبه : علی حسن سال کتابت ۱۲۹۷ھ (۱۸۸۰ء)

۱۱۷ - رساله در لباس آنحضرت صلعم

۳۱۱۲/۱۰٦۰

۱۱۸ - روضة الاصحاب

۳۸۷۳/۱۸۵۳

(در فضائل صحابه اکرام رض)

مولفه : مولوی وحید الدین محمد معروف به میر خان بن زین الدین - سال تالیف ۹۴۴ھ (۱۵۳۷ء)

مکتوبه : چراغ علی ابن سید قطب شاه بتاریخ ۴ ربیع الثانی ۱۲٦٦ھ (۱۷ فروری ۱۸۵۰ء)

(منقول از نسخه‌ای که در عهد صفویه نوشته شده بود)

رک : ستوری ۲۱۳ -

مکتوبہ. ۱ محرم ۱۱۵۴ھ (۱۷ مارچ ۱۷۴۱ء) در لاہور۔

۱۱۹ - سلوی الکئیب بذکر الحبیب

۳۵۲۶/۵۰۲

(در سیرت رسول اللہ صلعم)

مولفہ : محمد رفیع الدین ۔ سال تالیف ۱۱۸۹ھ (۱۷۷۵ء)

مکتوبہ : جمادی الاول ۱۲۶۳ھ (اپریل ۱۸۴۷ء)

۱۲۰ - سیر منظوم (مثنوی) با دیباچۂ منثور

۳۰۹/۱۲۵۶

(مع تکملۂ آن از حافظ محمد شجاع بفرمائش محمد بہاول خان والی بہاول پور) ناقص الاخر

۱۲۱ - سیرۃ النبی صلعم

۳۵۳۸/۵۱۴

مکتوبہ : محمد بخش

۱۲۲ - شرح شمائل

۵۱۶۹/۲۱۵۸/۱

مولفہ : مبارک بن کبیر بن محمد انصاری ملتانی

مکتوبہ : اواخر قرن یازدھم ھجری

۱۲۳ - کتاب در اخلاق و سیرت نبی صلعم

۳۱۱۵/۱۰۶۳

(ناقص الطرفین)

۱۲۴ - لمعات

۶۲۶۲/۳

(در سیرت و فضائل حضرت رسالت پناہ صلعم)

بارقعات منیر در آخر (ناقص)

۱۲۵ - معارج النبوۃ

۳۱۷۲/۱۶۷

(در سیرت پیغمبر صلعم)

مولفه : معین الدین فراهی متوفی ۹۰۷ھ (۱۵۰۱ء)۔ سال تالیف ۸۹۱ھ (۱۴۸۶ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : ریو ۱۵۰ب ؛ ایتھے ۱۳۸

۱۲۶ - **معجزات خاص** رسول‌الله صلعم (منظوم)

۲/۱۰۷۰/۳۱۲۲

مکتوبه : ۱۱۱۸ھ (۱۷۰۶ء)

۱۲۷ - **نثر الجواهر فی تلخیص سیر ابی الطیب و الطاهر**

۸۲۱/۳۸۵۳

مولفه : اوحد الدین مرزا خان البرکی ثم جالندهری

ترجمه و فارسی نظم الدرر والمرجان از علیم الله

۱۲۸ - **وفات نامه حضرت رسالت پناه صلعم**

و

تولد نامه حضرت رسالت پناه صلعم

۳/۳۱۱/۳۲۱۶

مکتوبه : محمد عالمگیر در سنه ۳ جلوس اکبر شاه ثانی

۱۲۹ - **وقائع و قصص انبیاء**

۲۹/۳۰۳۳

مولفه : خواجه فرید الدین عطار

مکتوبه : ملا محمد کاشف بن ملا محمد رشید بتاریخ ۱۱۱۲ھ (۱۷۰۰ء)

۱۳۰ - ایضاً

۳۹۶/۳۳۰۰

از آدم؏ تا حضرت علی علیه السلام

مولفه : ابی اسماعیل بن ابراهیم بخاری هروی
مکتوبه : قرن دهم هجری

۱۳۱ - ایضاً

۵۹/۳۰۶۴

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری

۱۳۲ - ایضاً

۴۹۶۳/۱۹۵۱

(ناقص الاول و اعراب زده)

رک : ریو ۱۴۳ ا ؛ ایتھے ۵۹۰ -

۱۳۳ - کتاب بطرز قصص انبیاء

۴۳۰۸/۱۲۵۵

(قصص از آدم[ع] تا خلافت یزید ، نسخه حاضر تا خلافت عثمان غنی رض است)

مولفه : محمد بن اسماعیل بن ابراهیم البخاری (ناقص الطرفین)
مکتوبه : بخط قدیم

۱۳۴ - کتاب حکایات پیغمبران و بزرگان

۴۷۵۲/۱۶۹۹

(بجهت ناقص بودن عنوان این کتاب معلوم نیست - سی و یک باب دارد و بخط هند کتابت شده)

۱۳۵ - کتاب قصص

۴۱۰۳/۱۰۵۱

(بطرز قصص انبیا[ع] - ناقص الطرفین)
مکتوبه : قرن دهم هجری

۱۳۶ - کتاب مبکیات (جزو الاول)

۹۴۴/۲ ب

(در ذکر نوح علیه السلام - ابراهیم علیه السلام - اسماعیل علیه السلام - حضور سرور کائنات صلعم)

مکتوبه : احمد شکار پوری - سال کتابت (۱۲۴۴ھ (۱۸۲۸ء)
با مہر غلام علی رضوی بتاریخ ۴ ذی الحج ۱۲۵۱ھ
(۲۲ مارچ ۱۸۳۶ء)

۱۳۷ - مقتل نامه

۹۴۴/۳ب
(قصهٔ شہادت حضرت امام حسن و حسینؓ)
دراصل این رساله فصلی است از ''در مجالس،،از سیف نوبہاری
رک : ایتھے ۱۸۸۲ ، ۱۸۸۳

تاریخ هند

۱۳۰ - آئین اکبری

۳۷۲۰/۱۶۶۸

مولفه : ابوالفضل بسال ۱۰۰۴ھ (۱۵۹۵ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری ، تقطیع کلان

رک : ریو ۲۴۷ ؛ ایتھے ۲۳۵ -

۱۳۹ - ایضاً

۳۳۴۶/۳۴۲

۱۴۰ - ایضاً

۵۱۳۷/۲۱۲۵

مکتوبه : ٦ رجب ۱۲۵۵ھ (۱۳ ستمبر ۱۸۳۹ء)

۱۴۱ - احکام عالمگیری (رقعات عالمگیر)

۳۱۷۴/۱۶۹/۱

مولفه : محمد صلاح جعفری

مکتوبه : در حدود ۱۲۲۱ فصلی

۱۴۲ - احوال جیون سنگھ رئیس قصبه بوریه

۵۲۷۹/۸/۲۲۶۹

۱۴۳ - احوال خاندان جوت سنگھ و کمرس نامه وغیره

۵۲۷۹/۴/۲۲۶۹

۱۴۴ - احوال خاندان سکندره

۵۲۷۹/۵/۲۲۶۹

۱۴۵ - احوال راجہای ہندوستان و نقشہ فرمانروایان اسلام
۵۲۴۳/۲۲۳۳/۸
(از راجہ یدھشٹر تا سراج الدین محمد بہادر بادشاہ)
مکتوبہ : رام نرائن بتاریخ ۷ اکتوبر ۱۸۵۸ء

۱۴۶ - احوال ریاست کوٹلہ ھنگ پرگنہ روپڑ ضلع انبالہ
۵۲۷۹/۶/۲۲۶۹

۱۴۷ - احوال سردار صالح محمد ناکہاور
۵۲۷۹/۲/۲۲۶۹

۱۴۸ - احوال سلطنت جہانگیر پادشاہ
۳۱۴۰/۱۰۸۸/۱

۱۴۹ - احوال و شجرہ جھنڈا سنگھ
۵۲۸۰/۳/۲۲۷۰

۱۵۰ - احوال و شجرہ سدھا سنگھ
۵۲۸۰/۲/۲۲۷۰

۱۵۱ - احوال و شجرہ کاتبہ سنگھ کوٹلہ والا و راجہ رنجیت دیو وغیرہ
۵۲۸۰/۲/۲۲۷۰

۱۵۲ - احوال صاحب سنگھ و کشن سنگھ
۵۲۷۹/۳/۲۲۶۹

۱۵۳ - احوال گور بخش سنگھ
۵۲۷۹/۷/۲۲۶۹
(تا سال ششم جلوس)

۱۵۴ - احوال ہری سنگھ رئیس کھڑی
۵۲۷۹/۱/۲۲۶۹

۱۵۵ - اخبار دربار نواب آصف جاہ ۱۸۲۶ء و اخبار ناگپور ۱۸۲۷ء
۳۹۱۱/۱۸۹۹

۱۰۶ - اسرار صمدی

۳۰۰۷/۱

مولفه : زرگر بچه کلانوری در حدود ۱۱۴۱ھ (۱۷۲۸ع)
(دربارۂ مہام نواب عبدالصمد خان دلیر جنگ که بر علیه باغیان مثل بنده بیراگی و عیسی خان و شرف الدین کشمیری داشت)

مکتوبه : شہاب الدین ولد محمد عظیم ، بتاریخ ۱۱ شعبان ۱۲۲۳ھ (۱۸۰۸ع) ۔

[این نسخه تاکنون جائی در فہارس و کتاب سٹوری درج نشده و اخیراً از طرف ادارۂ تحقیقات پاکستان دانشگاه پنجاب چاپ و منتشر شده است]

۱۰۷- ایضاً

م۲۲۴/۱۱۶۱

۱۰۸- اقبال نامۂ جہانگیری

م۱۸۳/۱۱۳۰

(تاریخ عہد جہانگیر)

مولفه : شریف معتمد خان سال - تالیف ۱۰۲۹ھ (۱۶۲۰ع) در کشمیر

مکتوبه : خلیفه عظیم الدین بتاریخ ۱۴ جمادی الاخر ۱۰۴۰ھ (۸ جنوری ۱۶۳۱ع)

رک : ریو ۲۵۵ ا ؛ ایتھے ۳۱۲ -

۱۰۹- ایضاً

۵۱/۳۰۵۶

۱۶۰- اکبر نامه

۵۱۰۰/۲۰۸۸

مولفه : ابوالفضل بسال ۱۰۰۴ھ (۱۵۹۵ع) (ناقص الطرفین)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

رک : ریو ۲۴۷ ؛ ایتھے ۲۳۵ ؛ بانکی پور ۵۵۲

۱۶۱- ایضاً

۳۰/۳۰۳۵

مشتمل بر واقعات تا سال ۴۷ الهی -
مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۶۲- ایضاً (هر سه جلد در یک مجلد)

۵۱۳۶/۲۱۲۴

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۶۳- ایضاً

۵۴/۳۰۵۹

۱۶۴- انتخاب مجمل ده سالۂ وقائع از عالمگیرنامۂ مرزا محمد کاظم

۷۷/۳۰۸۲

مولفه : محمد ساقی مصنف مآثر عالمگیری متوفی ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۳ء)
مکتوبه : ۲۲ صفر ۱۲۴۱ھ (۶ اکتوبر ۱۸۲۵ء)
رک : ریو ۲۶۶ب ؛ ایتھے ۳۴۷ ؛ بانکی پور ۵۷۶

۱۶۵- اوراق تاریخ هند

۵۷۷۶

(با بعضی غزلیات هوس و دیگران بزبان اردو و دکنی در آخر)
(ناقص الطرفین)

۱۶۶- اوراق متفرقه

۵۷۷۷

(دربارۂ تاریخ هند از ۱۸۵۷ء تا ۱۸۶۶ء)
مکتوبه : بین سالهای ۱۸۵۷-۱۸۶۶ء

۱۶۷- اورنگ نامه

۲/۴۸۶۴/۱۸۴۴

(ظفر نامۂ عالمگیری)
مولفه : مرزا عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء)

مکتوبه: سروپ چند ، سال کتابت ۱۲۳۴ھ مطابق
۱۸۷۴ب (۱۸۱۸ء) در کلکته
رک : ریو ۲۶۵ الف ؛ ایتھے ۳۴۵

۱۶۸- پادشاه نامه

۴۴/۳۰۴۹

(تاریخ عهد شاهجهان)
مولفه : عبدالحمید لاهوری متوفی ۱۰۶۵ھ (۱۶۵۵ء)
مکتوبه: سنه ۱ جلوس احمد شاه ۱۱۶۲ھ (۱۷۴۹ء) ۱۸۰۶ب
رک : ریو ۲۶۰، ۲۶۱ ؛ ایوانوف ۱۴۹

۱۶۹- تاریخ احمدی

۶۲۴۲

(احوال سید احمد شهید ۱۲۴۶ھ)
مولفه : بعد از ۱۲۴۵ھ (۱۸۲۹ء) (ناقص الطرفین)

۱۷۰- تاریخ احمدیه

۴۳۵۹/۱۳۰۷

(در حالات سید احمد شهید)
مولفه : سید جعفر علی نقوی ساکن مجهوامیر ضلع بستی (یو - پی)
بسال ۱۲۷۹ھ (۱۸۶۲ء) از اسم تاریخ بر می آید
(اسم دیگر این کتاب ''منظورة السعدا فی احوال الغزاة والشهدا''
است)

۱۷۱- تاریخ احوال صحت آمال آبای کرام و اجداد عظام شاهجهان

۴۱۹۷/۱۱۴۴

(از تیمور تا جهانگیر)
مولفه : بهگوانداس - سال تالیف ۱۰۳۸ھ (۱۶۲۸ء)

۱۷۲- تاریخ بهٹنیر (منظوم)

۴۸۷۴/۱۸۵۴

[از آغاز تا ۱۱۳۰ھ (۱۷۱۸ء)]

مکتوبه : محمد عیسیٰ بن غلام محمد بتاریخ ۲۵ ذی‌الحج ۱۲۸۸ھ
(۶مارچ ۱۸۷۲ء)

۱۷۳- تاریخ پنجاب (جلد اول)

۳۲۸۹/۲۸۴

تاریخ مفصل پنجاب از راجه سدومن (قبل از تاریخ)
تا ۱۲۵۶ھ (۱۸۴۰ء)

مولفه : غلام محی‌الدین ملقب به بوٹے شاه علوی قادری ،
سال تالیف ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۲ء)

رک : ریو ۹۵۳ ؛ ایتھے ۵۰۳ ؛ سٹوری ۶۷۰

۱۷۴- تاریخ ده سالهٔ عالمگیری

۳۷۳۰/۶۹۷

[از ۱۰۶۸ھ (۱۶۵۸ء) تا ۱۰۷۸ھ (۱۶۶۷ء)]

مولفه : محمد کاظم متوفی ۱۰۹۲ھ (۱۶۸۱ء)

رک : ریو ۲۶۶ب ؛ ایتھے ۳۴۷ ؛ بانکی پور ۵۷۶

۱۷۵- تاریخ روضه تاج محل

۶۸/۳۰۷۳

(از فوت ملکه ممتازمحل تا واقعات سال ۱۰۸۵ھ (۱۶۷۴ء)
عهد عالمگیر)

اغلب بصورت مثنوی است و در آخر تفاصیل دربارهٔ محوطه و عمارات
تاج محل نیز مندرج است

۱۷۶ - ایضاً (بیشتر نظم)

۳۵۷۶/۵۵۳

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۷۷ - تاریخ سلاطین هند

۴۴۰۷/۱۳۵۶

(ناقص الطرفین)

۱۷۸ - تاریخ شاهجهان و عالمگیر

۵۲۳۰/۲۲۲۰

(تا سوانح سال پنجاه و یکم عالمگیری)

مولفه : ابوالفضل محمد صادق المخاطب بصادق خان معموری
که خود را ابوالفضل معموری هم میگوید و تا وفات
عالمگیر در ۱۱۱۸ھ (۱۷۰۶ع) بقید حیات بوده - ورق
شماره ۳ از ابتدا افتاده - ناقص الاخر - قدری کرمخورده

رک : ریو ۱۰۰۸ ب

۱۷۹ - تاریخ شاهی یعنی تاریخ افاغنه

۳۶۵۹/۱۶۰۹

مولفه : احمد یادگار - تاریخ تالیف ۴ شوال ۱۰۵۴ھ
(۲۴ نومبر ۱۶۴۴ع)

اقتباس از تاریخ سلسلهٔ لودهیان و سوریان - در آخر
تاریخ هند از سبکتگین تا معزالدین سام

مکتوبه : چندی بعد از جلوس اورنگ زیب در ۱۰۶۷ھ (۱۶۵۶ع)

رک : ریو ۹۲۲ ؛ ایوانوف ۱۱۴

۱۸۰ - تاریخ فیروز شاهی

۳۲۴۷/۱۱۹۴

[در احوال سلاطین دهلی از غیاث الدین بلبن ، جلوس ۶۶۴ھ
(۱۲۶۵ع) تا سال ششم عهد فیروز شاه [۷۵۸ھ (۱۳۵۷ع)]

مولفه : ضیاء الدین برنی - سال تالیف ۷۵۸ھ (۱۳۵۷ع)

رک : ریو ۹۱۹ ؛ ایوانوف (کرزن) ۲۳

۱۸۱ - تاریخ گکھڑاں

۳۸۸۷/۸۵۴

(حسب فرمائش پنڈت من پھول تالیف شده)

مکتوبه : غلام رسول

۱۸۲ - تاریخ مظفری

۳۳۷۵/۳۷۱

از تیمور تا اکبر شاه ثانی و حکام فرنگ ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ع)

مولفه : محمد علی خان انصاری متوفی ۱۲۰۶ھ (۱۷۹۱ء) ولد
هدایت الله خان - سال تالیف ۱۲۰۲ھ (۱۷۸۷ء) ولی
مورخ دیگر آنرا تا واقعات ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء)
تکمیل نموده

مکتوبه: ۱۲۳۰ھ (۱۸۱۵ء)

۱۸۳ - **تاریخ مغول هند**

۵۷۹۷

(ناقص الطرفین و کرم خورده)

۱۸۴ - ایضاً

۵۷۹۸

(ناقص الطرفین)

۱۸۵ - ایضاً

۵۷۹۹

(ناقص الطرفین)

۱۸۶ - **تاریخ جواهر شاهی**

۴۲۳۶/۱۱۸۳

(تاریخ همایون پادشاه)

مولفه : جوهر که در ۹۹۵ھ (۱۵۸۷ء) شروع بتالیف این
تاریخ نموده

مکتوبه: ذی قعده ۱۰۷۶ھ (مئی ۱۶۶۶ء)

رک : ایتھے ۲۲۱ ؛ سٹوری ۵۳۷

۱۸۷ - **تاریخ هندوستان از راجه یدهشٹر تا همایون**

۵۲۷۴/۲۲۶۴

۱۸۸ - **تاریخ هندوستان**

۳۸۵۲/۸۱۹

(از قدیم تا زمان جهانگیر)

شاید از قلم مصنف هندو است (ناقص الاخر)

۱۸۹ - **تحفهٔ اخبار شاهی** معروف به **تاریخ شیر شاهی**

۳۰۶۸/۶۳

مولفه : عباس خان شروانی بعد از ۹۸۷ھ (۱۵۷۹ء)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری
رک : ریو ۲۴۲ب ؛ ایتھے ۲۱۹ -

۱۹۰ - تذکره فی سیر آگره

۳۸۴۶/۸۱۳
(تاریخ شهر آگره)
مولفه : صاحبزاده محمد عبدالله خان پسر نواب وزیر الدوله نصرت جنگ - سال تالیف ذی الحج ۱۲۷۷ھ (جون ۱۸۶۱ع)
مکتوبه : ۱۳۰۳ھ (۱۸۸۵ع)

۱۹۱ - تزک جهانگیری یا جهانگیر نامه

۳۱۳۸/۱۰۸۶
مولفه : جهانگیر پادشاه متوفی ۱۰۳۷ھ (۱۶۲۷ع)
رک : ریو ۲۵۳ ، ۲۵۴ب ، ۹۳۲ ؛ ایتھے ۳۰۹، ۳۱۰ -

۱۹۲ - ایضاً

۳۷۲۳/۶۹۰
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری (کرم خورده)

۱۹۳ - تفریح العمارات

۳۶۱۷/۱۵۶۷
(در بیان و تاریخ عمارات و باغات تاریخی هند با یازده نقشهٔ عمارات ، بعهد جیمس استیفن صاحب بهادر که مدحش گفته)
مولفه : سیل چند
رک : ریو ۱۰۳۱ الف

۱۹۴ - جلال الظفر (منظوم)

۵۱۲۶/۲۱۱۴/۱
(در ذکر جنگ های دیوان با پهلوانان اکالی و بهوانی وغیره)

۱۹۵ - جنگ دو جوڑه یا جنگ‌نامهٔ نواب غلام محمد خان (منظوم)

۵۰۱۷/۲۰۰۷
(در ذکر منازعات بین اخلاف نواب فیض‌الله خان نواب رام پور)

مولفه : مولوی غلام جیلانی المتخلص برفعت متوفی ۱۲۳۵ھ
(۱۸۱۹ء) سال تالیف ۱۲۱۳ھ (۱۷۹۸ء) لفظ 'غرایب'
رک : تاریخ است
ریو ضمیمه ۳۵۱

۱۹۶ - جنگ نامه بهادر شاه و اعظم شاه پسران اورنگ زیب عالمگیر

۳۳۸۵/۳۸۱/۳

مولفه : نعمت خان عالی متوفی ۱۱۲۲ھ (۱۷۱۰ء)
مکتوبه : ۱۲۶۵ھ (۴ نومبر ۱۸۴۹ء)
رک : ۱۰۴۹ ب ؛ ایوانوف (کرزن) ۱۶۲ -

۱۹۷ - ایضاً

۴۸۱۵/۱/۱۷۹۵

۱۹۸ - ایضاً

۴۸۶۴/۱/۱۸۴۴

۱۹۹ - جنگ نامه بهرت پور (منظوم)

۵۲۴۳/۱/۲۲۳۳

مولفه : صفدر علی شاه منصف - با مهر گوردیال سنگھ بسال
۱۲۸۶ھ (۱۸۶۹ء) ، وجی نارائن ، بسال ۱۲۹۲ھ
(۱۸۷۵ء) ، روپ نرائن بسال ۱۲۹۹ھ (۱۸۸۲ء)
رک : ریو ۲۶ ۷ الف

۲۰۰ - جهانگیر نامه

۳۸۶۳/۸۳۰

مولفه : شریف معتمد خان
مکتوبه : منشی ٹیک چند کاٹھیه بتاریخ ۲۰ رمضان ۱۱۹۸ھ
(۱۲ اگست ۱۷۸۴ء)

۲۰۱ - چچ نامه

۳۹۴۰/۸۸۸

[(تاریخ سنده مشتمل بر احوال مختصر حکومت های سنده قبل

از اسلام و حالات مفصل فتوحات اسلامیه از ۱۵ھ (۶۳۶ء)
تا ۵۹۶ھ (۱۲۱۴ء)]
مولفه : علی کوفی [محمد بن علی بن حامد بن ابی بکر کوفی
در حدود ۶۱۳ھ (۱۲۱۶ء)]
رک : ریو ۲۹۰ ب ؛ ایتھے ۳۳۵ -

۲۰۲ - چهار گلشن
۳۲۳۳/۱۱۸۰
تاریخ سلاطین هند از یدهشٹر تا ۱۱۷۳ھ (۱۷۵۹ء)
مولفه : رائے چترمن معروف به رائے زاده - سال تالیف ۱۱۷۳ھ
(۱۷۵۹ء) با مقدمهٔ نبیرهٔ مولف معروف به ، سکسینه
بسال ۱۲۰۴ھ (۱۷۸۹ء)
مکتوبه : ماشاءالله بتاریخ ۱۰ شوال ۱۲۴۹ھ (۲۰ فروری ۱۸۳۴ء)
رک : ریو ۹۰۹ ب ؛ باڈلین ۲۶۴ بانکی پور ۵۴۲ -

۲۰۳ - حالات شاه شجاع و جنگ افغانستان و تباهی لشکر انگریزی
۵۰۵۹/۲۰۴۷
[و حالات اکبر خان (بصورت مثنوی بطرز شاهنامه)]
مولفه : قاسم علی - سال تالیف ۱۲۶۰ھ (۱۸۴۴ء) که بنام
ملکه وکٹوریه معنون است -

۲۰۴ - حقیقت نامه مظلومی و مقتولی حقیقت رائے
۴۴۹۷/۱۴۴۷
مولفه : راجروپ رغبت
مکتوبه : دلها رام ساکن لاهور ، در سال ۱۹۴۳ ب (۱۸۸۷ء)

۲۰۵ - حکایات نادره فی سفر آگره
۳۸۶۲/۸۲۹
مولفه : عبدالله خان خلف نواب وزیر الدوله امیر الملک
محمد وزیر خان بهادر نصرت جنگ - سال تالیف ۱۲۷۹ھ
(۱۸۶۳ء) سروش گفت " شد آباد هند غریب "
= ۱۲۷۹ -

۲۰۶ - حشمت کشمیر

۴۶۸۳/۱۶۳۳

(تاریخ کشمیر)

مولفہ : عبدالقادر خان ابن مولوی واصل علی خان ۔ سال تالیف ۱۲۴۵ھ (۱۸۳۰ء)

مکتوبہ : فضل حسین در بلدہ محمد آباد (بنارس) بتاریخ ۱۱ ذیقعدہ ۱۲۶۴ھ (۹ اکتوبر ۱۸۴۸ء)

رک : ریو ضمیمہ ص ۸۶ ؛ ایوانوف (کرزن) ۴۲

۲۰۷ - خطوط و اخبارات (جلد نہم)

۳۶۶/۳۳۷۰

مراسلات رسمی فقیر عزیزالدین از ابتدای ماہ اسوج ۱۸۹۸ ب مطابق رجب ۱۲۵۷ھ (اگست ۱۸۴۱ء) تا بھادوں ۱۸۹۹ ب مطابق شعبان ۱۲۵۸ھ (ستمبر ۱۸۴۲ء)

۲۰۸ - خلاصۃ البیان فی ذکر الاعیان

۶۲۸۲

(تاریخ خاندان والیان ٹونک)

مولفہ : سید اصغر علی آبرو خلف حکیم محمد انور علی ۔

مکتوبہ : بعد از ۱۳۱۸ھ (۱۹۰۰ء)

۲۰۹ - خلاصۃ التواریخ

۴۸۱۰/۱۷۹۰/۱

(تاریخ ہند از آغاز تا زمان اورنگ زیب عالمگیر)

مولفہ : سجان رائے ۔ سال تالیف ۱۱۰۷ھ (۱۶۹۵ء)

مکتوبہ : ۸ ذی الحج ۱۲۶۵ھ (۲۰ اکتوبر ۱۸۴۹ء)

رک : ریو ۹۰۷ ب ؛ ایتھے ۳۶۲ ۔

۲۱۰ - خلاصۂ اذکار (خلاصۂ سیر المتاخرین)

۳۹۴۱/۸۹۹

(در ذکر سلاطین دھلی از آفرینش تا شاہ عالم ثانی)

مولفہ : سید غلام حسین خان طباطبائی و سید اکبر علی مولوی ابن سید صفدر علی ۔ سال تالیف ۱۲۴۹ھ (۱۸۳۳ء)

مکتوبہ : ۱۵ شعبان ۱۲۶۶ھ (۲۶ جون ۱۸۵۰ء)

۲۱۱ - دستور العمل

۳۸۸۳/۸۵۰/۳

(اقتصادیات جانشینان مغلیه و اعداد و شمار مختلف کشور)

مولفه : ۱۱۲۶ھ (۱۷۱۴ء)

مکتوبه : ۱۸۶۷ بکرمی (۱۸۱۰ء) به خط سوکھ لعل

رک : ایوانوف ۳۸۱

۲۱۲ - دستورالعمل آگہی

۵۰۶۹/۲۰۵۷

(رقعات عالمگیری)

مکتوبه : مغل بیگ - تاریخ کتابت ۲۱ رمضان ۱۲۴۸ھ (۱۱ فروری ۱۸۳۳ء)

۲۱۳ - ایضاً

۳۵۲۱/۴۹۷

مکتوبه : شهاب الدین احمد در قصبه گڑھ مکتیسر - تاریخ کتابت ۱۸ شوال ۱۲۶۸ھ (۶ جولائی ۱۸۵۲ء)

۲۱۴ - ایضاً

۳۲۳۹/۲۳۴

۲۱۵ - دستورالعمل آ گہی (رقعات عالمگیر)

۳۱۷۵/۱۷۰

مولفه : راجه آیا مل - سال تالیف ۱۱۵۶ھ (۱۷۴۳ء)

مکتوبه : چهیله رام بخط شکسته بی نظیر - سال کتابت ۱۱۸۵ھ (۱۷۷۱ء)

رک : ریو ۴۰۲ ؛ ایتھے ۳۸۰

۲۱۶ - ایضاً

۴۱۲۴/۱۱۷۲

۲۱۷ - دستورالعمل کار آگاهی

۳۸۸۳/۸۵۰/۲

اقتصادیات اعداد و شمار مختلف درباره جانشینان مغول هند

۲۱۸ - دستورالعمل ملک های محروسهٔ اکبر شاه

۴۲۰۱/۱۱۳۸

(اقتصادیات وغیره)

رک : سٹوری ۴۷۲

۲۱۹ - رساله در احوال سلاطین قطب شاهیه

۴۸۴۳/۱۸۲۳

(ناقص الطرفین)

۲۲۰ - رساله دربارهٔ سکه های سلاطین هند

۶۳۱۳

مکتوبه : عبدالباری بفرمائش نواب وزیر الملک محمد علی صولت جنگ والی محمد آباد (ٹونک) - تاریخ کتابت ۱۹ ربیع لثانی ۱۳۰۸ھ (۲ دسمبر ۱۸۹۰ء)

۲۲۱ - رساله در ذکر راجگان و سلاطین دهلی

۵۰۶۸/۲۰۵۶

(از شهاب الدین غوری تا شاهجهان)

مولفه : ولی

۲۲۲ - رساله در ذکر سنگھ و سکهان

۴۱۵۲/۱۰۹۹

با ذکر نوابان بهاول پور، نقول عهد نامه با گلاب سنگھ (درباره بهاول پور) وغیره و در ذکر دو برادر بدر سنگھ و صدر سنگھ - دارای تاریخ (۱۲۴۹ھ - ۱۸۳۳ء)

۲۲۳ - رقائم کرام

۳۸۰۷/۷۷۴

(رقعات اورنگزیب)

مولفة : سید اشرف خان میر محمد حسینی بپاس خاطر میر عبدالکریم

رک : ریو ۴۰۰ ؛ ایتھے ۳۷۵ -

۲۲۴ - ایضاً

۳۳۹۶/۳۹۲/۳

مکتوبه : اواخر قرن دوازدهم هجری

۲۲۵ - ایضاً

۳۱۷۴/۱۶۹/۲

مکتوبہ : موھن لعل ساکن گورکھپور۔ تاریخ کتابت ۲۴ رمضان ۱۲۲۱ فصلی

۲۲۶ - ایضاً

۶۶۱/۲

مکتوبہ : محمد عبدالباری - تاریخ کتابت ۱۰ جمادی‌الاول ۱۲۵۴ھ (یکم اگست ۱۸۳۸ء)

رک : ریو ۸۰۱ ؛ ایتھے ۳۷۹ -

۲۲۷ - رقعات عالمگیر پادشاہ غازی

۳۱۷۳/۱۶۸

مکتوبہ : ۱۱۱۰ھ (۱۶۹۸ء) نسخہ معاصر ولی دست خوردہ

۲۲۸ - ایضاً

۳۱۷۶/۱۷۱

(ناقص الاخر)

۲۲۹ - ایضاً

۳۱۷۷/۱۷۲

مکتوبہ : محمد صلاح جعفری

۲۳۰ - ایضاً

۱۸/۳۰۲۳

مرتبہ : عنایت اللہ

مکتوبہ : حافظ غلام رسول بمقام شاھدرہ بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۱۳ھ (۲ اکتوبر ۱۷۹۸ء)

۲۳۱ - زبدۃالتواریخ

۳۷۴۵/۷۱۴

احوال سلاطین دھلی تا سال ۱۱۳۱ھ (۱۷۱۹ء) از روی تاریخ شیخ نورالحق -

مولفہ : مولوی عبدالکریم در اواخر قرن دوازدھم ھجری

مکتوبه : محمد واعظ ولد ابوالمکارم صدیقی ۔

رک : ریو ۹۴۳ الف ؛ ایوانوف (کرزن) ۴۰ ؛ بانکی پور ۵۸۵

۲۳۲ - ساغر بزم آشوب

۱۸۲۶/۲

(مخمس در بیان احوال لشکرکشی سکھاں بطرف پشاور)

مولفه : دل محمد دلشاد ۔ سال تالیف ۱۲۵۲ھ (۱۸۳۶ء)

نمودم بتاریخ او فکر صرف

شدم حاصلش ''وہ خیال شگرف،،

۲۳۳ - سیرالمتاخرین

۶۳۲۳

(تاریخ سلاطین مغول از وفات عالمگیر ببعد تا زمان مولف)

مولفه : غلام حسین طباطبائی ۔ سال تالیف ۱۱۹۴ھ (۱۷۸۰ء)

رک : ریو ۲۸۰ ب ؛ ایتھے ۱۷۴ ؛ بانکی پور ۵۸۲

۲۳۴ - شرح احدیه بر وقائع محمدیه

۳۴۱۱/۴۰۶

(وقائع نعمت خان عالی)

مولفه : عبدالاحد رابط بن محمد فائق متوفی ۱۲۶۸ھ (۱۸۵۱ء)

مکتوبه : نجم‌الدین شائق وزیر آبادی ۔ تاریخ کتابت ۱۰ رجب ۱۲۸۸ھ (۲۵ ستمبر ۱۸۷۱ء)

رک : سٹوری ۵۹۱ ، ۷۰۸ ، ۱۳۲۸ ۔

۲۳۵ - شرح قران‌السعدین امیر خسرو

۳۶۳۳/۶۱۰

مولفه : نور محمد المدعو به نورالحق ۔

۲۳۶ - ایضاً

۳۱۱۸/۱۱۳

مکتوبه : سعد اللہ ولد سید عبداللہ بتاریخ ۷ صفر ۱۰۷۰ھ (۱۷ اکتوبر ۱۶۵۹ء)

۲۳۷ - ایضاً

۶۲۱۲

مولفه : عوض رائے مسرت ۔

مکتوبه : ۵ جمادی الاول ۱۲۶۱ھ (۱۲ مئی ۱۸۴۵ء) -

۲۳۸ - شرح کیفیت منازل سفر بیکانیر

۱/۱۳۱۸/۴۳۷۰

مولفه : سید التفات حسین خاں میر منشی ۔ سال تالیف ۱۸۲۹ء بتقریب رسانیدن خلعت به مهاراجه رتن سنگھ (مهاراجهٔ بیکانیر) از طرف گورنر جنرل ۔

۲۳۹ - صورت حال تعلقه دیپال پور

۳۵۵۹/۵۳۵

طریق معامله آمدنی

مولفه : لاله دیا رام صراف از ابتدای فصل خریف ۔

مکتوبه : اوائل قرن بیستم میلادی جون ۱۹۱۴ء در تعلیقهٔ کتاب درج است ۔

۲۴۰ - طبقات اکبری

۴۳۷۴/۱۳۲۳

مولفه : نظام‌الدین احمد بن محمد مقیم الهروی متوفی ۱۰۰۳ھ (۱۵۹۴ء) ۔ سال تالیف ۱۰۰۲ھ (۱۵۹۳ء)

مکتوبه : شیخ فرید ساکن دهلی ۔ تاریخ کتابت ۱۰ صفر ۱۰۵۰ھ (۲۲ مئی ۱۶۴۰ء)

رک : ریو ۹۰۶ا ؛ ایتھے ۲۲۵ ؛ ایوانوف ۱۱۵ -

۲۴۱ - ظفر نامهٔ عالمگیری یا واقعات عالمگیری

۴۸۱۷/۱۷۹۷

مولفه : عنایت الله خان میر سامان شاهی متوفی ۱۱۳۸ھ (۱۷۲۵ء)

مکتوبه : ۱۹۳۱ بکرمی (۱۸۷۴ء)

رک : ریو ۲۶۵ ا ؛ ایتھے ۳۴۵

۲۴۲ - **عالمگیر نامه**

۳۳۹۶/۳۹۲/۱

انتخاب ده ساله از ۱۰۶۸ھ (۱۶۵۷ء) تا ۱۰۷۸ھ (۱۶۶۷ء)

مولفه : محمد کاظم

مکتوبه : محمد وحید الدین بتاریخ ذی‌الحج ۱۲۹۹ھ (اکتوبر ۱۸۸۲ء)

رک : ریو ۲۶۶ ب ؛ ایتھے ۳۴۷ -

۲۴۳ - ایضاً

۵۲۳۱/۲۲۲۱

مولفه : محمد کاظم ابن محمد امین

۲۴۴ - ایضاً

۴۸۲۱/۱۸۰۱

(واقعات ده سال عهد عالمگیری)

با مهر نواب محمد علی خان مرحوم والی ٹونک - سال تالیف ۱۰۸۱ھ (۱۶۷۰ء)

مکتوبه : ۱۰ جمادی‌الاخر ۱۲۳۵ھ (۲۵ مارچ ۱۸۲۰ء)

۲۴۵ - ایضاً

۳۳۹۶/۳۹۲/۱

(واقعات چهل سال آخر عهد عالمگیر)

مولفه : مستعد خان متوفی ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۴ء)

مکتوبه : محمد ساقی بسال ۱۱۴۸ھ (۱۷۳۵ء) - نسخهٔ منحصر بفرد بنظر میرسد -

۲۴۶ - **عبرت نامه** (جلد اول)

۴۷۲۱/۱۶۶۹

(تاریخ شاه عالم ثانی)

مولفه : مولوی خیرالدین محمد خان - سال تالیف ۱۲۲۱ھ (۱۸۰۶ء) - ناقص الاخر

رک : ریو ۹۴۶ الف ، ۹۴۷ ب ؛ ایوانوف ۱۷۷ ؛ بانکی پور ۵۸۷ -

۲۴۷ - عمادالسعادت

۴۳/۱/۳۰۴۸

(تاریخ اوده)

مولفه : غلام علی نقوی ابن سید محمد اکمل خان ـ سال تالیف ۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ء) ـ (طبق سٹوری در شعبان ۱۲۲۳ھ (اکتوبر ۱۸۰۸ء) باتمام رسیده ـ تاریخ خوبی مشتملبر احوال مغول متاخر هند از ورود برهان الملک به هند تا ورود مارکوئیس ولزلی صاحب بهادر

مکتوبه : ۲۳ ذی قعده ۱۲۳۵ھ (یکم ستمبر ۱۸۲۰ء) در لکهنؤ

رک : ریو ۳۰۸ أ ؛ بانکی پور ۷ ـ ۶۰۴ ؛ ایوانوف ۱۹۳

۲۴۸ - عمل صالح

۳۱۴۶/۱۴۱

(تاریخ عهد شاهجهان)

مولفه : محمد صالح کنبوه ـ سال تالیف ۱۰۷۰ھ (۱۶۵۹ء)

مکتوبه : قبل از ۱۱۸۶ھ (۱۷۷۲ء)

رک : ریو ۲۶۳ أ ؛ ایتهے ۳۳۲ -

۲۴۹ - ایضاً

۵۰۰۷/۱۹۹۷

۲۵۰ - فتح نامه سنده (منظوم)

۴۴۰۴/۱۳۵۳

(تاریخ امرای تالپور سنده)

مولفه : سید عظیم‌الدین تتوی ـ سال تالیف ۱۱۹۹ھ (۱۷۸۵ء)

مکتوبه : قاضی پیر محمد ـ تاریخ کتابت ۱۰ ربیع‌الثانی ۱۲۶۵ھ (۵ مارچ ۱۸۴۹ء)

رک : ریو ۱۰۴۱ أ ؛ ایوانوف (کرزن) ۳۰۳ -

۲۵۱ - فتوحات عالمگیری

۵۶۸۱/۲۳۶۲

مولفه : احسان‌الله (کرم خورده و ناقص الاخر)

۲۵۲ - **قران السعدین** (مثنوی)

۳۶۹۱/۱۶۳۱

مولفه : حضرت امیر خسرو - سال تالیف ۶۸۸ھ (۱۲۸۹ء)

مکتوبه : ۸ ربیع الثانی ۹۸۳ھ (۱۷ جولائی ۱۵۷۵ء)

رک : ریو ۶۱۶ ب ؛ ایتھے ۱۱۸۶/۵ -

۲۵۳ - ایضاً

۹۳/۳۰۹۹

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۲۵۴ - ایضاً

۴۹۴۵/۱۹۳۳

مکتوبه : ۱۸۱۳ بکرمی (۱۷۵۶ء) بعهد عالمگیر ثانی

۲۵۵ - ایضاً

۳۸۸۵/۸۵۲/۱

مکتوبه : شهاب الدین ولد محمد اعظم متوطن نینو وال - با توضیحات در حواشی و بین السطور - تاریخ کتابت ۱۲ ذی قعد ۱۲۳۰ھ (۱۶ اکتوبر ۱۸۱۵ء)

۲۵۶ - ایضاً

۵۱۱۱/۲۰۹۹

مکتوبه : سیو رام - تاریخ کتابت ۳۰ رمضان ۱۱۰۴ھ (۲۵ مئی ۱۶۹۳ء) ۳۶ جلوس عالمگیری -

۲۵۷ - ایضاً

۳۲۰۶/۲۰۱

(با توضیحات در حاشیه)

مکتوبه : خان محمد ولد ملا اسماعیل جالندهری - سال کتابت ۱۱۱۴ھ (۱۷۰۲ء) ۴۷ جلوس عالمگیری -

۲۵۸ - ایضاً

۵۰۹۴/۲۰۸۲

مکتوبه : هیرا لعل پنڈت در شاهجهان آباد - سال کتابت شعبان ۱۲۱۳ھ (جنوری ۱۷۹۹ء) در عهد شاه عالم سنه ۴۱ جلوس

۲۵۹ - کتاب تاریخ

۳۲۵۰/۱۱۹۷

(در حالات برهما - آسام - انگلیسها - فرانسوی ها - قوم جاٹ و مرہٹه وغیره)

۲۶۰ - گرامی نامه

۳۵۶۶/۱۵۱۶/۱

(در ذکر ملاقات گورنر با رنجیت سنگھ در روپڑ) نسخهٔ معاصر

۲۶۱ - گلشن کشمیر (مثنوی)

۳۱۷۰/۱۱۱۷

مولفه : عبدالرشید رامپوری - سال تالیف و کتابت ۱۲۸۲ھ (۱۸۶۵ع) - نواب کلب علی خان متوفی ۱۸۸۷ میلادی مرثیهٔ او بعنوان ''ترانهٔ غم'' گفته - نسخهٔ معاصراست

۲۶۲ - لب التواریخ هند

۳۸۰۹/۱۷۸۹

مولفه : رائے بندرابن ابن رائے بھارا مل - سال تالیف ۱۱۰۰ھ (۱۶۸۸ع) بعهد عالمگیر -

مکتوبه : ۱۸۸۶ بکرمی (۱۸۲۹ع)

رک : ریو ۲۲۸ ب ؛ ایتھے ۳۵۸ -

۲۶۳ - مجموع التواریخ (کذا)

۳۱۳۳/۱۲۹

(تاریخ کشمیر)

مولفه : پنڈت بیربل کاچر - سال تالیف ۱۸۹۲ بکرمی مطابق ۱۲۵۱ھ (۱۸۳۵ع)-(ناقص الاخر)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

رک : باڈلین ۱۹۷۳ ؛ سٹوری ۶۸۵ بنام ''مجمع التواریخ'' و ۱۳۲۵ بنام ''مجموعه التواریخ''

۲۶۴ - ایضاً

۳۰۷۱/۱۰۱۹

۲۶۵ - ایضاً

۴۴۲۹/۱۳۷۸

در آخر نسخه تاریخ ۱۲۶۲ھ (۱۸۴۶ء) نیز موجود است که مصنف ذکر واقعه ای در آن سال نموده

۲۶۶ - **محمد نامه**

۵۶۷۷/۲۳۵۸

(احوال زندگی و تاریخ حکومت محمد شاه)

مولفه : ظهور بن ظهوری - کرم خورده و ناقص الاخر

۲۶۷ - **مختصر حالات کشمیر**

۳۸۷۸/۸۴۵

مولفه : مرزا سیف الله - تاریخ تالیف اول ربیع الثانی ۱۲۷۶ھ مطابق (۱۸۵۹ء)

مکتوبه : ۱۵ محرم ۱۲۷۸ھ (۱۸۶۱ء)

۲۶۸ - **مرآة مسعودی**

۲۷/۳۰۳۲

(احوال سلطان مسعود غزنوی متوفی ۴۳۳ھ و آمدن او به هند)

مولفه : عبدالرحمان چشتی متوفی ۱۰۹۴ھ (۱۶۸۲ء)

مکتوبه : خورشید علی - سال کتابت ۱۷ شعبان ۱۲۲۱ھ (۳۰ اکتوبر ۱۸۰۶ء)

رک : ریو ۱۰۲۹ ا ؛ ایوانوف (کرزن) ۱۰۳ -

۲۶۹ - **مسیر طالبی فی بلاد افرنجی**

۳۵۵۰/۵۲۶/۱

(تاریخ هند جنوبی بصورت سفر نامه)

مولفه : ابو طالب بن محمد اصفهانی - سال تالیف ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء) ولی طبق سٹوری ۱۲۱۹ھ (۱۸۰۴ء)

مکتوبه : در حدود ۱۲۳۸ھ (۱۸۲۲ء)

رک : ایتھے ۲۷۲۷ ؛ ریو ۳۸۴ ا ؛ بانکی پور ۶۲۷

۲۷۰ - **معیار دانش**

۳۳۹۳ ۱۳۴۳

(حالات سفر احمد آباد و گوا وغیره)

مولفه : محمد حسن الحسینی افتخار بن محمد بن عبدالله چلپی الروسی
در آخر افسانه بعنوان 'شهزاده بهرام' نیز هست -

۲۷۱ - **منتخب التواریخ**

۳۹/۱/۳۰۵۴

از امیر تیمور تا ۹۹۵ھ (۱۵۸۷ء) زمان اکبر

مولفه : جگ جیون داس بن منوهر داس - تالیف ۱۱۲۰ھ
(۱۷۰۸ء) زمان محمد شاه عالم پادشاه غازی -

مکتوبه : منشی بهوانی پرشاد - تاریخ کتابت غرهٔ ذی‌الحج ۱۲۴۰ھ
(جولائی ۱۸۲۵ء)

رک : ریو ۲۳۲ أ

۲۷۲ - **منتخب اللباب** (جلد دوم)

۴۱۸۸/۱۱۳۵

(تاریخ مغول از امیر تیمور تا محمد شاه ۱۱۳۷ھ (۱۷۲۴ء) ولی
نسخهٔ حاضر تا سال پنجم جلوس عالمگیر است)

مولفه : محمد هاشم مخاطب به هاشم علی خان و بعد خافی خان

رک : ریو ۲۳۲ ب ؛ ایتهے ۳۹۶ -

۲۷۳ - **مهاتمئی کشمیره مندل**

۳۹۷۵/۹۲۳

(تاریخ هند و کشمیر قدیم)

مکتوبه : ۱۸۱۵ بکرمی (۱۷۵۸ء)

۲۷۴ - **نامه محمد شاه** (پادشاه دهلی ۱۷۱۹-۱۷۴۸ء) **بوالی ایران**

۳۶۱۴/۵۹۱

بموقع جلوس - نقل معاصر

۲۷۵ - **نسل نامه پادشاهان هند**

۴۱۴۰/۱۰۸۸/۴

(از امیر تیمور تا شاه عالم با احوال مختصر هر یک)

مولفه : عبدالرحمان - تالیف بعهد شاه عالم (مقتبس از خلاصه التواریخ) با تفصیل احوال گورو نانک در آخر

۲۷۶ - نقل مراسلات رسمی مهاراجه رنجیت سنگھ باصاحبان انگریز

۳۳۹۹/۱۳۳۹

مکتوبه : اواخر قرن نوزدهم میلادی

۲۷۷ - نکات سلاطین تیموریه

۶۲۰۰/۳

احوال مختصر سلاطین دهلی و تواریخ تولد و جلوس و مرگ وغیره -

۲۷۸ - واقعات هریانه (منظوم)

۶۲۳۸

(ناقص الطرفین)

۲۷۹ - واقعات هفده ساله امیر و بیست ساله وزیر

۶۲/۳۰۶۷

از ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء) تا ۱۲۶۲ھ (۱۸۴۶ء) و بعد تا ۱۲۸۱ھ (۱۸۶۴ء)

مولفه و مکتوبه : محمد ابراهیم بتاریخ ۱۳۰۳ھ (۱۸۸۵ء)

امیر یعنی نواب محمد امیر خان امیرالدوله بهادر شمشیر جنگ و وزیر یعنی وزیرالدوله نواب محمد وزیر خان نصرت جنگ نوابان ٹونک بفرمائش سرهنری لارنس -

مولفِ که نسخه را خود کتابت نموده با نوابان ٹونک معاصر بوده ، بنا برین این نسخه اهمیت بسزا دارد -

۲۸۰ - واقعات مرهٹه

۳۲۸۵/۱۲۳۲/۱

مولفه : ۱۸۶۳ بکرمی (۱۸۰۶ء)

مکتوبه : ۲۰ شوال ۱۲۴۳ھ (۵ مئی ۱۸۲۸ء)

۲۸۱ - **وقائع دربار مهاراجه رنبیر سنگھ**

۲۳۸۶/۵۷۰۵

(از ابتدای ۱۸۶۱ء تا ۱۳ جنوری ۱۸۶۲ء)
مولفه : سید رضا شاه

۲۸۲ - **وقائع دکن**

۳۹/۲/۳۰۵۴

از ۱۰۶۵ھ (۱۶۵۵ء) گرفته تا ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء) اطلاعات خوبی درباره مغول متاخر، شاهان و حکومتهای دکن، انگلیسها وغیره
مولفه : فیض حق صدیقی القادری الحسینی عرف محمد فیض‌الله منشی - سال تالیف ۱۲۳۶ھ (۱۸۲۰ء)
مکتوبه : منشی بھوانی شاه - تاریخ کتابت ۵ محرم ۱۲۴۱ھ (۲۰ اگست ۱۸۲۵ء)
رک : بانکی پور ۷/۶۱۷ -

۲۸۳ - **وقائع سفر کوهستان و سفر لاهور**

۵۷۹۴/۲

مولفه : قاسم علی طالع‌مند (بی تاریخ)

۲۸۴ - **وقائع نعمت خان عالی**

۵۲۰۵/۲۱۹۴/۲

(واقعات محاصره قلعه حیدر آباد بدست اورنگ زیب با حالات مصنف در آخر)
مولفه : نعمت خان عالی شیرازی متوفی ۱۱۲۲ھ (۱۷۱۰ء) تالیف بعد از ۱۱۰۴ھ (۱۶۹۳ء)
مکتوبه : اوائل قرن دوازدهم هجری - نسخهٔ معاصر بنظر میرسد
رک : ریو ۷۴۵؛ ایتھے ۱۶۶۳ -

۲۸۵ - ایضاً

۵۶/۱/۳۰۶۱

واقعات محاصره قلعه حیدر آباد بدست اورنگ زیب بسال ۱۰۹۷ھ (۱۶۸۶ء)
مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

۲۸۶ - ایضاً

۳۳۸۵/۳۸۱/۴

مکتوبه : ۱۹ فروری ۱۸۲۸ء

۲۸۷ - یادداشت بابت خاندان های رؤسای پنجاب

۵۲۷۹/۲۲۶۹

وقائع سکهان ؛ شاهزاده جلال الدین ؛ ساگر مل ؛ گنگارام ؛ عطا محمد خان ؛ سلطان خان وغیره

مکتوبه : ۱۸۶۴ء

تاریخ ایران

۲۸۸ - **تاریخ معجم**

۳۳۷۶/۳۷۲

تاریخ ایران قدیم (ناقص الاول)

مکتوبہ : ۱۴ جمادی الاخری ۱۰۷۰ھ (۱۶ فروری ۱۶۶۰ع) در شہر تتہ (ٹھٹھہ)

۲۸۹ - **شمشیر خانی**

۵۱۷۲/۱۲۶۱

(خلاصہ منثور شاہنامۂ فردوسی)

مولفہ : توکل بیگ - سال تالیف ۱۰۶۳ھ (۱۶۵۳ع)

مکتوبہ : شیخ عطاء اللہ ابن شیخ عبدالرؤف ساکن جالندھر - تاریخ کتابت ۱۱ جمادی الاول ۱۱۰۳ھ (۲۰ جنوری ۱۶۹۲ع)

رک : ریو ۵۳۹ ؛ ایتھے ۸۸۳ - ۸۹۰

۲۹۰ - ایضاً

۳۳۲۸/۳۲۴

(با احوال انگلیس‌ها)

مکتوبہ : ۱۲۱۹ھ (۱۸۰۴ع) (کرم خوردہ)

۲۹۱ - ایضاً

۴۰۲۵/۹۷۳

مکتوبہ : قمرالدین ولد میاں شہر یار قاضی. ساکن سمبڑیال - سال کتابت ۱۲۴۰ھ (۱۸۲۴ع)

۲۹۲ - ایضاً

۱۰۳/۳۱۰۸

۲۹۳ - تاریخ وصاف

۳۴۳۰/۴۲۵

مولفه : عبداللہ ابن فضل اللہ ۔ سال تالیف ۷۱۲ھ (۱۳۱۲ء)
(ناقص الاخر)

رک : ریو ۱۶۱ ب ؛ باڈلین ۱۴۷ ؛ مجلس ۲۳۹ ؛ بانکی پور ۵۱۰ ۔

۲۹۴ - تزوکات تیموری

۴۳۷۰/۱۳۱۸/۲

واقعات تیموری یا ملفوظات تیموری

مولفہ : تیمور ۔ متوفی ۸۰۷ھ (۱۴۰۵ء) بامہر ۱۲۹۶ھ (۱۸۷۹ء)

رک : ریو ۸۴۳ ا ؛ بانکی پور ۵۱۶ ۔

۲۹۵ - ایضاً

۴۹۵۳/۱۹۴۱

مکتوبہ : عزت اللہ ۔ تاریخ کتابت ۲۴ رجب ۱۱۹۳ھ (۷ اگست ۱۷۷۹ء) بامہر نواب وزیرالدولہ و محمد علی خان بہادر والیان ٹونک

۲۹۶ - تاریخ امیر تیمور

۴۵۹۱/۱۵۴۱

یا

روز نامۂ غزوات ہندوستان

مولفہ : مولانا غیاث الدین علی ۔

مکتوبہ : عطاء اللہ بن محمد بن نظام الدین الحسینی البخاری در اواخر قرن نہم ہجری ۔ تاریخ ۹۳۹ھ (۱۵۳۲ء) بر سرورق نسخہ موجود است

رک : سٹوری ۲۷۸

۲۹۷ - ظفر نامۂ تیموری

۵۱۳۰/۲۱۲۸

مولفہ : شرف الدین علی یزدی ۔ سال تالیف ۸۲۸ھ (۱۴۲۵ء)

مکتوبه : ۷ رجب ۱۲۵۹ء مطابق ۱۹۰۰ بکرمی (۱۸۴۳ء)
در کابل در، عمل داری امیر دوست محمد خان -
رک : ریو ۱۷۳ - ۱۷۷ب ؛ ایتھے ۱۷۳ - ۱۸۹ ؛ ایوانوف
۷۲ - ۸۰

۲۹۸ - **تمر نامۂ هاتفی** (بصورت مثنوی)

۳۷۷۱/۷۳۸

مولفه : عبدالله هاتفی متوفی ۹۲۷ھ (۱۵۲۱ء)
مکتوبه : قرن دهم هجری (ناقص‌الطرفین)
رک : ریو ۶۵۳ ب ؛ ایتھے ۱۳۱۰ ؛ مجلس ۳۲۸ -

۲۹۹ - ایضاً (مصور)

۳۷۱۱/۲/۱۶۶۱

مکتوبه : ۴ ربیع الاخر ۱۰۱۰ھ (۲۲ ستمبر ۱۶۰۱ء) با مهر محمد
قلی قطب شاه و محمد قطب شاه

۳۰۰ - ایضاً

۳۱۳۴/۱۰۸۲

مکتوبه : در قرن یازدهم هجری

۳۰۱ - ایضاً

۵۷۵۳/۲۴۳۵

با مهر سوکھ دیال بتاریخ ۱۸۹۷ء

۳۰۲ - **شهنشاه نامه هاتفی** (بصورت مثنوی)

۳۷۱۱/۱/۱۶۶۱

یا اسماعیل نامه
واقعات فتح خراسان بدست شاه اسماعیل صفوی بسال ۹۱۷ھ
(۱۵۱۱ء)
مکتوبه : ۱۰۱۰ھ (۱۶۰۱ء)
رک : سٹوری ۳۰۳

۳۰۳ - **خلاصة التواریخ**

۳۷۱۷/۱۶۶۵

(تاریخ ایران از شاهان قدیم مثل هوشنگ تا سلطان ابوسعید)

مولفه : در حدود ٩٥٠ھ (١٥٤٣ء) (مولفش ناشناخته ماند)
مکتوبه : قرن دهم هجری

۳۰۴ - تاریخ رشیدی

٤٨٥٨/١٨٣٨

مولفه : مرزا حیدر دوغلت ، بنام عبدالرشید خان - سال تالیف ٩٥٢ھ (١٥٤٥ء)
رک : ریو ١٦٤ب ؛ ایتهے ٢٨٤٨ ؛ ایوانوف ٢١٠

۳۰۵ - مثنوی از فائض

٤٦٤٦/١٥٩٦

(در ذکر بعضی جنگهای ابوالغازی)
مکتوبه : ابراهیم صدیقی بتاریخ ٢٠ رجب ٩٩٤ھ (٢٧ جون ١٥٨٦ء) (ناقص الاول)

۳۰۶ - تاریخ عالم آرای عباسی (جلد سوم)

٦٤/٣٠٦٩

تاریخ شاه عباس صفوی و جانشینان او
مولفه : اسکندر منشی در قرن یازدهم هجری
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری
رک : ریو ١٨٥ب ، ١٨٦ب؛ ایتهے ٥٣٨-٥٥٤؛ مجلس ٢٦٤

۳۰۷ - ایضاً

٥٧٨٣

۳۰۸ - بیان واقع

٥٠/٣٠٥٥

در احوال نادر شاه و واقعات تا ١١٩٨ھ (١٧٨٤ء)
مولفه : عبدالکریم کشمیری
مکتوبه : ١٢ جلوس شاه عالم ثانی مطابق ٢٦ رمضان ١١٨٥ھ (٢ جنوری ١٧٧٢ء)
رک : ریو ٣٨١ ب ؛ ایتهے ٥٦٦

۳۰۹ - عباس نامهٔ طاهر وحید

۵۸/۳۰۶۳

در آخر واقعات شاه عباس صفوی از ۱۰۵۲ھ(۱۶۴۲ء) تا ۱۰۶۶ھ (۱۶۵۵ء) ذکر شاهان مغول هند تا اورنگ زیب هم می آید ۔

مکتوبه: عبدالله بتاریخ ۱۷ رجب ۱۲۱۹ھ (۲۲ اکتوبر ۱۸۰۴ء)

رک : ریو ۱۸۹ ب ؛ ایوانوف (کرزن) ۹۲۸ ؛ بانکی پور ۵۲۳

۳۱۰ - تاریخ نادری

۳۹۸۷/۹۳۵

یا (تاریخ جهانکشای نادری)

وقائع نادر شاه ۱۱۲۹ھ (۱۷۱۷ء) تا ۱۱۵۹ھ (۱۷۴۶ء)

مولفه : مهدی علی

مکتوبه: ۱۲۶۹ھ (۱۸۵۲ء)

رک : ریو ۱۹۲ ا ؛ ایتھے ۵۵۸-۵۶۵ ؛ مجلس ۲۳۷ -

۳۱۱ - تاریخ سلطانی

۲۷۹/۳۲۸۴

(در احوال سلاطین صفویه)

مولفه : قرن دوازدهم هجری

مکتوبه: کلب علی ولد محمد شیرازی بسال ۱۲۲۷ھ(۱۸۱۲ء) کرم خورده ۔

رک : سٹوری ۱۲۸۲

۳۱۲ - فواید صفویه

۶۵/۳۰۷۰

(احوال مختصر افاغنه ـ افشاریه ـ ابدالیه ـ زندیه و قاجاریه)

مولفه : ابوالحسن بن ابراهیم قزوینی

(نسخهٔ معاصر ـ چند سطر از آخر افتاده است)

رک : ریو ۱۳۳ ا ؛ ایتھے ۵۶۷ ؛ ایوانوف ۹۸ -

تاریخ افغانستان

۳۱۳ - اکبر نامه (منظوم)

۶۲۰۷

(تاریخ اکبر خان و پدرش دوست محمد امرای کابل)

مولفه : حمید الله - سال تالیف ۱۲۶۰ھ (۱۸۴۴ء)

مکتوبه : ۲۹ ذی الحج ۱۳۰۳ھ (۲۹ ستمبر ۱۸۸۶ء) بمقام ٹونک

رک : ایوانوف ۸۸۹ ؛ سٹوری ۳۰۱ -

۳۱۴ - تذکره شجاع الملک

۱۵۰۰/۳۵۵۰

[احوال عهد خود از ۱۲۱۶ھ (۱۸۰۱ء) تا ۱۲۴۱ھ (۱۸۲۵ء)]

مولفه : شجاع الملک درانی مقتول ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۲ء) بن تیمور شاه -

رک : ریو ۹۰۵ ب ؛ سٹوری ۳۰۰ -

۳۱۵ - ظفر نامهٔ کابل (منظوم)

۷۹۹/۳۸۳۲

(وقایع جنگ کابل)

مولفه : مرزا قاسم بیگ متوطن شاهجهان آباد (دهلی)

مکتوبه : محمد حسین بتاریخ ۱ صفر ۱۲۶۳ھ مطابق (۲۹ جنوری ۱۸۴۷ء) -

رک : ریو ۱۰۳۸ ب ؛ سٹوری ۳۰۲ -

۳۱۶ - قصه احمد شاه درانی

۲۴۴۴/۵۷۶۳

تاریخ احمد شاه متوفی ۱۱۸۷ھ (۱۷۷۳ء) ، تیمور شاه و زمان شاه تا ۱۲۱۲ھ (۱۷۹۷ء) -

مولفه : عبدالکریم (که تا ۱۲۶۵ھ (۱۸۴۹ء) بقید حیات بوده)

مکتوبه : سید رحمت علی همدانی بتاریخ ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ (۱۰ اکتوبر۱۸۶۳ء) - منقول از مطبوعه بسال ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء)

رک : ریو ۱۰۵۴ ا ؛ سٹوری ۴۰۳ -

۳۱۷ - کتاب در احوال افغانان-

۵۶۸۰/۲۳۶۱

(تاریخ هند و کابل)

مکتوبه : ۷ محرم ۱۲۵۱ھ (۵ مئی ۱۸۳۵ء) - خیلی کرم خورده و ناقص الاول

۳۱۸ - مخزن افغانی معروف به تاریخ خانجهان لودهی

۳۴۱۵/۴۱۰

(از قدیم تا جهانگیر - در آغاز احوال انبیاء است)

مولفه : نعمت الله ابن خواجه حبیب الله - سال تالیف ۱۰۲۱ھ (۱۶۱۲ء)

مکتوبه : غلام مصطفیٰ قوم ابدالی پوپل زئی در ملتان بتاریخ سلخ رمضان ۱۲۲۴ھ (اکتوبر ۱۸۰۹ء)

(نسخه ای که این نسخهٔ ازان نقل گردید نوشتهٔ ۱۰۹۴ھ بوده)

رک : ریو ۲۱۲ ا ؛ ایتهے ۵۷۸

۳۱۹ - ایضاً

۳۸۴۳/۸۱۰

(منقول از نسخهٔ اکبر شاه ثانی)

مکتوبه : ۱۲۳۱ھ (۱۸۱۶ء)

۳۲۰ - ایضاً

۵۶۷۹/۲۳۶۰

(تاریخ سلاطین کابل و دهلی) خیلی کرم خورده و ناقص الطرفین

تاریخ اقوام و قبائل

۳۲۱ - اخبار برمکیان

۶۷/۳۰۷۲

(ترجمه از عربی بفارسی)
مولفه : ضیاء برنی بسال ۷۵۷ھ (۱۳۵۶ء)
مکتوبه : ۱۷ ذیقعده ۱۲۶۶ھ (۲۴ ستمبر ۱۸۵۰ء)
رک : ریو ۳۳۳ ب ؛ ایتھے ۵۶۹ -

۳۲۲ - انساب اقوام افاغنه

۴۹۵۲/۱/۱۹۴۰

مکتوبه : ۲۵ ربیع الثانی ۱۲۴۲ھ (۲۶ نومبر ۱۸۲۶ء)

۳۲۳ - رساله اسرائیلیه

۴۰۸۱/۱۰۲۹

در احوال افاغنه (یوسف زئی)
مولفه : مولوی محمد علی خان
مکتوبه : ۱۸۶۲ء

۳۲۴ - کلیات آفریدی

۵۰۰۴/۱/۱۹۹۴

مشتمل بر رسالهٔ آفریدی مولفه ۱۲۲۲ ھ (۱۸۰۷ء)
در احوال برادران و بزرگان خود و قوم خود (سلطان خیل)
مولفه : محمد قاسم علی خان آفریدی (متوفی ۱۲۴۱ھ) بسال ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء)
مکتوبه : سید کلام الدین جعفری - تاریخ کتابت ۲۶ رمضان ۱۲۲۵ھ (۶ اکتوبر ۱۸۱۰ء) نسخهٔ معاصر -
رک : سٹوری ۱۰۸۱ ؛ بانکی پور ۲۲۴۵ -

تاریخ ممالک غربی و ایشیای وسطی

۳۲۵ - **انتخاب سفرنامه هنری صاحب بوسطایشیا**

۵۲۷۸/۱/۲۲۶۸

نقل مطبوعه که در ۱۸۶۲ء بطبع رسید

۳۲۶ - **تاریخ انگلستان**

۳۹۲۳/۱۹۱۲

مولفه : محمد عبدالله خان خلف وزیر الدوله امیر الملک نواب محمد وزیر خان بهادر نصرت جنگ والی ٹونک ـ سال تالیف ۱۲۷۹ھ در بیست سالگی مطابق ۱۸۶۲ میلادی

۳۲۷ - **تاریخ مختصر فرنگستان**

۱۷۹۰/۲

مکتوبه : ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء)

۳۲۸ - **تواریخ ملک انگریزاں**

۳۵۵۰/۵۲۶/۲

مکتوبه : نرائن داس بفرمائش رائے اننت سنگھ ـ تاریخ کتابت ۱۵ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ (۲۱ دسمبر ۱۸۲۰ء)

۳۲۹ - **حالات سفر وکیل قوخان که بروم رفته بود**

۵۲۷۸/۲/۲۲۶۸

۳۳۰ - **حقیقت احوال فرنگ**

۳۵۶۳/۱۵۱۳

مولفه : منشی محمد اشرف ـ تاریخ تالیف ۲۲ شوال ۱۱۸۲ھ (یکم مارچ ۱۷۶۹ء)

مکتوبه : محمد حفیظ لاهوری بتاریخ ۲۴ ربیع الثانی ۱۱۸۹ھ (۲۴ جون ۱۷۷۵ء)

۳۳۱ - خاتمۂ حدیقه" الاقلیم

۵۶۷۶/۲۳۵۷

(تاریخ انگلستان)

سال تالیف ۱۲۰۲ھ (۱۷۸۷ء) - تاریخ کتابت ندارد

(ناقص‌الاخر)

رک : ریو ۹۹۲؛ ایتھے ۳۰۷ -

۳۳۲ - قیصر نامه

۵۷۸۲

(تاریخ قیاصرۂ روم)

مولفه : عباس شروانی - ترجمه از عربی بفارسی

مترجمه و مکتوبه : ۱۲۸۰ھ (۱۸۶۳ء)

تذکره ها و انتخاب کلام شعرا

۳۳۳ - آثار الوزرا

۳۳۰۱/۲۹۶

(در ذکر احوال وزرا از قدیم تا زمان امیر تیمور)

مولفه : سیف الدین حاجی ابن نظام العقیلی بسال ۸۸۳ھ (۱۴۷۸ء)

مکتوبه : قرن دهم هجری

رک : ریو ضمیمه شماره ۱۰۱ ؛ ایتھے ۶۲۱ ؛ مجلس ۴/۶۱۹

۳۳۴ - احوال الصالحین

۳۷۸۵/۱/۷۵۲

(تذکرۂ صلحا)

مولفه : غلام حسن ـ نسخهٔ دیگری ازین تذکره تا کنون معلوم نیست

۳۳۵ - احوال حضرت نوشه

۶۱۸۸

مولفه : محمد حیات بسال ۱۱۴۶ھ (۱۷۳۳ء)

مکتوبه : ۱۱۹۰ھ (۱۷۷۶ء)

۳۳۶ - احوال بعضی صوفیاء

۳۷۸۵/۲/۷۵۲

۳۳۷ - اخبار الاولیاء

۳۲۱۴/۲۰۹

(تذکرۂ اولیا)

مولفه : محمد امیر ـ سال تالیف ۱۱۳۰ھ (۱۷۱۸ء) ـ نسخهٔ دیگری ازین تذکره تا کنون معلوم نیست

۳۳۸ - اخبار الاخیار

۳۲/۳۰۳۷

(تذکرۂ صوفیاء است از عبدالقادر جیلانی تا اجداد مولف)

مولفه : شیخ عبدالحق محدث دهلوی - تالیف آن قبل از ۹۹۶ھ (۱۵۸۸ء) شروع و در سال ۹۹۹ھ (۱۵۹۰ء) باتمام رسیده (بعد از نظر ثانی)

رک : ریو ۳۵۵ ا ؛ ایتھے ۶۴۰ ؛ بانکی پور ۶۶۶

۳۳۹ - ایضاً

۳۵۰۹/۱۴۵۹

باحواشی و اضافات جدید - تاریخ کتابت ۲۷ شوال ۱۱۳۲ھ (۲۱ اگست ۱۷۲۰ء)

۳۴۰ - اسرار الابرار

۴۰۰۳/۹۵۱

تذکرۂاولیا و مقامات مخدوم شیخ حمزه

مولفه : داؤد مشکوتی بن مسعود بن فیروز غوری ثم کشمیری

مکتوبه : ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۲ء) - نسخهٔ دیگری ازین تذکره تاکنون معلوم نیست

۳۴۱ - انیس العاشقین

۳۲۰۲/۱۹۶

(احوال و مناقب بزرگان چشت)

مولفه : گهاسی مرید شیخ محمد آرام پوری -

مکتوبه : ۱۴ شعبان ۱۱۸۳ھ (۱۳ دسمبر ۱۷۶۹ء) نسخهٔ دیگری ازین تذکره تاکنون معلوم نیست

۳۴۲ - باره ماسه و ذکر حسین بُد کبیر و ذکر میرلئیق سید عارف

۳۸۹۹/۲/۱۸۸۷

مکتوبه : شاه عبدالصبور

۳۴۳ - **تحفہ الطاهرین**

۳۲۱۳/۱۱۶۰

(در ذکر اولیاء الله که در شهر تته و کوه مکلی آسوده اند)

مولفه : محمد اعظم بن شیخ محمد شفیع بن شیخ عبدالسلام تتوی - سال تالیف ۱۱۹۴ھ (۱۷۸۰ع)

رک : ریو ۱۰۶۱ ب

۳۴۴ - **تحفهٔ قادریه**

۲۳۵۶

(در فضایل و شمایل حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانی رح)

مولفه : شاه ابوالمعالی متوفی ۱۰۲۴ھ (۱۶۱۵ع)

مکتوبه : باقر کشمیری - سال کتابت ۱۱۴۳ھ (۱۷۳۰ع)

نسخهٔ بی بدل و گرانبهاست -

رک : ایتهے ۱۸۰۳ ؛ ایوانوف ۲۶۶ ؛ سٹوری ۹۷۸

۳۴۵ - ایضاً

۶۲۶۵/۳

مکتوبه : ۵ رمضان‌المبارک ۱۱۴۴ھ (۱۷۳۱ع) بخط غلام حسین قادری در قصبهٔ ٹونک

۳۴۶ - ایضاً

۶۲۶۵/۲

مکتوبه : غلام حسین قادری - سال کتابت ۱۱۴۸ھ (۱۷۳۵ع) (ناقص الاول و الاخر)

۳۴۷ - ایضاً

۵۶۷۵/۲۳۵۵

مکتوبه : ۴ جمادی الثانی ۱۲۶۶ھ (اپریل ۱۸۵۰ع) (کرمخورده)

۳۴۸ - ایضاً

۳۳۷۹/۱۳۲۸

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری (ناقص الاخر)

۳۴۹ - تذکرة الاحوال

۳/۹۳۷

(در احوال خویش)

مولفه : شیخ علی حزین متوفی ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء)

مکتوبه : در حدود ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء)

رک : ستوری ۸۴۷ ؛ بانکی پور ۶۲۴ ؛ ایوانوف ؛ ریو ۸۲۳ ا؛ ایتھے ۶۷۷ -

۳۵۰ - ترجمه تاریخ الحکما

۳۰۶۵/۶۰

(تذکره و تاریخ فلاسفه و اطباء قدیم)

مولفه : مقصود علی تبریزی بعهد اکبر در ۱۰۱۱ھ (۱۶۰۲ء) بفرمائش شاهزاده سلیم (جهانگیر) - ترجمهٔ کتاب شمس الدین سهروردی - مکتوبه ۱۲۵۰ھ (۱۸۳۴ء)

رک : ریوضمیمه شماره ۱۰۰ ؛ ایتھے ۶۱۴ ؛ ایوانوف ۲۷۴ -

۳۵۱ - تذکرهٔ شعرای فارسی

۶۳۶۵

تالیف قرن سیزدهم هجری (ناقص الطرفین و کرم خورده)

۳۵۲ - تذکرهٔ صوفیه

۴/۱۹۳۷

(ناقص الطرفین)

۳۵۳ - تذکرهٔ علمای کشمیر

۱۸۹۷/۴۹۰۹

مسودهٔ مصنف - تالیف اواسط قرن چهاردهم هجری

۳۵۴ - تذکرة الانصار

۶۲۰۲

(در ذکر شیوخ و بزرگان انصاری)

مولفه : علی محمد ولد گل محمد انصاری بسال ۱۱۱۸ھ (۱۷۰۶ء)

مکتوبه : ۱۴ رمضان ۱۲۶۸ھ (۲ جولائی ۱۸۵۲ء) - نسخهٔ دیگری ازین تذکره معلوم نشد -

٣٥٥ - تذكرة الاولياء

٤٧٣٦/١٦٨٤

مولفه : خواجه فريد الدين عطار مقتول ٦٢٧ھ (١٢٢٩ء)

مکتوبه : شوال ٩٩٥ھ (١٥٨٧)

رک : ريو ٣٤٤ أ ؛ ايتهے ١٠٥١-١٠٥٤ ؛ بانکی پور ٦٥٩ -

٣٥٦ - ايضاً

٣٩٤٦/١٩٣٤

مکتوبه : محمد عظيم در قرن دوازدهم هجری

٣٥٧ - ايضاً

٥٠٦٢/٢٠٥٠

مکتوبه : محمود قادری بسال ١٢٤٦ھ (١٨٣٠ء)

٣٥٨ - ايضاً

٤١٥٠/١٠٩٧

(ناقص الطرفين)

٣٥٩ - ايضاً

٣٣٤٧/٣٤٣

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری (ناقص الاخر)

٣٦٠ - ايضاً

٣٣٣٤/٣٣٠

مکتوبه : الله يار در قرن سيزدهم هجری -

٣٦١ - تذكرة الاوليای دهلی

٥٢/٣٠٥٧

(مشتمل بر احوال اولياء از قطب الدين بختيارکاکی رح تا بی بی نور)

مولفه : پسر شيخ جهان، متولد ١٠٨٢ھ (١٦٧١ء) - تاليف عهد محمد معظم پادشاه

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - نسخهٔ ديگری ازين تذکره معلوم نيست -

٣٦٢ - تذکرة الشعراء

٥٠٦٦/٢٠٥٣

مولفه : دولت شاه سمرقندی ، متوفی ٩٠٠ھ (١٤٩٤ع) - سال
تالیف ٨٩٢ھ (١٤٨٧ع) ، بنام میر علی شیر -
مکتوبه : ٢٧ ذی الحج ١٠٢٣ھ (١٨ جنوری ١٦١٥ع)
رک : ریو ٩٧٧ ب ؛ ایتھے ٦٥٦ ؛ بانکی پور ٦٨٠ -

٣٦٣ - ایضاً

٣٠/٣٠٤٥

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری (ناقص الاخر)

٣٦٤ - تذکرة العلماء جونپور

٣٦٤٢/١٥٩٢

مولفه : خیر الدین محمد اله آبادی ،متوفی ١٨٢٧ع - تاریخ تالیف
١١ جمادی الاول ١٢١٦ھ (١٩ ستمبر ١٨٠١ع)
رک : ایوانوف ٢٠٣

٣٦٥ - تذکرة المعاصرین

٣٨٣٦/٧٩٣/١

(در ذکر شعرای معاصر)
مولفه : علی حزین ، متوفی ١١٨٠ھ (١٧٦٦ع) سال تالیف
١١٦٥ھ (١٧٥٢ع)
مکتوبه : ١٣ رجب ١٢٢٥ھ (١٤ اگست ١٨١٠ع)
رک : ریو ٨٧٣ب ؛ ایتھے ٦٧٨ ؛ بانکی پور ٧٠٢ -

٣٦٦ - تکملۂ روضة الریاحین یا تکملۂ غوث صمدانی یعنی خلاصۂ المناظر

٣٨٣١/٧٩٨

(اذکار صوفیا)
مولفه : عبدالله بن اسعد با مهر زیب النسا بیگم بتاریخ ١٠٨٣ھ
(١٦٧٢ع)
مکتوبه : ١ رمضان ١١١١ھ (١٠ فروری ١٧٠٠ع) - نسخۂ دیگری
ازین تذکره معلوم نشد

۳۶۷ - **ثمرة الفواد**

۵۲۳۹/۲۲۲۹

(در احوال شاه ابوالمعالی متوفی ۱۰۲۴ھ (۱۶۱۵ع) و شاه بهیکه متوفی ۱۱۳۱ھ (۱۷۱۹ع)

مولفه : شاه لطف‌الله انبالوی بسال ۱۱۸۶ھ (۱۷۷۲ع)

مکتوبه : ۹ ربیع‌الثانی ۱۲۷۱ھ (۱۸۵۴ع) کرمخورده و پوسیده -

۳۶۸ - ایضاً

۱۹۰/۱۱۳۷م

بی تاریخ -

۳۶۹ - **جامع‌المقامات**

۳۳۸۸/۳۸۴

(در احوال مولانا خواجگی احمد بن سید جلال الدین)

مولفه : ابوالبقاء بن خواجه بهاء الدین ابن حضرت مخدوم‌الاعظم (معاصر جهانگیر) - تالیف این کتاب در ۱۰۲۶ھ (۱۶۱۷ع) شروع شد - نسخهٔ قریب‌العهداست -

۳۷۰ - **چشتیه بهشتیه یا فردوسیه قدسیه** (جلد اول و دوم)

۴۷۲۳/۱۶۷۱ ، ۴۷۲۲/۱۶۷۰

(در احوال‌شیخ بهاء الدین خاتم‌العارفین و مشائخ دیگر چشت)

مولفه : شیخ علاءالدین

مکتوبه : ۱۰۶۶ھ (۱۶۵۵ع) بخط مصنف

رک : سٹوری ۱۰۰۷ ؛ ایوانوف (کرزن) ۷۸ -

۳۷۱ - **چل چله" العارفین**

۴۳۴۶/۱۲۹۳/۲

(در احوال شیخ حمزه کشمیری)

مولفه : مولانا اسحق کشمیری معروف به قادری -

(ناقص‌الاخر)

۳۷۲ - **حدایق داؤدی یا حدیقهٔ داؤدی**

۳۹۲۸/۸۷۶/۱

(تذکرهٔ صوفیاء ، مشتمل بر مناقب و احوال شیخ داؤدی و اولیای دیگر)

مولفه : شیخ عبدالقدوس گنگوهی متوفی ۹۴۴ھ یا ۹۴۵ھ
(۱۵۳۷ء یا ۱۵۳۸ء)

مکتوبه : رمضان المبارک ۱۲۸۰ھ (فروری ۱۸۶۴ء) - ذکر این تذکره در کتاب ستوری و کتب مراجعه دیگر دیده نشد -

۳۷۳ - حدایق الاولیاء یا حدیقة الاولیاء

۳۹۲۸/۸۷۶/۱

(در احوال و کرامات اولیای سندھ)

مولفه : سید عبدالقادر تتوی ، بسال ۱۰۱۶ھ(۱۶۰۷ء)

مکتوبه : رمضان المبارک ۱۲۸۰ھ (فروری ۱۸۶۴ء)

رک : ریو ۱۰۶۱ ب ، ۱۰۹۷ ب ؛ ایتھے ۳۹۹۴ ؛ ستوری ۹۸۳

۳۷۴ - حقیقة الفقراء (منظوم)

۳۲۵۳/۲۳۸

(در حالات شاه حسین و مادھو)

مولفه : شیخ محمود متولد ۱۰۰۸ھ (۱۵۹۹ء) در لاهور، سال تالیف ۱۰۷۱ھ(۱۶۶۰ء)

۳۷۵ - خلاصة الانساب افغانان

۵۲۱۶/۲۲۰۶/۱

(در ذکر بزرگان و شیوخ افغانان)

مولفه : حافظ رحمت ابن شاه عالم کوته خیل -

مکتوبه : غلام نبی ، ۱۹۱۵ بکرمی (۱۸۵۸ء) (نسخهٔ دیگری ازین تذکره معلوم نیست)

۳۷۶ - ذکر حضرت شاه هلالی

۵۲۷۶/۲۲۶۶

(مرید سلسلهٔ شیخ سماءالحق دهلوی)

مکتوبه : اشرفی لعل شاگرد غلام محی الدین

۳۷۷ - رسالة البهائیه

۲۶۹۳/۱۶۴۲

(در احوال و مقامات شیخ بہاء الحق نقشبندی بخاری)

مولفه : شیخ ابوالقاسم بن محمد بن خواجه مسعود بخاری -

مکتوبه : ۹۰۱ھ (۱۴۹۵ء) بخط شیخ محمد بخاری

رک : سٹوری ۱۰۶۰ -

۳۷۸ - رساله در احوال اولیاء (منظوم)

۶۲۳۰

تذکرهٔ احوال مشائخ مانند نظام سنامی ، شیخ عبدالکبیر ، نظام‌الدین اولیا ، شیخ رکن الدین ، نجیب الدین متوکل ، امیر خسرو ، نصیرالدین محمود ، شمس‌الدین یحیی ، ضیاء الدین نخشبی ، شیخ قطب‌الدین ، سید محمد گیسو دراز

مولفه : در زمان عالمگیر - در نسخه تصحیحات و اضافات زیاد شده بنابرین نسخهٔ مصنف بنظر میرسد (ناقص‌الطرفین)

۳۷۹ - رساله در احوال شیخ عبدالقادر جیلانی رحہ

۳۷۹۲/۷۵۹

قسم اول ''مختصر تحفهٔ قادریه،،

مولفه : سید ابوالمعالی متوفی ۱۰۲۴ھ (۱۶۱۵ء)

مکتوبه : ۲۰ ذی حجه ۱۲۹۵ھ (۱۸۷۸ء)

رک : سٹوری ۹۷۸ ؛ ایوانوف (کرزن) ۲۶۷ -

۳۸۰ - رساله در بیان هفت گروه و چهار پیر و چهارده خانواده

۴۰۷۸/۱۰۲۶/۱

(تذکرهٔ آل رسول صلعم و صوفیاء)

۳۸۱ - رساله در حالات بابا لعل جی ولد مہته بهولامل

۲۶۸۳/۶۶۲

مولفه : کمترین سیوکان جادو داس ، بسال ۱۹۲۷ بکرمی

۳۸۲ - رساله در حالات خواجه معین الدین چشتی رح

۵۰۹۱/۲۰۷۹

مولفه : خواجه اهل‌الله که در عهد عالمگیر ثانی میزیسته ـ
مکتوبه : ۱۲۴۴ھ (۱۸۲۸ع) بخط کریم بخش مرادآبادی ـ

۳۸۳ - رساله در ذکر خواجه معین‌الدین چشتی رح

۵۰۹۰/۲۰۷۸

(در احوال و کرامات ایشان)

مکتوبه : سنه ۵ جلوس عالمگیر ثانی مطابق ۲۵ ربیع الاول ۱۱۷۰ھ(۱۷۵۶ع)

۳۸۴ - رساله در حالات مولوی نصیرالدین

۳۹۶۴/۱۹۵۲

که جانشین سید احمد شهید متوفی ۱۲۴۶ھ (۱۸۳۰ع) در ملک سندھ موضع ستهانه نزد تربیله ، ضلع هزاره بوده ، به فرمائش نواب وزیر الدوله والی ٹونک ـ مشتمل بر دو باب ـ مسودهٔ مصنف است ـ (ناقص الاخر)
مولفه : ابو احمد علی ابن احمد ـ

۳۸۵ - رساله در کرامات اولیاء

۳۶۵۴/۱۶۰۴/۲

(در فضائل کرامات صوفیاء)

مکتوبه : اواخر ربیع الاول ۸۶۰ھ (مارچ ۱۴۵۶ع) ، بخط صدر الدین

۳۸۶ - رساله ریشی نامه

۳۶۵۹/۶۳۸

(دربیان خصائل جماعتی از زاهدان کشمیر که ریشی لقب یافته اند)

مولفه : نصیب کشمیری متوفی ۱۰۴۷ھ (۱۶۳۷ع) مرید بابا داؤد کشمیری ـ

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری ۔

رک : ایوانوف ۲۶۰ ؛ سٹوری ۹۸۰ ۔

۳۸۷ - رشحات عین الحیاة

۳۸۷۴/۸۳۱

(تذکرۂ احوال و کرامات صوفیاء)

مولفه : علی ابن حسین واعظ کاشفی متوفی ۹۳۹ھ (۱۵۳۲ء) بسال ۹۰۹ھ (۱۵۰۳ء) از ''رشحات،، تاریخ تالیف بر میآید ۔

مکتوبه : قبل از ۱۱۷۲ھ (۱۷۵۸ء) چون مہری از قاضی خان باین تاریخ بر سر ورق ثبت است ۔ این کتاب بیشتر در ذکر خواجه ناصرالدین عبیداللہ است ۔

رک : ریو ۳۵۳ ا ؛ ایتھے ۶۳۳ تا ۶۳۵ ؛ باڈلین ۳۶۰ ؛ ایوانوف ۲۵۲ ؛ سٹوری ۹۶۴ ۔

۳۸۸ - ایضاً

۳۹۴۶/۸۹۴

مکتوبه : اواخر قرن دهم هجری

۳۸۹ - ریاض الشعراء

۴۵۳۳/۱۴۸۴

(تذکرۂ شعرا)

مولفه : علی قلی خان واله داغستانی متوفی ۱۱۸۴ھ (۱۷۷۰ء) ۔ سال تالیف ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء) ۔

مکتوبه : محمد منصف علی ۔ سال کتابت ۱۱۹۳ھ (۱۷۷۹ء) ۲۱ جلوس شاه عالم ۔ دیباچه مختلف است ۔ در احوال شعرا بعضی جاها اختلاف دارد ۔ تلخیص ریاض الشعرا بنظر میرسد ۔

رک : ریو ۳۷۱ ا ؛ باڈلین ۳۷۷ ؛ ایوانوف ۲۳۰

۳۹۰ - ایضاً

۳۵۳۳/۱۳۸۳

مکتوبه : زین الدین ساکن فرخ آباد - تاریخ کتابت ۳ محرم ۱۲۵۲ھ (۲۰ اپریل ۱۸۳۶ء) برای نواب محمد قاسم خان نوشته (یک ورق از اول افتاده)

۳۹۱ - ایضاً (اجزا)

۳۵۳۵/۱۳۸۵

(از ذکرخان احمد گیلانی تا احوال مصنف)

۳۹۲ - ایضاً

۳۵۳۶/۱۳۸۶

(ناقص الاخر)

۳۹۳ - زبدة المعاصرین

۱۵۰۲

(تذکرهٔ شعرای فارسی)

مولفه : سید میر حسین الحسینی - سال تالیف و کتابت رجب ۱۲۴۰ھ (فروری - مارچ ۱۸۲۵ء)

مکتوبه : اسماعیل شیرازی - (یگانه نسخهٔ دنیاست)

رک : سٹوری ۸۸۹ -

۳۹۴ - سخن آفرینان هندی زبان معروف به تذکره میر حسن

۳۵۴۶/۱۳۹۶

(تذکره شعرای اردو بزبان فارسی)

مولفه : میر حسن دهلوی صاحب مثنوی سحرالبیان - از طرف انجمن ترقی اردو ، لاهور چاپ و منتشر شده -

۳۹۵ - ایضاً

۳۵۴۷/۱۳۹۷

۳۹۶ - سفینهٔ بی خبر

۳۵۴۸ ۱۳۹۸

(تذکرهٔ شعرا)

مولفه : میر عظمت‌الله بی‌خبر بلگرامی (نسخهٔ دیگری ازین
تذکره معلوم نیست)

مکتوبه : شیخ شکرالله مینائی ، بتاریخ ۲۴ رمضان ۱۱۹۶ھ
(۵ ستمبر ۱۷۸۲ء) مطابق ۲۴ جلوس شاه عالم -

۳۹۷ - سفینة الاولیاء

۳۹۶۲/۱۹۵۰

(تذکرهٔ رسول صلعم و صحابه رضؓ و ائمه و اولیاء)

مولفه : دارا شکوه - سال تالیف ۱۰۴۹ھ (۱۶۳۹ء)

مکتوبه : ۲۵ ربیع الاول ۱۱۵۴ھ (۱۷۴۱ء) - سنه ۲۳ محمد شاهی -

رک : ریو ۳۵۶ب ؛ ایتھے ۶۴۷ ؛ ایوانوف ۲۶۲ ؛
بانکی پور ۶۷۳ -

۳۹۸ - سوانح عمری سردار ولی محمد خان خلف
امیر دوست محمد خان متوفی ۱۳۰۶ھ (۱۸۸۸ء)

۵۰۸۲/۲۰۷۰

مولفه : میرزا اسلام الدین القادری الکشمیری -

مکتوبه ۱۳۰۶ھ (۱۸۸۸ء) بخط مصنف -

۳۹۹ - سیر العارفین

۳۸۲۲/۷۸۹

(تذکرهٔ عرفاء)

مولفه : حامد بن فضل‌الله معروف به درویش جمالی ، متوفی ۹۴۲ھ
(۱۵۳۵ء)

مکتوبه : ۱۱۱۹ھ (۱۷۰۷ء) -

رک : ریو ۳۵۴ا ؛ ایتھے ۶۳۷ ؛ بانکی پور (مقتدر) ۱۷۸۲ -

۴۰۰ - ایضاً

۳۲۶۶/۲۶۱

مکتوبه : سید محمد عاقل حیدری بسال ۱۰ محمد شاهی -

۴۰۱ - ایضاً

۳۸۲۳/۷۹۰

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

٤٠٢ - شرح شمایل النبی

٦٣٦٤

ترجمه و تلخیص رساله ''شمایل النبی'' تالیف ابی عیسی محمد بن عیسی ، از عربی بفارسی)

مولفه : محمد الکشمیری - یکی از مریدان ایشان ، قبل از ٩٩٦ھ (١٥٨٧ء) - کرمخورده و پوسیده -

رک : ایتھے ٢/٢٦٤٢ -

٤٠٣ - صدق نامه

٣١٤٨/١٤٣

(مشتملبر سوانح خود ، مسایل اعتقادی اسلام ، عبادات و اوراد بزرگان اسلام)

مولفه : عبدالباری عرف هرگوبند قانون‌گوی گجرات که مشرف باسلام شده شهید گشت - بسال ١٤ جلوس عالمگیر ١٠٨٣ھ (١٦٧٢ء)

مکتوبه : ١٩١٧ بکرمی بخط گوبند سهائے چوپڑه -

٤٠٤ - طبقات الاولیا

٤٠٨٧/١٠٣٥

(تذکره اولیای چشتیه)

مولفه : ١٠٦٨ھ (١٦٥٧ء) ٢٠٩ ب -

مکتوبه : محمد علی بتاریخ ١٤ شوال ١٢٠٦ھ (١٠ جون ١٧٩١ء) نسخهٔ یگانه است

٤٠٥ - طریق ضیائیه

٢٣١٣/٢

(احوال سید ضیاءالدین و عادات و خصایل ایشان)

مولفه و مکتوبه : مهدی علی حسین‌الحسینی در حدود ١٢٣٢ھ (١٨١٦ء) -

٤٠٦ - ظواهر

٣٣٩٢/٣٨٨

(در احوال و اقوال حضرت شیخ سعدی لاهوری)

مولفه : محمد عمر بن ابراهیم پشاوری بسال ۱۱۱۲ھ(۱۷۰۰ء)
مکتوبه : سنه ۷ جلوس محمد شاه بمطابق ۱۱۳۸ھ(۱۷۲۵ء)
از اسم کتاب تاریخ تالیف بر میآید
رک : سٹوری ۱۰۱۵ -

۳۰۷ - عشق نامه

۳۶۸۳/۱۶۳۳
(سوانح و داستان عشق خود)
مولفه : واجد علی شاه متوفی ۱۸۸۷ء بسال ۱۲۶۵ھ (۱۸۴۹ء) -
نسخهٔ مصنف است -

۳۰۸ - عقد ثریا

۳۷۹۳/۱/۷۶۰
(انتخاب کلام شعراء با تنقید منثور در اول هر انتخاب)
مولفه : مولوی احسان الله ممتاز - سال تالیف ۱۲۰۹ھ
(۱۷۹۴ء) منقول از مطبوعه ۱۲۶۱ھ (۱۸۴۵ء) در لکھنؤ
(''ثریای ممتاز'' تاریخ تالیف است) -

۳۰۹ - فضایل العارفین یا مناقب دبیریه

۳۳۵۷/۳۳۳
(در اوصاف مرزا سلامت علی دبیر و فضایل ائمهٔ معصومین و حضرت سیدالشهداء)
مولفه : ابو محمد معروف به صفدر حسین -
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - بگمان غالب بخط مصنف -
رک : سٹوری ۲۳۳ -

۳۱۰ - فوائدالمخلصین

۳۳۴۶/۱۲۹۳/۱
(تذکرهٔ احوال صوفیاء مخصوصاً مخدوم جهانیان جهانگشت)
مولفه : سید محمد جعفر توماسی - نسخهٔ دیگری ازین تذکره معلوم نیست -

۴۱۱ - رساله فیض مراد

۱۹۵/۱۱۴۲ه

(در احوال شیخ محمد مراد کشمیری ولد محمد طاهر مفتی)

مولفه : ۱۱۳۵ھ (۱۷۲۲ع) - از اسم تاریخ تالیف برمیاید -

۴۱۲ - کرامات الاولیا

۶۲۷۳

(تذکرهٔ صوفیاء با ذکر کرامات آنها)

مولفه : نظام الدین احمد بن محمد صالح بسال ۱۰۷۸ھ (۱۶۶۷ع)

در آخر این نسخه منقول است : قد وقع الفراغ من تسوید و التالیف هذه النسخه ...... فی اواخر ربیع الاول سنه ثمان و سبعین بعد الف من هجرة خیرالانام -

ممکن است سهو کاتب باشد که بجای "ستین" کلمهٔ "سبعین" نوشته ، چون ریو ، ایوانوف و سٹوری سال تالیف را ۱۰۶۸ھ ضبط نموده اند -

رک : ریو ۹۷۴ا ؛ ایوانف ۲۶۵ ؛ سٹوری ۱۰۰۸ -

۴۱۳ - گشایش نامه

۶۲۳۰

(در احوال نواب صالح خان والی پرگنهٔ بدایون)

مولفه : پسر بھوانی داس

رک : ریو ۷۶۷ ؛ ایتھے ۸۲۸ ؛ ایوانوف (کرزن) ۱۱۳ -

۴۱۴ - کلمات الشعراء

۴۷۵/۱

(تذکرهٔ شعرائیکه در زمان جهانگیر، شاهجهان و عالمگیر بوده‌اند)

مولفه : مرزا محمد افضل خان سرخوش متوفی ۱۱۲۶ھ (۱۷۱۴ع) (ناقص‌الاخر)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

رک : ریو ۳۶۹ا ؛ ایتھے ۶۷۰ ؛ ایوانوف ۲۲۱ -

۳۱۵ - ایضاً

۳۵۴۲/۱۳۹۲

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۳۱۶ - ایضاً

۳۵۴۴/۱۳۹۴

مکتوبه : خیریت خان بتاریخ ۵ رجب ۱۲۵۴ھ (۲۴ ستمبر ۱۸۳۸ع)

۳۱۷ - ایضاً

۵۰۰۹/۱۹۹۹

۳۱۸ - ایضاً

۶۲۱۹

مکتوبه : سراج الدین عرف فیض بخش روان قلم بتاریخ ذیقعده سنه ۸؟ -

۳۱۹ - گل رعنا

۳۵۴۰/۱۳۹۰

(تذکرهٔ شعراء)

نسخهٔ مصنف بنظر میرسد چون در حاشیه سنین وفات بعضی از شعرای معاصر که تا ۱۱۹۰ھ (۱۷۷۶ع) فوت کرده اند نقل نموده -

مولفه : لچهمی نرائن شفیق اورنگ آبادی ، متوفی بعد از ۱۲۱۴ھ (۱۷۹۹ع)

رک : ریو ۹۷۷ب ؛ بانکی پور ۷۰۱ -

۳۲۰ - لطائف الخیال (جلد اول)

۳۵۴۱/۱۳۹۱

(تذکرهٔ شعراء است محتوی ذکر شعرائی که تا سال ۱۰۷۶ھ (۱۶۶۵ع) فوت کرده اند - نسخهٔ مصنف بنظر میرسد)

مولفه : محمد بن محمد دارابی -
رک : سٹوری ۸۱۸ -

۴۲۱ - مجمع النفائس

۴۵۳۹/۱۴۸۹

(تذکرهٔ صوفیا و شعرا)

مولفه : سراج الدین علی خان آرزو متوفی ۱۱۶۹ھ (۱۷۵۵ع)
سال تالیف ۱۱۶۴ھ (۱۷۵۱ع)

مکتوبه : محمد امین لاهوری - تاریخ کتابت ۱۷ صفر ۱۱۹۱ھ (۲۷ مارچ ۱۷۷۷ع) مطابق ۱۸ جلوس شاه عالم - با مهر ۱۲۴۹ھ (۱۸۳۳ع) در آخر

رک : باڈلین ۳۸۰ ؛ ایوانوف ۲۳۱ ؛ بانکی پور ۶۹۵ -

۴۲۲ - مجمع النوادر

۴۷۳۴/۱۶۸۱

(ذکر رجال و اعیان که از حضور صلعم شروع نموده - ذکر شخصیات یونانی نیز هست)

مولفه : فیض‌الله ابن زین‌العابدین بن حسام‌الدین بنبانی المخاطب به ملک القضاة" صدرجهان بنام محمود بیگڑه -
سال تالیف ۹۰۳ھ (۱۴۹۸ع) در محمد آباد (بنارس) مطابق ۴۰ جلوس محمود بیگڑه -

مکتوبه : خواجه عبدالقادر بن محمود قریشی بتاریخ ۲۵ رجب ۹۳۰ھ (۲۹ مئی ۱۵۲۴ع) - یگانه نسخهٔ دنیاست -

۴۲۳ - مخبرالواصلین

۳۲۲۶/۲۲۱

(تذکرهٔ صوفیا - تواریخ وفات مرحومین از حضور صلعم، صحابه، ائمه ، سلاطین و حکما و شیوخ تا پدر خود ، تا سال ۱۱۰۵ھ)

مولفه : میر محمد فاضل متوفی ۱۱۰۶ھ (۱۶۹۵ع) آغاز تالیف در ۱۰۶۰ھ (۱۶۵۰ع) بعهد شاهجهان - از نام تاریخ برمیآید -

مکتوبه : ۱۲۴۵ھ (۱۸۲۹ء)

رک : ریو ۱۰۳۵ ؛ ایوانوف ۷۵۹

۴۲۴ - مخزن الغرائب

۱۳۸۲/۴۵۳۲

(تذکرۂ شعراء)

مولفه : احمد علی سندیلوی بسال ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء)

مکتوبه : ۱۲۱۹ھ (۱۸۰۴ء)

نسخهٔ مصنف بنظر میرسد چون در حاشیه اضافات دارد و در جاهای مختلف متن نیز تصحیح شده است ـ

رک : ریو ضمیمه شماره ۱۱۷ ؛ باڈلین ۳۹۵ ؛ بانکی پور ۷۱۳ -

۴۲۵ - مرآت الخیال

۳۰۴۲/۲/۳۷

(تذکرۂ شعراء)

مولفه : شیر خان ابن امجد خان لودهی ـ سال تالیف ۱۱۰۲ھ (۱۶۹۰ء) (ناقص آلاخر)

رک : ریو ۳۶۹ ب ؛ ایتهے ۶۷۳ -

۴۲۶ - مرآة مداری

۳۰۲۵/۲۰/۱

(در احوال شیخ بدیع‌الدین ملقب به شاه مدار)

مولفه : عبدالرحمان العلوی چشتی صابری متوفی ۱۰۹۴ھ (۱۶۸۳ء) بسال ۱۰۶۴ھ (۱۶۵۴ء)

مکتوبه : ۱۵ رمضان ۱۲۲۱ھ (۱۸۰۶ء) ، بخط خورشید علی ـ

رک : بانکی پور ۶۷۷ ؛ ریو ۳۶۱ أ ؛ ایوانوف ۲۶۳ -

۴۲۷ - رساله مرآة الولایت

۳۰۲۵/۲۰/۲

(در احوال شیخ عبدالجلیل)

مولفه : عبدالرحمٰن چشتی صابری متوفی ۱۰۹۴ھ (۱۶۸۳ء) بسال ۱۰۶۷ھ (۱۶۵۶ء) -

مکتوبه : ۲۹ شوال ۱۲۲۱ھ (۱۸۰۶ء) بخط خورشید علی
نسخهٔ نادر است که ذکرش در کتاب سٹوری هم
نیامده ـ

۴۲۸ - معارج الولایت

۶۲۸۱

(در حالات اولیا و مشائخ هند)

مولفه : شاه غلام معین الدین ملقب به عبیدالله عبیدی خویشکی
قصوری - بی تاریخ ـ نسخه دیگری ازین تذکره تا کنون
معلوم نیست ـ

۴۲۹ - معراج الخیال

۴۵۴۵/۱۴۹۵

(تذکرهٔ احوال شعرا)

مولفه : وزیر علی عبرتی عظیم آبادی - سال تالیف ۱۲۵۷ھ
(۱۸۴۱ء) -

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری

رک : ایوانوف (کرزن) ۶۰ -

۴۳۰ - رساله معمولات مظهریه

۳۴۱۳/۴۰۸

[در احوال مرزا مظهر جانجانان متوفی ۱۱۹۵ھ (۱۷۸۱ء) از
ولادت تا وفات و معمولات مجلس ایشان]

مولفه : نعیم‌الله بهڑائچی متوفی ۱۲۱۸ھ (۱۸۰۳ء) در کانپور -
در لاهور بچاپ رسیده ـ

رک : سٹوری ۱۰۳۴ -

۴۳۱ - مفتاح العارفین

۴۲۶۳/۱۶۱۳

(تذکرهٔ عرفا)

مولفه : عبدالفتاح بن محمد نعمان ـ

مکتوبه : ۲۵ ذی الحج ۱۳۰۱ھ (۱۶ اکتوبر ۱۸۸۴ء) -
نسخهٔ مصنف بنظر میرسد ـ نسخهٔ دیگری ازین تذکره
تا کنون معلوم نیست ـ

۴۳۲ - مناقب دبیریه
رک : فضایل العارفین

۴۳۳ - مناقب سلطانی

۳۲۵۲/۲۴۷

[در احوال و فضایل سلطان‌العارفین، حضرت سلطان باهو رح متوفی ۱۱۰۲ھ (۱۶۹۰ع)]

مولفه : سلطان حامد فرزند شیخ ممدوح -

مکتوبه : ۹ ربیع‌الثانی ۱۳۳۰ھ (۱۹۱۲ع) بخط بهادر شاه -

نسخهٔ نادر است که ذکرش در کتاب سٹوری هم نیامده -

۴۳۴ - منتخب‌الاشعار

۳۵۵۱/۱۵۰۱

(تذکرهٔ شعراء)

مولفه : مردان علی خان مبتلا بسال ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ع) -

مکتوبه : سلخ محرم ۱۱۶۶ھ (نومبر ۱۷۵۲ع) 'نظم معانی' اسم تاریخی این تذکره است -

رک ۹ باڈلین ۳۷۹ ؛ سٹوری ۸۸۶ -

۴۳۵ - رساله مونس الارواح

۳۲۶۹/۱۲۱۶

(تذکرهٔ صوفیای چشت)

مولفه : جهان آرا بیگم (دختر شاهجهان) متوفی ۱۰۹۲ھ (۱۶۸۱ع)، بتاریخ ۷ رمضان ۱۰۴۹ھ (۱۶۳۹ع)

رک : ریو ۳۵۷ ب ؛ باڈلین ۳۷۲ ؛ ایوانوف (کرزن) ۴۷ ؛ سٹوری ۱۰۰۰ -

۴۳۶ - ایضاً

۵۱۴۳/۲۱۳۱/۴

با تتمه‌ای از مولف در ذکر رفتن او باجمیر و زیارت آستانهٔ خواجه در سال ۱۰۵۳ھ (۱۶۴۳ع)

مکتوبه : ۲۱ محرم ۱۱۰۴ھ (۱۶۹۲ع) دربلدهٔ فتح پور سیکری -

۴۳۷ - ایضاً

۳۵٦۵/۵۴۱/۲

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۴۳۸ - ایضاً

٦۲٦۰

منقول از نسخه‌ای که بسال ۱۰۹۱ھ (۱٦۸۰ء) کتابت شده بود

۴۳۹ - **نشتر عشق** (جلد اول)

۴۵۳۷/۱۴۸۷

(تذکرهٔ شعراء تا حالات امیر خسرو)

مولفه : حسین قلی خان عظیم آبادی - سال تالیف ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۸ء)

رک : بانکی پور ۱٦-۱۷ ؛ سٹوری ۸۸٦ -

۴۴۰ - **نفحات الانس**

۳۸۹۲/۸۵۹

(تذکرهٔ صوفیا است)

مولفه : ملا عبدالرحمان جامی ، متوفی ۸۹۸ھ (۱۴۹۳ء) که بسال ۸۸۱ھ (۱۴۷٦ء) شروع و در سال ۸۸۳ھ (۱۴۷۸ء) بپایان برده

مکتوبه : قرن دهم هجری

رک : ریو ۳۴۹ ب ؛ ایتھے ۱۳۰۷/۸ ؛ بانکی پور ۱۸۱ ؛ باڈلین ۸۹۴/۳ ، ۸۹۵/۳ ؛ ایوانوف ۲۴۸-۲۵۱ -

۴۴۱ - ایضاً

۴۸۵۰/۱۸۳۰

مکتوبه : ۱۹٦۰ بکرمی

۴۴۲ - **وفیات الاعیان لابن خلکان**

۵۰۰۳/۱۹۹۳

(تذکرهٔ مشائخ) ترجمه از عربی بفارسی

مولفه : یوسف بن احمد بن محمد بن عثمان بن علی احمدالشجاع

السجزی - سال تالیف ۸۹۵ھ (۱۴۹۰ء) بفرمائش سلطان محمود شاہ

رک : ریو ۸۰۹ ا ؛ بانکی پور ۱۹۷ -

۴۴۳ - ہفت اقلیم

۴۵۳۸/۱۴۸۸

(تذکرۂ شعراء و صوفیاء و علماء)

مولفہ : امین احمد رازی - سال تالیف ۱۰۰۲ھ (۱۵۹۳ء) -

مکتوبہ : پیر کمال - تاریخ کتابت ۲۵ محرم ۱۰۴۵ھ (یکم جولائی ۱۶۳۵ء)

رک : باڈلین ۱۴ ؛ ریو ۳۳۵ ب ؛ ایتھے ۷۲۴ -

انتخاب کلام شعرا

۴۴۴ - بوستان خیال

۳۲۴۸/۱۱۹۵

(انتخاب غزلیات همردیف شعرا)

مولفہ : یکتاش قلی ابدال

مکتوبہ : محمد رستم خان - سال کتابت ۱۱۷۰ھ (۱۷۵۶ء) - شاید "یکتاش قلی ابدالم" ۹۴۹ھ (تاریخ تصنیف است)

۴۴۵ - ایضاً

۳۲۸۳/۱۲۳۰

تاریخ کتابت ندارد

۴۴۶ - بیاض بطرز فخری

۲۲۷۹

(بطرز تحفۃ الحبیب فخری - با اشعار و مضامین اردو در آخر)

نظم

۴۴۷ - مثنوی آب و نمک

۳۰۲۹/۹۷۷/۱۰

(مثنوی صوفیانه است)

مکتوبه : دلاور علی - تاریخ کتابت ۹ رجب ۱۳۱۳ھ (۲۶ دسمبر ۱۸۹۵ء)

۴۴۸ - ابیات مثنوی عرفانی با

۳۴۵۵/۴۳۱/۲

منظومات عرفانی از عطار و شعراء دیگر

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۴۴۹ - ارشاد نامهٔ عطار

۶۱۹۰/۸

این منظومه یکی از قصائد عطارست که درین نسخه باین نام نقل است

آغاز : چشم بگشا که جلوهٔ دیدار[۱] - متجلی است از در و دیوار

انجام : همه شوق است اندرین صفحه - همه عشق است اندرین گفتار

مکتوبه : علاؤالدین لاهوری - تاریخ کتابت ۱۰ شعبان ۱۲۸۱ھ (۱۳ جنوری ۱۸۶۵ء)

رک : دیوان عطار، تهران ۱۳۳۹ھ ش ، ص ۴۹-

۴۵۰ - اسرار نامه

۱۸۱۴/۴

(مثنوی صوفیانه)

مصنفه : عطار

رک ریو ۵۷۶-۵۷۸ ؛ ایتھے ۱۲/۱۰۳۱ ؛ باڈلین ۱۴/۶۲۲

۱- دلدار ؟

۳۵۱ - اشتر نامه مثنوی
۱۸۱۴/۲
(دارای مطالب عرفانی)
مصنفه : عطار (ناقص الاخر)
رک : ریو ۵۷۸-۵۷۹ ؛ ایتھے ۱۰۳۱/۱ ؛ باڈلین ۶۲۲/۱۰ -

۳۵۲ - اشعار از جنگ نامۂ اسلام
۵۲۵۶/۵/۲۲۴۶
باترتیب نماز در آخر

۳۵۳ - اشعار امامی هروی
۳۱۵۸/۱۵۳
فقط ۲۰ غزل ردیف های مختلف و یک رباعی
مصنفه : امامی هروی متوفی ۶۷۴ھ (۱۲۷۵ء) یا ۶۸۶ھ (۱۲۸۷ء) با چند قصیده و قطعه از رکن الدین ساکن نورپور
رک : باڈلین ۶۷۶ ؛ سپرنگر ۳۳۹ ، ۴۴۰ -

۳۵۴ - اشعار مختلفه و غزلیات فارسی
۵۱۹۵/۴/۲۱۸۴

۳۵۵ - اشعار ناصر علی سرهندی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء)
۱۴۵۱/۳
(با مخمس او بر غزلیات حافظ)
رک : ریو ۶۹۹ ؛ ایتھے ۱۶۳۹ ؛ باڈلین ۱۱۵۰-۱۱۵۲

۳۵۶ - مثنوی اعجاز عشق
۱۰۹/۳۱۱۴
(مثنوی عرفانی است)
مصنفه : حضرت احمد بخش المتخلص به نشاط پسروری - سال تالیف ۴ شعبان ۱۲۴۴ھ (۱۰ فروری ۱۸۲۹ء)
مکتوبه : گلاب شاه - سال کتابت ۱۲۴۷ھ (۱۸۳۱ء)

۳۵۷ - الهی نامهٔ عطار و منطق الطیر بر حاشیه
۳۳۸۳/۳۷۹
مکتوبه : ۹۹۴ھ (۱۵۸۶ء)
رک : ریو ۵۷۴ ، ۵۷۸ ؛ ایتھے ۱۰۳۱/۱۴ ؛ باڈلین ۶۲۲ -
برای منطق الطیر رک : ایتھے ۱۰۳۱/۵

۴۵۸ - **انتخاب اشعار از بیاض نواب شیر جنگ مرحوم**

۴۵۹ - **انتخاب اشعار شعراء** ۳۶۷۶/۶۵۵

(خریطهٔ جواهر) ۳۰۷۷/۱۰۲۵/۳

مولفه : مرزا مظهر متوفی ۱۱۹۵ھ (۱۷۸۱ع)

۴۶۰ - **انتخاب اشعار کلیم و شعرائ دیگر**

مکتوبه : اواخر قرن یازدهم هجری ۳۶۸۵/۶۶۴

۴۶۱ - **انتخاب دواوین نظیری و ناظم هروی**

مکتوبه : قرن یازدهم هجری - ۳۶۲۱/۵۹۸

رک : ریو ۸۱۷ ؛ ایتھے ۱۴۸۹ ؛ باڈلین ۱۰۷۴

برای ناظم هروی رک : ایتھے ۱۰۹۷ ؛ سپرنگر ۵۱۵ -

۴۶۲ - **انتخاب دیوان خسرو**

مکتوبه : سورج مل - کتابت قرن یازدهم هجری ۳۰۹۱/۱۰۳۹/۲

رک : ریو ۲۴۰ ؛ ایتھے ۱۱۸۶ ؛ باڈلین ۵۰۳-۷۹۹ -

۴۶۳ - **انتخاب دیوان میرزا محسن تاثیر**

(غزلیات و قطعات و رباعیات وغیره) ۳۲۱۸/۱۱۶۵/۲

رک : ایتھے ۱۶۹۳ -

۴۶۴ - **انتخاب رباعیات امیر خسرو**

۴۶۵ - **انتخاب غزلیات نورالعین واقف سلمه** ۶۳۶۰/۴

مکتوبه : ۱۱۷۰ھ (۱۷۵۶ع) و در آخر نسخه مهری بتاریخ ۱۱۷۰ھ ۳۸۶۰/۱/۱۸۴۰
باین کلمات ثبت است ''خدا مالک است و دل محمد گواه'' نسخهٔ معاصر (هم تاریخ کتابت و هم کلمهٔ ''سلمه'' این مطلب را باثبات میرساند)

رک : ریو ۷۱۹ ؛ سپرنگر ۱۶۰ ؛ باڈلین ۱۱۸۹

۴٦٦ - **انیس العاشقین**

۴٥۲۳/۱۴۷۳

(انتخاب اشعار فارسی درباره موضوعات عاشقانه)

مولفه : احمد علی سندیلوی (صاحب تذکرهٔ مخزن الغرائب)

مکتوبه : مدد علی ، برای نواب ابوالقاسم خان بهادر -

۴٦۷ - **اوراق بیاض فارسی و ریخته**

۳٦۰۷/٥۸۴

مکتوبه : محمه شاه بسال ۱۱٦۱ھ (۱۷۴۸ع)

۴٦۸ - **اوراق متفرق**

٥۷٦۹/۲۴٥۰

(بیاض مشتمل بر نظم اردو و فارسی)

بی تاریخ

۴٦۹ - مثنوی **باغ ارم**

۴۲۷۴/۱۲۲۱

(قصهٔ بهرام و بهروز)

آغاز : ای وجود تو اصل کل وجود
هستی و بوده ای و خواهی بود

مصنفه : کمال الدین بنّائی متخلص به حالی مقتول ۹۱۸ھ (۱٥۱۲ع) -

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)

پرفسور شیرانی این مثنوی را از محمد امین دانسته -

رک : ریو ۳٥۱ ؛ ایتھے ۱۳۹۰-۱۳۹۱ ؛ باڈلین ۹۸۷ ؛ سپرنگر ۳۷۲ -

۴۷۰ - ایضاً

۳٦۳٦/۴/٦۱۴

(ناقص الطرفین)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

آغاز : این چنین گفت راوی همه دان
که بعهد قدیم در همدان

انجام : هرکه او از خدای ترسان نیست
شک میاور درین که انسان نیست

۴۷۱ - بلبل نامۂ عطار

۴۰۰۵/۹۵۳/۱۱

مکتوبہ : ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ع)

رک : ایتھے ۱۰۳۱/۳ ؛ باڈلین ۶۲۲/۸ ؛ سپرنگر ۳۵۰ -

۴۷۲ - بوستان سعدی یا سعدی نامہ

۱۹۰۵/۲

مصنفہ : شیخ سعدی متوفی ۶۹۴ھ (۱۲۹۵ع)

بامہر ۱۲۸۵ھ در آخر نسخہ

رک : ایتھے ۱۱۱۷/۳ ؛ باڈلین ۶۸۱/۱۵ -

۴۷۳ - قصۂ بہرام گور

۴۴۰۶/۱۳۵۵

(اسم دیگر این مثنوی ''ھفت پیکر،، است)

مصنفہ : نظامی گنجوی

مکتوبہ : ۱۱۵۲ھ (۱۷۳۹ع)

رک : ایتھے ۹۷۲/۴ ؛ باڈلین ۵۸۵ -

۴۷۴ - مثنوی بہرام نامہ

۳۲۵۵/۲۵۰

(داستان عشق بہرام و زھرہ)

مصنفہ : میان سیف اللہ سیفی ساکن امین آباد

مکتوبہ : نورالدین نبیرۂ مصنف ، سال کتابت ۱۲۹۷ھ(۱۸۷۹ع)

۴۷۵ - ایضاً (اوراق)

۵۶۶۸/۲۳۴۹/۱

ناقص الطرفین

۴۷۶ - بیاض

۵۷۴۵/۲۴۲۷

(نظم و نثر اردو و فارسی)

بی تاریخ -

۴۷۷ - ایضاً

۶۳۷۵

۴۷۸ - بیاض
ابیات و کلام فارسی و عربی

۴۸۹۰/۱۸۷۲

مکتوبه: قرن یازدهم هجری -

۴۷۹ - بیاض اشعار اساتذه

۳۶۹۲/۶۷۱

مرتبه: پنڈت ٹھاکر بھان المتخلص به مقبل با قصهٔ تیمور گورگانی -

مکتوبه: قرن چهاردهم هجری -

۴۸۰ - بیاض اشعار

۲۲۸۰

(مشتمل بر انتخاب کلام شعرا)

مرتبه: سید محمد قاسم - با مهر مولف بتاریخ ۱۱۲۲ھ (۱۷۱۰ع).

۴۸۱ - ایضاً (فارسی)

۳۵۴۸/۵۲۴/۱

مکتوبه: ۱۱۳۸ھ (۱۷۲۵ع)

۴۸۲ - بیاض اشعار فارسی

۵۱۰۲/۲۰۹۰

(در آخر مثنوی سسی پنون از اندر جیت (منشی عبدالصمد خان حاکم لاهور) مصنفه ۱۱۴۰ھ (۱۷۲۷ع)

۴۸۳ - بیاض اشعار

۴۸۰۶/۱۷۸۶

(که در مکتوب نوشتن بکار آید)

مرتبه: تن سکھ رائے متخلص به شوق -

مکتوبه: ۲۱ جلوس شاه عالم مطابق ۱۱۹۴ھ (۱۷۸۰ع)
نسخهٔ معاصر

۴۸۴ - **بیاض اشعار فارسی**

۵۵۳/۱۵۰۳ ۴

مکتوبه : : محمد حسن ابن محمد رضا برای کرم علی خان بهادر بتاریخ ۶ رجب ۱۲۴۵ھ (یکم جنوری ۱۸۳۰ء)

۴۸۵ - ایضاً

۳۶۸۸/۶۶۷

مکتوبه : محمد طفیل ولد شیخ وزیر علی بتاریخ جون ۱۸۶۶ء

۴۸۶ - **بیاض اشعار** (در دو جلد)

۳۱۸۳/۱۷۸

اشعار سعدی - خواجو - قاسم بیگ - حالی - طاهر - صائب - حزین - مظهر - عرفی - جامی وغیره (ضخیم ولی کرم خورده)

۴۸۷ - **بیاض اشعار**

۳۶۷۲/۶۵۱

که منظومه ای از غلام قادر جلال پوری نیز دارد

۴۸۸ - ایضاً

۴۹۴۱/۱۹۲۹/۱۱

۴۸۹ - ایضاً

۴۶۶۵/۱۶۱۵

(تقطیع کلان)

۴۹۰ - ایضاً

۴۵۰۱/۲/۱۴۵۱

(کرم خورده)

۴۹۱ - ایضاً

۴۱۱۳/۱۰۶۱/۵

(مشتملبر مخمس عربی - مناجات بخدمت پیر دستگیر - فالنامهٔ حضرت شاه مردان - شجرهٔ پیران - مدح شاه جیلانی - مدح شاه مردان)

۴۹۲ - ایضاً

۳۵۰۳/۴۷۹

۴۹۳ - ایضاً

۷۶/۳۰۸۱

(مشتمل بر غزلیات شعراء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص‌الاخر)

۴۹۴ - ایضاً

۳۵۰۶/۴۸۲/۳

۴۹۵ - ایضاً

۱۴۸۴/۲

۴۹۶ - ایضاً

۴۰۱۳/۹۶۱

۴۹۷ - ایضاً

۴۰۱۵/۹۶۳

۴۹۸ - بیاض اشعار فارسی با دیباچهٔ نثر

۳۲۷۱/۲۶۶

اشعار آصفی - حزین - صائب - جامی - نعمت خان عالی - سعدی - واقف - بیدل - ملک قمی - مولوی - ابن یمین

مرتبه و مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۴۹۹ - بیاض اشعار فارسی

۳۷۳۳/۷۰۰

در آخر اشعار دکنی از هاشم

۵۰۰ - بیاض اشعار فارسی و اردو

۳۵۵۷/۵۳۳

۵۰۱ - ایضاً

۳۵۵۶/۵۳۲

اشعار از فدوی - نظیری - حافظ - ولی - جامی وغیره

۵۰۲ - ایضاً

۵۶۳۳/۲۳۱۰

بی تاریخ

۵۰۳ - بیاض اشعار متفرق در سراپای معشوق

۳۳۱۸/۳۱۳/۱

کلام خسرو - صائب - جامی - حیرتی وغیره

مرتبه : رائے پریم ناتھ -

۵۰۴ - بیاض اشعار متفرقۂ فارسی

۳۳۹۸/۱۳۳۸

۵۰۵ - بیاض اشعار مختلفه

۳۳۳۳/۳۲۹

اشعار هم‌مضمون شعرا را ردیف وار یکجا نموده -

مرتبه و مکتوبه :اواخر قرن دوازدهم هجری -

۵۰۶ - بیاض اشعار منتخب

۳۵۲۲/۱۳۷۲

مرتبه : نواب بنده علی خان -

مکتوبه :۱۱۶۳ھ (۱۷۵۰ء)این بیاض در سال ۱۲۱۱ھ(۱۷۹۶ء)

داخل کتابخانۂ سلطان محمد مرزا طلوعی صفوی شده بود -

۵۰۷ - بیاض اشعار و نثر

۵۰۸۷/۲/۲۰۷۵

دارای مثنوی ابن عماد و مثنوی وحشی ، قصیدۂ انوری و سعدی

مکتوب شاه شجاع بصاحبقران اعظم و دیگر مکاتیب

مکتوبه : مولانا نذیر حسین بتاریخ ۲ صفر۱۲۴۴ھ (اگست۱۸۲۸ء)

۵۰۸ - بیاض اشعار و نثر فارسی

۳۱۰۶/۱۰۵۴

۵۰۹ - بیاض اشعار شعراء فارسی

۳۱۶۳/۱۵۹

(غزلیات علی نقی - میر حسین سادات - طاهر وحید - جویا -

فیاض - فغانی با ساقی نامه)

مرتبه : طبی کوچکی

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

۵۱۰ - بیاض غزلیات فارسی و اردو

۵۱۲۳/۲۱۱۲

مرتبہ : مولوی خورم [بین سنین ۱۲۲۳ھ (۱۸۰۸ء) و ۱۲۴۳ھ (۱۸۲۸ء)] ناقص الطرفین

۵۱۱ - بیاض غزلیات فارسی

۳۹۳۷/۸۸۵/۱

۵۱۲ - بیاض کبیر

۴۵۲۱/۱۴۷۱

(انتخاب کلام شعرای فارسی)

مرتبہ : نواب عزت الدولہ بندہ علی خان ۔

مکتوبہ : ۱۱۵۹ھ (۱۷۴۶ء)

۵۱۳ - بیاض مخمس و قصائد و اشعار اساتذۂ فارسی و اردو

۳۹۹۶/۹۴۴/۲

(با ہفت بند کاشی)

۵۱۴ - بیاض مراثی

۳۳۵۰/۳۴۶

(مراثی در شہادت امام حسین رض و ہمراہان)

۵۱۵ - بیاض نظم و نثر

۳۸۵۵/۸۲۲

(کہ بیشتر مثنویات متفرق دارد ۔ با دیباچۂ اکبر نامہ از ابوالفضل)

با چہار مہر خواجہ یوسف خان بتاریخ ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۱ء) ۔ الفاظ مہر : ''خواجہ یوسف جان نثار خان بادشاہ غازی محمد شاہ''

۵۱۶ - بیاض نظم و نثر فارسی و اردو

۴۵۲۸/۱۴۷۸

مرتبہ : رنجیت دیو

با امضاہای محمد شاہ در جمون و سردہا رام و منشی دینا ناتھ در سال ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴ء)

۵۱۷ - بیاض نظم و نثر فارسی و ریختہ

۴۵۲۹/۱۴۷۹

مرتبہ : پرتاب سنگھ ولد حکومت راے ساکن موضع آور دوآبہ بست جالندھر درسنہ ۹ جلوس محمد شاہ (۳۴۵ ب) تاریخ ۱۱۸۲ھ (۱۷۶۸ء) بروورق ۵۳۹ا - ۱۸۶۱ بکرمی (۱۸۰۴ء) بر ۱۹۴ ا

۵۱۸ - بیاض نظم و نثر اردو و فارسی

۴۳۴۳/۱۲۹۰

۵۱۹ - بیاض نظم و نثر

۳۶۸۰/۶۵۹

۵۲۰ - بیاض وارستہ

۴۵۲۴/۱۴۷۴

(انتخاب کلام شعراء)

مرتبہ : سیالکوٹی مل - نسخہ مصنف

۵۲۱ - بی سر نامۂ خواجہ عطار

۴۰۰۵/۹۵۳/۹

مکتوبہ : یار محمد - تاریخ کتابت ۴ رجب ۱۰۵۹ھ (۴ جولائی ۱۶۴۹ء)

رک : ایتھے ۱۰۳۱/۷ ؛ باڈلین ۶۲۲/۱۷ ؛ سپرنگر ۳۴۹

۵۲۲ - ایضاً

۴۰۷۸/۱۰۲۶/۳

(با یک قصیدۂ خواجہ عطار)

۵۲۳ - ایضاً

۳۳۹۷/۳/۴۷۳

مکتوبہ : ۲۹ شعبان ۱۲۴۹ھ (۱۱ جنوری ۱۸۳۴ء)

۵۲۴ - پدماوت

۵۷۲۴/۲۴۰۶

(داستان عشق رتن و پدم)

مصنفه : ملا عبدالشکور بزمی متوفی ۱۰۷۳ھ (۱۶۶۲ء) - سال تالیف ۱۰۲۸ھ (۱۶۱۹ء)

مکتوبہ : محمد حسین بتاریخ ۹ شعبان ۱۰۹۴ھ (۲۴ جولائی ۱۶۸۳ء) در اورنگ آباد ۔

رک : ریو ۱۰۳۶ ؛ ایتھے ۱۵۸۲ ؛ باڈلین ۱۱۲۵ ؛ سپرنگر ۳۷۶

۵۲۵ - ایضاً

۳۸۷۶/۸۴۳

مکتوبہ : سید نجف علی ولد نجابت علی ساکن امروہہ، بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۲۸۱ھ (۵ اگست ۱۸۶۴ء)

۵۲۶ - ایضاً

۵۱۰۹/۲۰۹۷

مکتوبہ : رام سرن حجام ولد طبیب بلاس رائے متوطن ہوشیار پور

۵۲۷ - مثنوی پدماوت یا پدم و رتن یا شمع و پروانہ

۳۸۱۵/۷۸۲

مصنفہ : عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۷ء) بسال ۱۰۶۹ھ (۱۶۵۸ء)

رک : ریو ۶۹۹ ؛ ایتھے ۱۶۳۴/۱-۱۶۳۵ ؛ باڈلین ۱۱۴۸ ، ۱۱۴۹

۵۲۸ - ایضاً

۴۱۳۱/۱۰۷۹/۲

مکتوبہ : مبارک علی شاہ ولد میاں سبحان علی شاہ ۔ ساکن موضع کیلیانوالہ ۔ تاریخ کتابت شاید ۲ محرم ۱۲۴۰ھ (۲۷ اگست ۱۸۲۴ء)

۵۲۹ - پند نامۂ سعدی

رک : کریمای سعدی

۵۳۰ - پند نامهٔ عطار

۳۰۰۵/۹۵۳/۱۲

مکتوبه: ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ء)

رک: ری‌و ۵۷۹؛ ایتھے ۱۰۳۱/۳؛ باڈلین ۶۲۲/۱۰؛ سپرنگر ۳۵۵

۵۳۱ - ایضاً

۵۲۹۲/۱/۲۲۸۵

(با غزلیات چند شاعر در آخر)

مکتوبه: ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴ء)

۵۳۲ - ایضاً

۲۲۳۳/۱۱

مکتوبه: رام نارائن - تاریخ کتابت ۵ ربیع الثانی ۱۲۴۲ھ (۱۸۲۶ء)

۵۳۳ - ایضاً

۳۳۳۱/۱۳۹۰

مکتوبه: گل بیگم - سال کتابت ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۲ء)

۵۳۴ - ایضاً

۵۶۹۵/۲۳۷۶/۱

مکتوبه: ۱۲۶۷ھ (۱۸۵۱ء) (کرم خورده)

۵۳۵ - ایضاً

۳۳۶۰/۳۵۶

مکتوبه: غلام علی ساکن لاهور - سال کتابت ۱۲۰۷ھ (۱۷۹۲ء)

۵۳۶ - ایضاً

۳۱۲۶/۱۲۱/۱

مکتوبه: محمد مسعود ولد حافظ عنایت الله - تاریخ کتابت رمضان ۱۲۹۱ھ (۱۸۷۴ء) در لاهور

۵۳۷ - ایضاً

۴۸۴۹/۱۸۲۹

(بی تاریخ)

۵۳۸ - **تحفهٔ الاحرار جامی**

۳۵۹۰/۱۵۴۰

(مثنوی صوفیانه)

مکتوبه : مولانا پیر محمد - تاریخ کتابت ۱۰ رمضان ۹۷۳ھ
(۵ اپریل ۱۵۶۶ء)

رک : ریو ۶۴۵ ؛ ایتھے ہ/۱۳۰۰-۱۳۳۰ ؛ باڈلین ۸۹۴/۶ ،
۸۹۵/۱۹

۵۳۹ - ایضاً

۳۸۲۸/۱۸۰۸

(بی تاریخ)

۵۴۰ - ایضاً

۳۵۰۹/۴۸۵

مکتوبه : ۱۰۷۳ھ (۱۶۶۲ء)

۵۴۱ - ایضاً

۳۶۹۸/۶۷۶/۲

(در حاشیهٔ نسخه)

مکتوبه : عبدالواحد - تاریخ کتابت ۵ جمادی الاخری ۱۰۸۱ھ
(۱۰ اکتوبر ۱۶۷۰ء)

۵۴۲ - ایضاً

۲۳/۳۰۲۸

(مع حواشی)
مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری

۵۴۳ - ایضاً

۳۲۷۹/۲۷۴

(بی تاریخ)

۵۴۴ - ایضاً

۳۹۳۴/۸۸۲/۱

(بی تاریخ - ناقص‌الطرفین)

۵۴۵ - **تحفة العراقين** (مثنوی)

۵۱۰۵-A/۲۰۹۳

(با توضیحات در حاشیه)

مضنفه : خاقانی متوفی ۵۹۰ھ (۱۱۹۴ء) یا ۵۹۵ھ (۱۱۹۹ء)

مکتوبه : ۱۸ ذیقعده ۱۰۵۰ھ (۱۹ فروری ۱۶۴۱ء)

رک : ریو ۵۵۸ ؛ ایتھے ۹۵۰/۱ ؛ ۹۵۲-۹۵۹ ؛ باڈلین ۵۶۰-۵۸۱ ؛ سپرنگر ۳۶۱

۵۴۶ - ایضاً

۳۳۲۸/۱۲۷۵

مکتوبه : محمد قاسم - تاریخ کتابت ۱۴ رمضان ۱۰۹۰ھ (۹ اکتوبر ۱۶۷۹ء)

۵۴۷ - ایضاً

۳۳۸۳/۱۳۳۲

مکتوبه : شعبان ۱۱۷۹ھ (جنوری ۱۷۶۶ء)

۵۴۸ - ایضاً

۷۸/۳۰۸۳

(مع شرح و حواشی)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)

۵۴۹ - ایضاً

۳۳۰۶/۳۰۱

مکتوبه : رحمت‌الله - سال کتابت ۱۲۰۲ھ (۱۷۸۷ء)

۵۵۰ - ایضاً

۳۲۴۵/۱۱۹۲

(با توضیحات در حواشی)

مکتوبه : غلام حسین

۵۵۱ - ایضاً

۳۲۵۱/۱۱۹۸

۵۵۲ - **تحفة العشاق** (مثنوی)

۳۵۹۲/۱۵۳۲

مصنفه : غزالی مشهدی متوفی ۹۸۰ھ (۱۵۷۲ء) - بنظر پرفسور شیرانی نسخهٔ معاصر و یکی از نوادر است

۵۵۳ - **تذکرة العاشقین** (مثنوی)

۲۲۱۹/۶

(باخاتمهٔ منثور)

مصنفه : علی حزین متوفی ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء) -

مکتوبه : ۸ رجب ۱۱۶۱ھ (۲۳ جون ۱۷۴۸ء) نسخهٔ معاصر است

رک : ایتھے ۱۷۱۲ ؛ باڈلین ۱۱۸۴-۱۱۸۵ ؛ سپرنگر ۳۵۴ ؛ ریو ۲-۳۷۲ ۳۸۱

۵۵۴ - **ترجیع بند**

۵۱۲۲/۲/۲۱۱۰

مصنفه : بینا

۵۵۵ - **ترجیع بند فارسی**

۵۲۵۳/۳/۲۲۴۳

مصنفه : سید علاؤالدین متوطن خراسان نزیل اوده

مکتوبه : کشوری لعل - سال کتابت (۱۸۵۷ء)

۵۵۶ - ایضاً

۵۲۵۳/۴/۲۲۴۳

مکتوبه : کشوری لعل بسال ۱۸۵۸ء

۵۵۷ - **ترکیب بند در نوحۂ گنا طوائف**

۳۷۵۴/۵/۷۲۱

مصنفه : قتیل

مکتوبه : داتا رام - تاریخ کتابت ۲۳ محرم ۱۲۳۳ھ (۳ دسمبر ۱۸۱۷ء)

۵۵۸ - **جام جم**

۳۹۲۱/۱۹۰۹

(مثنوی عرفانی است که بتقلید حدیقهٔ سنائی گفته شد)

مصنفه : اوحدالدین کرمانی متوفی ۷۳۸ھ (۱۳۳۷ء)

مکتوبہ : حسین ابن اسمعیل ابن میر محمد ابن میرک ۔
تاریخ کتابت ۲۸ شعبان ۱۰۶۷ھ (یکم جون ۱۶۵۷ء)

رک : ریو ۶۱۹ ؛ ایتھے ۱۲۲۸ ؛ باڈلین ۷۸۵ ؛ سپرنگر ۳۶۲

۵۵۹ - **ایضاً**

۳۷۴۶/۱۳/۷

مکتوبہ : ۱۱۱۱ھ (۱۶۹۹ء)

۵۶۰ -**ایضاً**

۴۰۶۶/۱۰۱۴

مکتوبہ : سید صالح بخاری ۔ سال کتابت ۱۱۳۴ھ (۱۷۲۱ء)

۵۶۱ - **جعفر نامہ**

مصنفه : جعفر زٹلی مقتول ۱۱۲۵ھ (۱۷۱۳ء)

۳۱۷۹/۱۷۴/۲

(مجموعهٔ کلام فارسی)

رک : ایتھے ۳۰۵۴ ؛ سپرنگر ۲۴۲

۵۶۲ - **جواهر آبرو**

۶۲۷۱/۲

(غزلیات فارسی)

مصنفه : شاہ مبارک آبرو (بی تاریخ)

رک : ایتھے ۱۶۹۳

۵۶۳ - **جواهر الذات یا جواهر نامه**

۴۵۸۶/۱۵۳۶

مصنفه : شیخ فرید الدین عطار متوفی ۶۲۷ھ (۱۲۳۰ء)

مکتوبه : اواخر قرن هشتم هجری

رک : ریو ۵۷۶، ۵۷۷ ؛ ایتھے ۱۰۳۱/۱۷، ۱۰۳۳، ۱۰۴۷ ؛ باڈلین ۶۲۲ ؛ سپرنگر ۳۵۱

۵۶۴ - چمن و انجمن

۵۲۲۹/۲۲۱۹/۳

(مثنوی در اخلاق و نصائح)

مصنفه : علی حزین متوفی ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء)

مکتوبه : ۸ رجب ۱۱۶۱ھ (۲۳ جون ۱۷۴۸ء) نسخهٔ معاصر است

رک : ریو ۳۷۲ ؛ ایتھے ۱۷۱۲ ؛ باڈلین ۱۱۸۴، ۱۱۸۵ ؛ سپرنگر ۴۲۵

۵۶۵ - چنیر نامه ؟

۴۲۲۶/۱۱۷۳

(مثنوی عاشقانه است)

مصنفه : قاسم خان ارغون ادراکی بگلاری - سال تالیف ۱۰۱۰ھ (۱۶۰۱ء)

مکتوبه : ۲۳ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ (۲۸ اپریل ۱۸۱۰ء)

آغاز : بنام پادشاهی دلنوازی کریم کرد گاری کارسازی

رک : ریو ۱۰۹۶ ب

۵۶۶ - چهار درویش (منظوم)

۴۳۵۰/۱۲۹۷

مکتوبه : در کشمیر

۵۶۷ - حدیقة الحقیقه مع دیباچه در آخر

۵/۳۰۱۱/۱

(مثنوی عارفانه)

مصنفه : حکیم سنائی متوفی ۵۴۵ھ (۱۱۵۰ء) ؒ

مکتوبه : محمد طاهر الحسینی الزنجانی - سال کتابت ۱۰۲۰ھ (۱۶۱۱ء)

رک : ریو ۵۳۹ ؛ ایتھے ۹۱۴ ، ۹۱۵، ۹۱۸؛ باڈلین ۵۲۸ ؛
سپرنگر ۵۵۷

۵۶۸ - ایضاً

۳۶۳۶/۱/۶۱۴

مکتوبه : جمال محمد - تاریخ کتابت ۱۹ ربیع الثانی ۱۰۷۸ھ
(۲۸ ستمبر ۱۶۶۷ء)

۵۶۹ - ایضاً

۳۹۹۸/۱۹۸۸

(با شرح بعضی ابیات در حاشیه - با سه صفحه از مطالب
عرفانی در آخر)

مکتوبه : محمد غالب ابن محمد عاقل - تاریخ کتابت ۲۳ محرم
۱۰۹۹ھ ۳۱ جلوس والا (۲۹ نومبر ۱۶۸۷ء)
منقول از نسخه‌ای که بخط محمد ارشد بن هدایت الله
بتاریخ ۳۰ جلوس مطابق ۱۱ جمادی الاول ۱۰۹۸ھ
(۱۴ مارچ ۱۶۸۷ء) نقل شده بود

۵۷۰ - **حسن و عشق** (مثنوی)

۴۱۳۹/۱۰۸۷/۳

مصنفه : سید فرزند علی متخلص به فرخ

مکتوبه : در حدود ۱۲۹۴ھ (۱۸۷۷ء)

آغاز : دل راست بحسن و عقل ادراک
عشقی به ثنای ایزد پاک

۵۷۱ - **خرابات با دیباچه** (مثنوی)

۵۲۲۹/۲۲۱۹/۴

(در تصوف و عرفان)

مصنفه : علی حزین متوفی ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ء)

مکتوبه : ۸ رجب ۱۱۶۱ھ (۲۳ جون ۱۷۴۸ء) نسخهٔ معاصر است

رک : ریو ۳۷۲ ؛ ایتھے ۱۷۱۲ ؛ باڈلین ۱۱۸۴

۵۷۲ - **خمسهٔ خسرو**

۳۵۸۸/۱۵۳۸

مصنفه : حضرت امیر خسرو متوفی ۷۲۵ھ (۱۳۲۴ع)

مکتوبه : مولانا اظہر تبریزی در اصفہان - سال کتابت ۸۷۷ھ (۱۳۷۲ع)

رک : ریو ۲۴۰ - ۲۴۲ ؛ ایتھے ۱۱۸۵ ، ۱۱۹۶ ؛ باڈلین ۷۵۳ - ۷۹۹ ؛ سپر نگر ۴۹۵

۵۷۳ - ایضاً

۴۷۰۶/۱/۱۶۵۶

مکتوبه : ۹۸۱ھ (۱۵۷۳ع) و ۱۹ ، ۲۲ رمضان ۹۹۴ھ (۲۴،۲۷ اگست ۱۵۸۶ع) در دارالسلطنت احمد نگر (دکن) (نقص الاخر)

۵۷۴ - **خمسهٔ نظامی**

۶۳۴۷

مصنفه : محمد الیاس نظامی گنجوی متوفی ۵۹۸ھ (۱۲۰۱ع) یا ۵۹۹ھ (۱۲۰۲ع)

مکتوبه : مخزن اسرار بتاریخ ۱۰ ربیع الاخر ۷۶۵ھ (۲۱ جنوری ۱۳۶۴ع) - خسرو شیرین بتاریخ ۲۱ شعبان ۷۶۵ھ (۲۴ مئی ۱۳۶۴ع) - لیلی و مجنون بتاریخ ۱۶ رمضان ۷۶۵ھ (۱۷جون ۱۳۶۴ع) هفت پیکر بتاریخ ۱۵ شوال ۷۶۵ھ (۱۶ جولائی ۱۳۶۴ع) - سکندر نامه ۷۶۵ھ (۱۳۶۴ع) ناقص

رک : ریو ۵۶۴ ؛ ایتھے ۹۷۲ - ۹۸۱ ؛ باڈلین ۵۸۰-۶۱۹ ؛ سپر نگر ۵۱۹

۵۷۵ - ایضاً

۳۵۸۸/۱۵۳۸

مکتوبه : مولانا اظہر تبریزی در اصفہان - تاریخ کتابت رجب ۸۷۷ھ (دسمبر ۱۴۷۲ع) - (ورق ۱۹۲ ا)

۵۷۶ - ایضاً (خلاصه)

۳۹۶۰/۲/۱۹۳۸

(ناقص‌الاخر)

رک : ریو ۵۷۵ ؛ ایتھے ۹۸۲ ؛ باڈلین ۵۹۹

۵۷۷ - خیاط نامه (منظوم)

۳۰۰۵/۹۵۳/۴

مصنفه : شیخ فریدالدین عطار متوفی ۶۲۷ھ (۱۲۳۰ع)

مکتوبه : ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ع)

رک : ایتھے ۱۰۳۳/۱۰ ؛ باڈلین ۶۲۳/۱۶ ؛ سپرنگر ۳۰۶

۵۷۸ - مثنوی ''دریا''

۲۵/۲/۳۰۳۰

(درعشق و عرفان و توحید ببحر مثنوی معنوی)

مصنفه : سید عبدالفتاح حکیم حیدر آبادی

مکتوبه : ۱۲۱۳ھ (۱۷۹۸ع)

این مثنوی مشتمل بر سه ''عین'' است و هر عین مشتمل است بر نهرها و رشحه ها ۔

۵۷۹ - مثنوی دولرانی خضرخان

۴۱۹۹/۱۱۴۶

(مثنوی عاشقانه)

مصنفه : امیر خسرو دهلوی ۔ با مهر کرشن سهائے بسال ۱۱۵۹ھ (۱۷۴۶ع)

رک : ریو ۶۱۲ ، ۶۱۷ ، ۶۱۸ ؛ ایتھے ۱۱۸۷/۱۱ ؛ باڈلین ۷۷۷-۷۷۹ ؛ سپرنگر ۴۷۰

۵۸۰ - دیوان آرزو

۳۸۹۹/۸۶۶

مصنفه : سراج‌الدین علی خان آرزو (متوفی ۱۱۶۹ھ یا ۱۱۷۰ھ)

مکتوبه : ۲۱ جمادی‌الاخری ۱۱۷۹ھ (۲ دسمبر ۱۷۶۵ع)

(ناقص‌الاخر)

رک : ایتھے ۱۶۹۳

۵۸۱ - دیوان آصفی

۳۲۵۷/۱۲۰۴

مصنفه : خواجه آصفی متوفی ۹۲۳ھ (۱۵۱۷ء)

مکتوبه : عبدالرحمن ولد تاج محمد ـ تاریخ کتابت ۶ ربیع الاول ۱۰۶۷ھ (۱۳ دسمبر ۱۶۵۶ء)

رک : ریو ۶۵۱ ؛ ایتھے ۱۳۹۳ ، ۱۳۹۷ ؛ باڈلین ۹۹۰ ، ۹۹۱ ؛ سپرنگر ۱۲۷ ، ۳۱۰ -

۵۸۲ - دیوان آگه

۳۰۱۷/۹۶۵

(غزلیات فارسی)

۵۸۳ - دیوان ابن یمین

۵۰۰۵/۱۹۹۵

مصنفه : امیر فخر الدین محمود معروف به ابن یمین متوفی ۷۴۵ھ (۱۳۴۴ء)

(دارای مطالب اخلاقی و صوفیانه)

مکتوبه : عبدالله ـ تاریخ کتابت ۵ ذیقعده ۱۰۸۴ھ (یکم فروری ۱۶۷۴ء) (ناقص الاول)

رک : ریو ۸۲۵ ؛ ایتھے ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۱ ؛ باڈلین ۹۰۷ ، ۹۱۷ سپرنگر ۳۴۳ ، ۳۴۴ -

۵۸۴ - ایضاً (ناقص الطرفین)

۳۳۱۶/۱۲۶۳

۵۸۵ - دیوان ابوالفرج رونی

۶۲۹۷

(قصائد و غزلیات و قطعات وغیره)

مکتوبه : عبدالغفور ولد شیخ سلیمان ـ بامهر ۱۱۱۵ھ (۱۷۰۳ء) از معین الدین و مهر ۱۱۱۷ھ (۱۷۰۵ء) نیز دارد

رک : ریو ۵۴۷ ؛ ایتھے ۹۰۵ ؛ باڈلین ۵۲۳ ؛ سپرنگر ۳۰۸

۵۸۶ - ایضاً

۳۶۶۰/۱۶۱۰

(قصائد و رباعیات)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)

۵۸۷ - **دیوان احمد جام**

۳۲۹۲/۱۲۳۹

مصنفه : شیخ ابونصر نامقی جامی متوفی ۵۳٦ھ (۱۱۴۱ء)
(ناقص الاخر)

رک : ریو ۵۵۱ ؛ ایتھے ۹۱۰ ؛ سپرنگر ۳۲۳

۵۸۸ - **دیوان احمد یار**

۴۴۲۷/۱۳۷٦

مصنفه : ۱۱۰۴ھ (۱٦۹۲ء)

۵۸۹ - **دیوان اسیر (جلال)**

۳۱۵۳/۱۴۸

(غزلیات مرزا جلال اسیر متوفی ۱۰۴۹ھ (۱٦۳۹ء)
مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : ریو ٦۸۱؛ ایتھے ۱۵۴۱-۱۵۵۱؛ باڈلین ۱۰۹٦-۱۱۰۰؛
سپرنگر ۱۴۹

۵۹۰ - ایضاً

۳۰۹٦/۱۰۴۴

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)

۵۹۱ - ایضاً

۳٦٦۴/٦۲۰

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الطرفین و از جدول افتاده)

۵۹۲ - **دیوان اسیری**

٦۲۱۰

(غزلیات)

مصنفه : شیخ شمس الدین محمد بن یحییٰ لاهیجی متخلص به
اسیری متوفی ۹۱۲ھ (۱۵۰٦ء) (بی تاریخ)

رک : سپه ۵۵۸ ، ۵٦۰

۵۹۳ -: **دیوان امیر خسرو**

۴۵۹۷/۱۵۴۷

(متوفی ۷۲۵ھ - ۱۳۲۵ء)

(قصاید و غزلیات و رباعیات) [ناقص الطرفین]

رک : ریو ۶۱۰، ۶۱۴ ؛ ایتھے ۱۱۹۳، ۱۱۹۴ ؛ باڈلین
۷۵۸، ۷۶۵

۵۹۴ - **دیوان اهلی شیرازی**

۴۶۰۱/۱۵۵۱

متوفی ۹۴۲ھ (۱۵۳۵ء)
(غزلیات و رباعیات)

مکتوبه : خواجه صالح بن میرک - در اوائل قرن دهم هجری
رک : ریو ۶۵۷؛ ایتھے ۱۳۳۲؛ باڈلین ۱۰۲۷ ؛ سپر نگر ۳۲۰ -

۵۹۵ - **دیوان بدر چاچ** (قصائد)

۴۲۱۲/۱۱۵۰/۵

مصنفه : بدرالدین محمد چاچی (متوفی بعد از ۷۴۶ھ - ۱۳۴۵ء)
مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبد الکریم ؛ تاریخ کتابت
۶ ذی الحج ۱۲۰۶ھ (۲۶ جولائی ۱۷۹۲ء)
رک : ریو ۱۰۳۱، ۱۰۳۲ ؛ ایتھے ۱۲۳۲ ؛ باڈلین ۹۳۷ ؛
سپرنگر ۳۶۷

۵۸۶ - **دیوان برکت الله خان برکت**

۳۸۶۹/۸۳۶

مکتوبه : غره رجب ۱۲۱۵ھ (۱۸ نومبر ۱۸۰۰ء) مطابق سنه ۳۷
شاه عالم، بخط مصنف

۵۹۷ - **دیوان بلیغ**

۶۹/۳۰۷۴

(قصائد و غزلیات و مقطعات وغیره)

با دو مهر ، اول از صلاح الدین خان بسال ۱۱۴۵ھ (۱۷۳۲ء)
و دوم از دلاور علی خان بسال ۱۱۶۷ھ (۱۷۵۳ء) -

۵۹۸ - **دیوان بو علی قلندر**

۴۹۶۰/۱/۱۹۴۸

(از ردیف 'و' تا آخر)

مصنفه : شیخ شرف الدین ابو علی قلندر پانی پتی متوفی ۷۲۴ھ (۱۳۲۳ء)

مکتوبه : سبل سنگھ ـ تاریخ کتابت ۹ جمادی الاولی سنه ۴ (؟)

۵۹۹ - ایضاً

۱/۲/۳۰۷۶ع

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۶۰۰ - ایضاً

۵۲۰۷/۲۱۹۶

(غزلیات از ا ـ ی)

۶۰۱ - **دیوان بیخود**

۵۰۱۶/۲۰۰۶

(در فارسی و اردو و پنجابی)

مصنفه : غلام حسین المتخلص به بیخود ـ سال تالیف ۱۲۸۰ھ (۱۸۶۳ء)

شاعر عهد رنجیت سنگھ ، شاید نسخهٔ مصنف است

۶۰۲ - **دیوان بیدل**

مصنفه : مرزا عبدالقادر بیدل متوفی ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰ء)

۱۷۰۰/۱/۶۷۸

مکتوبه : محمد اشرف ساکن بلده ٹھٹھه ـ تاریخ کتابت ۱۸ جمادی الاخر ۱۱۸۲ھ (۳۰ اکتوبر ۱۷۶۸ء)

رک : ریو ۲۰۶،۷،۷؛ ایتھے ۱۶۷۶-۱۶۸۶؛ باڈلین ۱۱۶۹، ۱۱۷۰؛ سپرنگر ۳۷۸-۳۷۹

۶۰۳ - ایضاً

۳۶۱۰/۱۶۵۹

(تقطیع کلان ـ بی تاریخ)

۶۰۴ - **دیوان بیرنگ**

۵۲۹۴/۲۲۸۸ الف

مکتوبه : ۱۱۳۹ھ (۱۷۲۶ء)

۶۰۵ - دیوان پیام

۶۶۸/۱۶۱۸م

(قصائد و مثنویات و غزلیات وغیره)

مکتوبه : اسماعیل - تاریخ کتابت ۱۱ ذی الحج ۱۲۰۸ھ (۱۰ جولائی ۱۷۹۴ء) برای میر کرم علی خان

۶۰۶ - دیوان تفته

۵۰۶۱/۲۰۴۹

مصنفه : مرزا هرگوپال تفته متوفی ۱۵ رمضان ۱۲۹۶ھ (۲ ستمبر ۱۸۷۹ء) - شاگرد غالب دهلوی
نسخهٔ مولف بخط خود

۶۰۷ - دیوان ثابت

۶۵۲/۱۶۰۲م

(قصائد و غزلیات و رباعیات میر افضل ثابت متوفی ۱۳ ربیع الاول ۱۱۵۱ھ [۲۰ جون ۱۷۳۸ء])

مرتبه : نواب بنده علی خان برای نثار علی خان - بامهر شیرافگن خان (مرید ثابت) و عبارتی بدستخط نواب مذکور بتاریخ ۱۱۵۱ھ (۱۷۳۸ء)

مکتوبه : ۲۶ ربیع الثانی ۱۱۵۱ھ (۲ اگست ۱۷۳۸ء) تقریباً یک ماه بعد از وفاتش استنساخ شده - ممکن است یکی از نسخ قدیم ترین باشد

رک : ریو ۷۰۹ ؛ ایتھے ۱۷۰۱ ؛ سپرنگر ۱۵۴ ، ۵۷۸

۶۰۸ - دیوان جامی

۳۷۵۱/۷۱۸

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : ریو ۶۴۳ - ۶۵۰ ؛ ایتھے ۱۳۰۰ ؛ باڈلین ۸۹۴ - ۹۷۶ ؛ سپرنگر ۴۴۷ - ۴۵۱

۶۰۹ - ایضاً

۲۶۹۴/۱۶۴۴

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)

۶۱۰ - ایضاً

۳۹۳۴/۸۸۲/۲

(فقط چند جزو)

۶۱۱ - دیوان حافظ

۳۵۸۹/۱۵۳۹

مصنفه : شمس الدین محمد حافظ شیرازی متوفی ۷۹۱ھ (۱۳۸۹ء)

مکتوبه : مولانا محمود بن حسن نیشاپوری ، شاگرد و داماد سلطان علی مشهدی ـ سال کتابت ۸۹۴ھ (۱۴۸۹ء)

رک : ریو ۶۲۷ ؛ ایتھے ۱۲۴۶-۱۲۷۴ ؛ باڈلین ۸۱۵-۸۵۳ ؛ سپرنگر ۱۵۴

۶۱۲ - ایضاً

۴۷۰۱/۱۶۵۱

(بامقدمهٔ منثور)

مکتوبه : سیدی مراد بن سلطان محمود الطبسی ـ سال کتابت ۹۷۸ھ (۱۵۷۰ء)

۶۱۳ - ایضاً

۳۶۳۳/۱۵۸۳

مکتوبه : ۱۰۲۶ھ (۱۶۱۷ء) ضخیم برتقطیع کلان

۶۱۴ - ایضاً

۳۵۰۳/۱۴۵۳

مکتوبه : ۲۹ رمضان ۱۰۹۴ھ (۱۱ستمبر ۱۶۸۳ء) با مقدمهٔ منثور در ۵ ورق ـ خیلی پوسیده و کرم‌خورده ـ

۶۱۵ - ایضاً

۳۲۶۷/۱۲۱۴

بخط قدیم (شاید قرن دهم هجری ـ ناقص الطرفین)

۶۱۶ - ایضاً

۵۷۲۳/۲۳۰۴

(قصائد ، غزلیات و رباعیات بامقدمهٔ منثور)

۶۱۷ - ایضاً

۵۶۸۶

مکتوبه : قرن یاز دهم هجری (ناقص الطرفین)

۶۱۸ - ایضاً

۳۵۶۷/۱۵۱۷

[قصائد و غزلیات و رباعیات] (ناقص الطرفین)

۶۱۹ - ایضاً

۳۶۳۳/۱۵۸۳

مکتوبه : اواخر قرن دهم یا اوائل یازدهم هجری ـ تقطیع خورد (ناقص الاول ـ دو ورق افتاده)

۶۲۰ - ایضاً

۳۶۱۳/۱۵۶۳

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ نسخهٔ مصوّر

۶۲۱ - ایضاً

۳۹۵۷/۱۹۳۵

(ناقص الطرفین)

۶۲۲ - ایضاً

۲۳۰۳

(با مقدمهٔ منثور)

۶۲۳ - ایضاً

۵۶۸۶/۲۳۶۷

(ناقص الطرفین)

۶۲۴ - ایضاً

۳۵۷۹/۵۵۶/۱

مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الطرفین)

۶۲۵ - ایضاً

۳۵۶۷/۵۳۳

۶۲۶ - ایضاً

۹۹/۳۱۰۴

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۶۲۷ - ایضاً

۳۳۸۱/۳۷۷

(قسمتی برکاغذ رنگین)

۶۲۸ - ایضاً

۳۱۸۵/۱۸۰

(با دیباچهٔ مفید)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۶۲۹ - ایضاً

۴۰۰۶/۹۵۴

(ناقص الطرفین)

۶۳۰ - ایضاً

۴۰۲۶/۹۷۴

مکتوبه : همت رائے ساکن منصور پور

۶۳۱ - دیوان حافظ مرتضی مسمیٰ به "گلریز"

۶۲۰۹

(متضمن غزلیات و مثنویات وغیره)

مصنفه : حافظ مرتضی ولد محمد خان الخویشکی قصوری

مکتوبه : ۲۵ محرم ۱۲۰۶ ھ (۴ ستمبر ۱۷۹۱ ع) بخط مصنف

۶۳۲ - دیوان* حامد

۱۱۰/۳۱۱۵

(غزلیات و منظومات و مکتوبات منظوم)

مصنفه : مولوی حامد الله ساکن موضع موتی عمله پرگنه کابر

مکتوبه : عباس علی خان

۶۳۳ - دیوان حزین

(فقط چهارم)

۴۳۴۹/۱۲۹۶

مصنفه : شیخ علی حزین - سال تالیف ۱۱۵۵ھ (۱۷۴۲ء)

مکتوبه : محمد عابد - سال کتابت ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۲ء) مطابق سنه ۵ جلوس احمد شاه (نسخه معاصراست)

نیز نگاه کنید : شماره ۲۲۱۹ که در سال ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء) کتابت شده

رک : ریو ۷۱۵، ۷۱۷؛ باڈلین ۱۱۸۴، ۱۱۸۵؛ ایتھے ۱۷۱۲؛ سپرنگر ۳۲۵

۶۳۴ - دیوان حسن بیگ صلائی

۱۵۷۷/۳۶۲۷

(قصائد و چند قطعه)

مکتوبه : عبدالرحیم ولد شیخ نجم الدین - سال کتابت ۹ ذی الحج ۱۰۱۷ھ (۱۶ مارچ ۱۶۰۸ء)

۶۳۵ - دیوان حسن سنجری

مصنفه : امیر نجم الدین حسن متوفی ۷۲۷ھ (۱۳۲۷ء)

۲۰۰۴/۵۰۱۴

با دو تصویر قرن دهم هجری

رک : ریو ۶۱۸؛ ایتھے ۱۲۲۳، ۱۲۲۷؛ باڈلین ۷۸۰-۷۸۳؛ سپرنگر ۱۸، ۷۰، ۳۱۸

۶۳۶ - ایضاً

۱۸۱۲/۳۸۳۲

[غزلیات و مثنوی ناقص در آخر] (ناقص الطرفین)

۶۳۷ - دیوان حسین ثنائی (خواجه)

۱۳۸/۳۱۴۳

متوفی ۹۹۶ھ (۱۵۸۸ء)

مکتوبه : ۱۰۶۹ھ (۱۶۵۸ء)

رک : ایتھے ۱۴۴۹، ۱۴۵۰؛ باڈلین ۱۰۴۵ - ۱۰۴۹؛ سپرنگر ۵۷۸

۶۳۸ - دیوان حکیم شفائی

۳۲۷۳/۱۲۲۰

مصنفه : شرف الدین حسن متوفی ۱۰۳۷ھ (۱۶۲۷ع)

رک : ریو ۸۲۲ ؛ ایتھے ۱۵۳۱ ، ۱۷۶۳ ؛ باڈلین ۱۰۹۳ ؛
سپرنگر ۱۵۰ ، ۵۷۰ - (کرم خورده)

۶۳۹ - دیوان حیدر متوفی ۹۵۹ھ (۱۵۵۲ع)

۳۶۰۰/۱۵۵۰

(غزلیات و رباعیات)

مکتوبه : خواوند صالح بن میرک در اوائل قرن دهم هجری

رک : ریو ۶۳۷ ؛ باڈلین ۱۰۳۰ ؛ سپرنگر ۴۷ ، ۳۲۳

۶۴۰ - دیوان خلیق

۱۴۶٦/۲/۴۵۱٦

مصنفه : منشی دیوان سنگھ خلیق

۶۴۱ - دیوان خورم

۳۶۲۳/۱/۶۰۰

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۶۴۲ - دیوان دلشاد پسروری

۴۵۱۴/۱۴۶۴

[تا ردیف عین] (ناقص الاخر - کرم خورده)

۶۴۳ - دیوان رهین

۴۲۴۲/۱۱۹۱

(ناقص الاخر)

۶۴۴ - دیوان زخمی

۱۴۷/۲۱۵۲

(غزلیات)

مصنفه : راجه رتن سنگھ بهادر

۶۴۵ - دیوان سالک قزوینی

۸۲/۳۰۸۷

(غزلیات و رباعیات)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۶۴۶ - دیوان سعدی

۳۵۸۵/۱۵۳۵

مصنفه : مشرف الدین بن مصلح الدین متوفی ۶۹۴ھ (۱۲۹۵ء)

(قصائد و غزلیات و مراثی و ملمعات و ترجیعات و رباعیات و فردات وغیرہ)

مکتوبہ : نیمۂ اول قرن هشتم هجری

رک : ریو ۶۰۱ ؛ ایتھے ۱۱۳۱ ؛ باڈلین ۶۹۲—۶۹۷ -

۶۴۷ - ایضاً (منتخب)

۳۰۷۷/۱۰۲۵/۲

۶۴۸ - دیوان سقا

۳۵۴۳/۵۱۹

مصنفه : درویش بهرام سقا متوفی ۹۶۲ھ (۱۰۰۰ء)

مکتوبہ : اواخر قرن دهم هجری (ناقص الاخر و پوسیدہ)

رک : ایتھے ۱۴۳۶ ؛ سپرنگر ۵۵۹ ، ۶۵۰

۶۴۹ - دیوان سیدا

۳۱۳۲/۱۲۷

مکتوبہ : قرن دوازدهم هجری (ناقص الطرفین)

۶۵۰ - دیوان سیف اسفرنگ

مصنفه : سیف الدین متوفی ۶۶۶ھ (۱۲۶۷ء)

۳۶۳۰/۱۵۸۰

مکتوبہ : الله دتا در قرن دهم هجری

رک : ریو ۵۸۱ ؛ ایتھے ۱۰۵۹ ؛ باڈلین ۶۴۴ ، ۶۴۵ ؛ سپرنگر ۵۶۱

۶۵۱ - دیوان شاہ عبداللطیف

۳۹۵۴/۱۹۴۲/۳

مکتوبہ :غلام حسین قادری - تاریخ کتابت ۲۶ رجب ۱۱۸۶ھ (۲۳ اکتوبر ۱۷۷۲ء)

۶۵۲ - **دیوان شاہ راجو قتال متخلص به راجا**

۴۳۰۴/۱۲۵۱/۱

(با دو غزل ریختہ در آخر)

مکتوبہ : شیخ محمد جعفر۔ تاریخ کتابت ۱۰ رجب ۱۱ھ

رک : ایتھے ۱۷۰۲ ؛ باڈلین ۱۱۷۹ ؛ سپر نگر ۵۳۹ -

۶۵۳ - **دیوان شاہی**

۷۴/۲ (۳۰۷۹)

(غزلیات و رباعیات)

مصنفہ : ملا شاہی سبزواری متوفی ۸۵۷ھ (۱۴۵۳ء)

مکتوبہ : گیان چند برہمن۔ تاریخ کتابت ۱۹ ماگھ ۱۹۲۳ بکرمی (۱۸۶۶ء)

رک : ریو ۶۴۰ ؛ ایتھے ۱۲۹۳-۱۲۹۷ ؛ باڈلین ۸۷۵—۸۷۹ سپرنگر ۵۶۳

۶۵۴ - ایضاً

۳۶۹۰/۱۶۴۰

(با کلام جامی و قاسم انوار)

مکتوبہ : نواب فتح جنگ خان بہادر

۶۵۵ - **دیوان شمس تبریز**

۴۳۰۶/۱۲۵۳

مصنفہ : مولانای روم متوفی ۶۷۲ھ (۱۲۷۳ء)

رک : ریو ۵۹۳ ؛ ایتھے ۱۱۰۹-۱۱۱۵ ؛ باڈلین ۶۷۳-۶۷۵ ؛ سپرنگر ۴۹۷

۶۵۶ - **دیوان شوکت**

۹۲/۳۰۹۷

(قصائد و غزلیات از ردیف ''ت'' تا ''م'')

مصنفہ : مولانا محمد اسحاق یا محمد ابراہیم شوکت متوفی ۱۱۰۷ھ (۱۶۹۵ء)

رک : ریو ۶۹۸ ؛ ایتھے ۱۶۲۸ ، ۱۶۲۹ ؛ باڈلین ۱۱۴۵ ، ۱۱۴۶ ؛ سپرنگر ۵۶۸

۶۵۷ - دیوان صامت اصفهانی

۳۸۶۰/۲/۱۸۳۰

(درآخر رباعیات مومن حسین .و مهر دلشاد ضبط و ثبت است)
مکتوبه : ملا مومن - تاریخ کتابت ۳۱ جلوس محمد شاه ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء) برصفحه اول آن تحریری از دل محمد دلشاد باین مضمون موجود است :

این چه دیوانی است رنگین نسخهٔ فکر بلند
نو خط اهل نظر مجموعهٔ معنی بنام
دیدمش در دست دلشاد و به پرسیدم که چیست
نام او گفتا کتاب صامت معجز کلام

الراقمه دل محمد ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۱ء)

۶۵۸ - دیوان صائب تبریزی

۳۲۱۹/۲۱۴

مصنفه : مرزا محمد علی صاحب متوفی ۱۰۸۸ھ (۱۶۷۷ء)
مکتوبه : محمد شریف النهروی - تاریخ کتابت ۱۲ ذی‌الحج ۱۰۹۹ھ (۲۸ ستمبر ۱۶۸۸ء) مطابق سنه ۳۳ جلوس اورنگ زیب (قدری ناقص الاول)
رک : ریو ۶۹۳ ؛ ایتهے ۱۶۰۷ ؛ باڈلین ۱۱۳۱، ۱۱۳۷ ؛ سپرنگر ۳۸۴ -

۶۵۹ - ایضاً (انتخاب)

۳۱۱۷/۱۱۲

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

۶۶۰ - ایضاً

۳۳۳۸/۳۳۴

مکتوبه : محمد شفیع الدین ساکن مراد آباد

۶۶۱ - ایضاً

۵۱۴۲/۲۱۳۰

(ضخیم)
مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

۶۶۲ - ایضاً

۳۱۳۷/۶۹۸

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ـ

۶۶۳ - دیوان صفی

۳۱۲۵/۱۲۰

مکتوبه : عبدالعلی ساکن ٹونک مالک دیوان۔ عبارتی بسال۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء) نیز ثبت است ـ

۶۶۴ - دیوان طالب آملی

۵۱۲۱/۲۱۰۹

(انتخاب)

مصنفه : طالب آملی متوفی ۱۰۳۵ یا ۱۰۳۶ھ (۱۶۲۵ یا ۱۶۲۶ء)

مکتوبه : نور احمد ، شاید بسال ۱۲۵۰ھ ، چون او مہر خود را درین سال در آخر نسخه ثبت نموده ـ

رک : ریو ۶۷۹ ؛ ایتھے ۱۵۲۴-۱۵۲۶ ؛ باڈلین ۱۰۹۰ - ۱۰۹۲ ؛ سپرنگر ۵۷۵

۶۶۵ - دیوان طرزی افشار

۴۵۷۳/۱۵۲۳

(فقط غزلیات)

مکتوبه : محمد مسعود بن ملا شیخ حبیب الله احمد آبادی بتاریخ ذیقعده ۱۱۱۵ھ (مارچ ۱۷۰۴ء)

۶۶۶ - دیوان ظهوری

۳۰۲۲/۱۷

(انتخاب)

مصنفه : ملا نورالدین ظهوری ترشیزی متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)

مکتوبه : ۱۰۹۵ھ (۱۶۸۴ء)

رک : ریو ۶۷۸ ، ۶۷۹ ؛ ایتھے ۱۵۰۲ - ۱۵۰۴ ؛ باڈلین ۱۰۷۶ - ۱۰۸۰ ؛ سپرنگر ۵۸۰

٦٦٧ - دیوان ظهیر فاریابی

۳٦٨٧/۱٦۳٧

مصنفه : ظهیرالدین ظهیر فاریابی متوفی ۵۹۸ ھ (۱۲۰۱-۱۲۰۲ء)

مکتوبه : اوائل قرن یازدهم هجری (ناقص‌الاخر)

رک : ریو ۵٦۳ ؛ ایتھے ۹٧۱ ؛ باڈلین ۵۸۲ - ۵۸۳

سپرنگر ۵٧۹

٦٦۸ - دیوان عاجز

۵٧۴۳/۲۲۲۴

(مشتملبر یک مثنوی ، دو قصیده ، دو غزل و چند رباعی - نام اصلی و زمان این شاعر شناخته نشد)

رک : باڈلین ۱۱٧۲-

٦٦۹ - دیوان عبدالواسع جبلی

۳۸۵۴/۱۸۳۴

(قصائد و قطعات)

مصنفه : بدیع‌الزمان عبدالواسع جبلی متوفی ۵۵۵ یا ۵۴۳ھ (۱۱٦۰ یا ۱۱۴۸ء)

رک : باڈلین ۵۳۸ ، ۵۳۹ ؛ سپر نگر ۴۴۳ -

٦٧۰ - دیوان عبدالوهاب

۳۴۵۵/۳/۴۳۱

(مشتمل بر یک ترکیب بند و غزلیات)

مصنفه : صوفی عبدالوهاب سید جیلانی

ترکیب بند مکتوبه : ملا غفار ولد ملا اسحاق بسال ۱۲۱۴ھ (۱٧۹۹ - ۱۸۰۰ء)

غزلیات مکتوبه : شیخ محمد اکرم بسال ۱۲۱۵ ھ (۱۸۰۰ - ۱۸۰۱ء)

۶۷۱ - دیوان عراقی

۴۵۸۴/۱۵۳۴

(غزلیات)

مصنفه : فخرالدین عراقی متوفی ۶۸۶ھ یا ۶۸۸ھ (۱۲۸۷ یا ۱۲۸۹ع)

مکتوبه : نیمه اول قرن هشتم هجری

رک : ریو ۵۹۳ ؛ ایتھے ۱۱۱۶ ؛ باڈلین ۶۸۰ ؛ سپرنگر ۴۴۰ -

۶۷۲ - دیوان عطار

۴۲/۳۰۴۷

(قصاید ، غزلیات و قطعات وغیره)

مصنفه : شیخ فریدالدین عطار متوفی ۶۲۷ھ (۱۲۳۰ع)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

رک : ریو ۳۴۴ ؛ ایتھے ۱۰۳۱ - ۱۰۵۴ ؛ باڈلین ۶۲۲-۶۳۶ ؛ سپر نگر ۳۴۶ - ۳۵۸ -

۶۷۳ - دیوان عطائی

۳۵۷۵/۵۵۱

(غزلیات)

مکتوبه : پیر بهان بسال ۱۲۸۵ھ (۱۸۶۸ - ۱۸۶۹ع)

۶۷۴ - دیوان عنایت

۳۲۴۴/۲۳۹

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری بخط مصنف که معاصر نواب وزیر الدوله امیر الملک نصرت جنگ والی ٹونک بوده و قصیده بمدح وی گفته -

۶۷۵ - دیوان غنی کشمیری

۳۸۵۸/۸۲۵/۳

(قصائد و غزلیات)

مصنفه : محمد طاهر غنی کشمیری ، متوفی ۱۰۷۹ھ (۱۶۶۸ - ۱۶۶۹ء)

رک : ریو ۶۹۲ ؛ باڈلین ۱۱۲۷ ؛ سپر نگر ۱۰۴

۶۷۶ - ایضاً

۱۹۰۰/۳/۹۱۲م

(غزلیات تا ردیف ق)

۶۷۷ - ایضاً

۲۸/۱/۶۱ ۳۷

(انتخاب)

مکتوبه : محمد صالح بسال ۱۱۴۱ھ (۱۷۲۸ - ۱۷۲۹ء)

۶۷۸ - دیوان غنیمت

۹۳ (۳۰۹۸)

مصنفه : محمد اکرم غنیمت ، متوفی ۱۱۱۰ھ (۱۶۹۶ - ۱۶۹۷ء)

مکتوبه : نجیب‌الله بتاریخ ۷ ذیقعده ۱۱۴۲ھ (۱۳ مئی ۱۷۳۰ء)

در لاهور

رک : ریو ۷۰۰ ، ۱۰۳۴ ؛ باڈلین ۱۱۵۳ (مثنوی غنیمت)؛
سپرنگر ۱۲۷ ، ۱۰۴

۶۷۹ - ایضاً

۲/۱۲۷۴/۳۲۷م

مکتوبه : شمشیری سہائے بتاریخ ۲۱ ذیقعده ۱۲۹۳ھ (۸ دسمبر ۱۸۷۶ء) -

۶۸۰ - ایضاً

۲۸/۲/۶۱ ۳۷

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

۶۸۱ - دیوان فارس

۱۴۰/۱۴۵ ۳

(قصائد و غزلیات و قطعات)

مصنفه : فارس متوفی ۳۴۲ھ ؟ (۹۵۳ء)

مکتوبہ : ۲۲ جمادی الاول ، ۳۳ جلوس عالمگیری
رک : ایتھے ۲۳۹/۶۴۷

۶۸۲ - ایضاً

(۳۱۰۱) ۹۶

(غزلیات و قطعات)

مکتوبہ : قرن سیزدھم ھجری

۶۸۳ - دیوان فانی (غزلیات)

۵۲۲۸/۱/۲۲۱۸

(غزلیات) با انتخاب رباعیات ملا شاہ در آخر

مصنفہ : محسن فانی کشمیری ، متوفی ۱۰۸۱ یا ۱۰۸۲ھ (۱۶۷۰ یا ۱۶۷۱ء)

رک : ریو ۶۹۲ ، ۱۰۳۶ ؛ ایتھے ۱۵۹۹ ؛ باڈلین ۳۶۲ -

۶۸۴ - دیوان فدائی (انتخاب)

۲۳۲۰

(قصائد و غزلیات و قطعات وغیرہ)

مصنفہ : مرزا رستم صفوی الحسینی فدائی

مکتوبہ : ذیقعدہ ۱۰۴۸ھ (مارچ ۱۶۳۹ء) در پٹنہ

۶۸۵ - دیوان فطرت

۴۴۷۲/۱/۱۴۲۲

(غزلیات و رباعیات)

مصنفہ : معزالدین فطرت ، متوفی ۱۱۰۶ھ (۱۶۹۲ - ۱۶۹۳ء)

مکتوبہ : ۷ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ (۲۵ جنوری ۱۸۱۷ء) (ناقص الاخر)

رک : باڈلین ۱۹۹۳ ، ۱۲۱۴ ؛ سپرنگر ۴۰۸ -

۶۸۶ - دیوان فطرت

۳۸۱۷/۷۸۴

(غزلیات و قصائد)

مصنفہ : موسوی خان فطرت

۶۸۷ - دیوان فغانی

(غزلیات تا ردیف "ر" (ناقص الاخر)

مصنفه : بابا فغانی شیرازی متوفی ۹۲۲ یا ۹۲۵ ھ (۱۵۱۶ یا ۱۵۱۹ع)

رک : ریو ۶۵۱ ؛ ایتھے ۱۳۹۲ ؛ باڈلین ۹۹۲ ، ۹۹۴ ؛ سپرنگر ۴۰۳ ، ۴۰۴

۶۸۸ - ایضاً

۱/۱۸۸۷/۴۸۹۹

(غزلیات با اشعار اردو در اول و آخر)

۶۸۹ - دیوان فیضی

۱۱۳۷/۴۲۰۰

(قصائد و غزلیات)

مصنفه : ابوالفیض بن مبارک فیضی متوفی ۱۰۰۴ھ (۱۵۹۵ع)

رک : ریو ۶۶۷ ، ۶۷۰ ؛ ایتھے ۱۴۶۴-۱۴۶۶ ؛ باڈلین ۱۰۵۷-۱۰۶۲ ؛ سپرنگر ۴۰۱ ، ۴۰۲

۶۹۰ - دیوان قاسم دیوانه

۱۷۸۴/۴۸۰۴

(غزلیات)

مصنفه : محمد قاسم دیوانه مشهدی که شاگرد صائب بود و تا ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۴ع) بقید حیات بوده

آغاز : بسکه افتاد از غمت شوریدگی درکارما
برسر ما خود بخود وا میشود دستار ما

رک : ریو ۷۰۷ ؛ ایتھے ۱۶۸۹—۱۶۹۳ ؛ باڈلین ۶۹۹ ؛ سپرنگر ۵۳۴

۶۹۱ - ایضاً

۳۵۲۰/۱۳۷۰

(غزلیات و رباعیات)

خیلی از غزلیات و رباعیات و اشعار و ابیات که درین نسخه ثبت است در نسخهٔ چاپی نولکشور ضبط نشده (ناقص الطرفین)

۶۹۲ - دیوان قاسم کاهی

۳۳۲۱/۱۲۶۸

(غزلیات)

مصنفه : أبوالقاسم نجم‌الدین محمدکاهی سمرقندی ، متوفی ۹۸۸ھ (۱۵۸۰ء)

مکتوبه : اواخر قرن دهم هجری (ناقص‌الطرفین)

رک : ایتھے ۱۶۹۳ (ورق ۲۳)

۶۹۳ - دیوان قتیل

۹۷/۳۱۰۲

(غزلیات)

مصنفه : محمد حسن قتیل ، متوفی ۱۲۳۲ھ یا ۱۲۳۳ھ (۱۸۱۷ء یا ۱۸۱۸ء)

مکتوبه : ۷ شعبان ۱۲۲۹ھ - پس نسخه معاصر است -

رک : ریو ص ۷۲۶ -

۶۹۴ - ایضاً

۹۸/۳۱۰۳

(غزلیات و مراثی و رباعیات)

بنظر پروفسور شیرانی مرحوم این نسخه نیز معاصر است

۶۹۵ - دیوان قزلباش خان امید

۳۸۰۳/۱۷۸۳

(غزلیات و فردات و رباعیات)

مصنفه : محمد رضا قزلباش خان متخلص به امید همدانی ، متوفی ۱۱۵۵ھ (۱۷۴۲ء) یا ۱۱۵۹ھ (۱۷۴۶ء) شاید نسخہ معاصر باشد

رک : ریو ۱۱۷ ؛ ایتھے ۱۷۰۳ ؛ سپرنگر ۵۸۱

۶۹۶ - دیوان کلیم

۳۱۳۸/۱۳۳

(قصائد و غزلیات)

مصنفه : ابوطالب کلیم کاشانی ، متوفی ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) یا ۱۰۶۲ھ (۱۶۵۲ء)

مکتوبه : ۳۰ جلوس محمد شاه ۱۱۶۰ھ (با دیباچه ای در آخر نسخه)

رک : ریو ۶۸۶ ؛ ایتھے ۱۵۶۳، ۱۵۶۴ ؛ باڈلین ۱۱۱۶-۱۱۲۱ ؛ سپرنگر ۴۵۳

۶۹۷ - دیوان کمال خجندی

۳۸۵۳/۸۲۰

(غزلیات و رباعیات - ردیف تاء - یاء)

مصنفه : مولانا کمال الدین مسعود متوفی ۸۰۳ھ (۱۴۰۰-۱۴۰۱ء)

رک : ریو ۶۳۲ ؛ ایتھے ۱۲۷۸-۱۲۸۰ ؛ باڈلین ۸۵۷، ۸۵۸ ؛ سپرنگر ۴۵۴

۶۹۸ : دیوان مادح

۳۶۳۱/۶۰۸

(قصائد بی نقط در مدح حضرت رسالت پناه صلعم)

۶۹۹ : دیوان مجذوب

۶۲۹۵

مصنفه : میر محمد متوفی ۱۰۹۳ھ (۱۶۸۲ء)

مکتوبه : غره جمادی الثانی ۱۱۶۳ھ (۱۷ اپریل ۱۷۵۰ء)
(کرم خورده)

رک : ریو ۶۹۶

۷۰۰ : دیوان محتشم

۳۸۴۷/۱۸۲۷

(قصائد و غزلیات)

مصنفه :مولانا محتشم کاشانی ، متوفی ۹۹۶ھ (۱۵۸۸ء)

مکتوبه :قرن یازدهم هجری (ناقص‌الطرفین)

رک : ریو ۶۵۶ ، ۶۵۵ ؛ ایتھے ۱۴۴۷ ؛ باڈلین ۱۰۵۰ ،
۱۲۳۹ ؛ سپرنگر ۵۰۰

۷۰۱ - ایضاً (اجزاء)

۳۵۸۳/۵۶۰

(ردیف ط ـ ی)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۷۰۲ - ایضاً

۸/۳۰۱۴

مکتوبه قرن سیزدهم هجری

(ناقص الطرفین)

۷۰۳ - دیوان مخفی

۳۴۲۰/۴۱۵

مصنفه : زیب النسا بیگم دختر اورنگ زیب متخلص به مخفی
متوفیه ۱۱۱۴ھ (۱۷۰۲—۱۷۰۳ء)

مکتوبه : شیخ نبی بخش ولد شیخ الٰهی بخش بتاریخ ۱۴
جمادی‌الاخر ۱۲۵۵ھ (۲۵ اگست ۱۸۳۹ء)

رک : ریو ۷۰۲ ؛ ایوانو ۸۲۴ -

۷۰۴ - دیوان مخلص کاشی

۴۵۱۵/۱۴۶۵

(غزلیات)

مصنفه : مرزا محمد مخلص کاشی ، متوفی ۱۱۵۰ھ (۱۷۳۷–۱۷۳۸ء) (ریو ص ۷۰۹) که ایتھے مردد است آنرا درست بداند ۔

رک : ریو ۷۰۹، ۱۰۹۱ ؛ ایتھے ۱۶۸۷ ؛ باڈلین ۲۴/۶۹۹ ؛ سپرنگر ۱۲۸-۱۳۸ -

۷۰۵ - دیوان مرزا

۵۲۵۹/۲۲۴۹

(قصائد و غزلیات و رباعیات ۔ بامثنوی در مدح شاه دولا ولی در آخر)

مصنفه : مرزا که شاعر عهد جهانگیر است ۔ نسخه معاصر ۔

۷۰۶ - دیوان مرشد

۳۶۸۱/۱۶۳۱

(غزلیات ، چند قصیده در مدح جهانگیر نیز دارد)

مصنفه : مولانا مرشد خان بروجردی متوفی ۱۰۳۰ھ (۱۶۲۱ء) (ناقص الطرفین)

رک : میخانه تهران ۱۳۴۰ ھ ش ۵۹۷، ۶۰۷ ؛ مقالات الشعراء کراچی ۱۹۵۷ء ، ۷۵۴

۷۰۷ - دیوان مرید

۳۴۷۲/۱/۴۴۷

مکتوبه : یکم ربیع الثانی ۱۲۰۶ھ (۲۸ نومبر ۱۷۹۲ء)

۷۰۸ - دیوان مظهر کڑه (اوراق)

۳۶۴۳/۱۵۹۳

از ردیف لام شروع میشود

مصنفہ : مظہر کڑہ متوفی ۷۹۱ھ (۱۳۸۹ء)
رک : ارمغان پاک ، کراچی ۱۹۵۳ء ص ۵ہ ؛ مقالات منتخبہ لاہور ۱۹۶۷ء ج ۱ ص ۱۸۹ ، ج ۲ ص ۳۷۹

۷۰۹ - دیوان مظہر جانجانان

۴۴۷۲/۲/۱۴۲۲

(غزلیات وقطعات وغیرہ)
مصنفہ : مرزا مظہرجانجانان متوفی ۱۱۹۵ھ (۱۷۸۱ء) -
مکتوبہ : سیل‌چند برہمن بتاریخ ۲۶ صفر ۱۲۳۲ھ مطابق ۱۸۷۳ ب -
رک : ایتھے ۱۶۹۳

۷۱۰ : ایضاً

۶۳۲۴

(غزلیات و قطعات وغیرہ)
(ناقص‌الاول)

۷۱۱ : ایضاً

۴۸۱۴/۲/۱۷۹۴

مکتوبہ : سید بہاءالدین طالب‌العلم بتاریخ ۲۸ شعبان ۱۲۶۳ھ (۱۱-اگست ۱۸۴۷ء) درآخر نسخہ احوال مختصر مظہرجانجانان ازین کاتب نیز درج است -

۷۱۲ : دیوان مغربی

۴۶۰۲/۱۵۵۲

(قصائد و غزلیات)
مصنفہ : ملا محمد شیرین مغربی متوفی ۸۰۹ھ (۱۴۰۶-۱۴۰۷ء)
مکتوبہ : اوائل قرن دھم ھجری (ناقص الطرفین)
رک : ریو ۶۳۳ ؛ ایتھے ۱۲۸۱-۱۶۸۳ ؛ باڈلین ۸۵۹ ؛ سپرنگر ۴۷۶

۷۱۳ : ایضاً

۳۷۵۵/۷۲۲

مکتوبہ : قرن سیزدھم ھجری

۷۱۴ - ایضاً

۳۱۳۹/۱۳۰

(غزلیات و قصائد)

مکتوبه : ۲۰ ذی‌الحج ۱۲۳۳ھ (۲۱ اکتوبر ۱۸۱۸ء)

۷۱۵ - دیوان ملا صادقی

۱۹/۳۰۲۴

مصنفه : ملاصادقی ابر کوهی که تا ۱۰۳۸ھ بقید حیات بوده ـ

مکتوبه : ملا یار محمد بن ملا دوست علی فی توابعات بلخ بسال ۱۰۸۸ھ (۱۶۷۷ء)

رک : ایتھے ۱۷۴۳/۲۷ -

۷۱۶ - دیوان ملک قمی

۶/۳۰۱۲

مصنفه : ملک قمی متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)

مکتوبه : اواسط قرن یازدهم هجری

رک : ریو ۶۷۸ ، ۱۰۹۱ ؛ ایتھے ۱۴۹۹ ؛ سپرنگر ۴۸۱

۷۱۷ - دیوان میر

۴۲۸۱/۱۲۲۸

مصنفه : سید جان شاه رضوی متخلص به میر ساکن قصبه لوهڑی

مکتوبه : شیخ محمد اکرم ولد شیخ غلام محمد بتاریخ ۵ ذی الحج ۱۲۱۹ھ (۷ مارچ ۱۸۰۵ء)

۷۱۸ - ایضاً

۴۱۱۰/۱۰۵۸

مکتوبه : بتاریخ ۱۷ شعبان ۱۲۶۰ھ (یکم ستمبر ۱۸۴۴ء) بامهر سید غلام‌علی رضوی ـ

۷۱۹ - دیوان ناصر علی

۲۲/۳۰۲۷

مصنفه : ناصرعلی سرهندی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶-۱۶۹۷ء)

مکتوبه : دھنپت رائے بتاریخ غرہ رجب ۱۱۵۱ھ (۴ اکتوبر ۱۸۳۷ء)

رک : ریو ۶۹۹ ؛ ایتھے ۱۶۳۹-۱۶۴۵ ؛ باڈلین ۱۱۵۰-۱۱۵۲ ؛ سپرنگر ۳۲۹

۷۲۰ - ایضاً

۳۱۴۴/۱۳۹

مکتوبه : همت رائے و لاله هیرا لال و دهنی پرشاد بسال ۱۲۰۴ھ (۱۷۸۹ء)

۷۲۱ - ایضاً

۳۱۳۳/۱۲۸/۱

مکتوبه : ۲۵ محرم ۱۲۳۴ھ (۲۴ ستمبر ۱۸۱۸ء)

۷۲۲ - ایضاً

۴۸۲۴/۱۸۰۴

۷۲۳ - ایضاً

۱۲۴

۵۰۱۰/۲۰۰۰

۷۲۴ - ایضاً

۳۵۲۰/۳/۴۹۶

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری ۔

۷۲۵ - ایضاً

(مع شرح)

۳۱۳۷/۱۳۲

مکتوبه : امام بخش ولد محمد اشرف ۔

۷۲۶ - ایضاً

۳۳۲۰/۳۱۶

(ناقص الاول)

۷۲۷ - دیوان نظیری

۵۶۳۸/۲۳۱۵

(قصائد و غزلیات و رباعیات)

مصنفه : محمد حسین نظیری متوفی ۱۰۲۱ھ (۱۶۱۲ء) -

رک : ریو ۸۱۷-۸۱۸ ؛ ایتھے ۱۴۸۹ ؛ باڈلین ۱۰۷۴-۱۰۷۵ ؛ سپرنگر ۵۱۵ - ۵۱۶

۷۲۸ - ایضاً

۶۳۱۶

(ناقص الطرفین)

۷۲۹ - ایضاً

۵۷۲۹/۲۳۱۰

دارای ۱۴۵ رباعی که در نسخهٔ مطبوعه نیست

(ناقص الطرفین و کرم خورده)

۷۳۰ - ایضاً

۲۳۱۵/۵۶۳۸

۷۳۱ - دیوان نعمت خان عالی

۷۱/۱/۲۰۷۶

(فقط غزلیات تا ردیف واو)

[متوفی ۱۱۲۱ھ (۱۷۰۹ء) یا ۱۱۲۲ھ (۱۷۱۰ء)]

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - (ناقص الاخر

مصنفه : نورالدین ملقب به نعت خان عالی شیرازی متوفی ۱۱۲۱ھ یا ۱۱۲۲ھ (۱۷۰۹-۱۷۱۰ء)

رک : ریو ۷۰۳ ؛ ایتھے ۱۶۵۹ ؛ باڈلین ۱۱۵۷-۱۱۵۸ ؛ سپرنگر ۳۲۸

۷۳۲ - دیوان نفعی آفندی

۷۰/۲ (۳۰۸۰)

(قصائد و غزلیات و رباعیات)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۷۳۳ - دیوان نقی کمرہ (ای)

۳۱۵۴/۱۳۹

(غزلیات و رباعیات و ترکیب بندها)

مصنفه : مولانا علی نقی متوفی بین ۱۰۱۲ھ - ۱۰۳۱ھ
(۱٦۰۳ء - ۱٦۲۱ء)

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری

رک : ایتھے ۴/۱۷۴۳

۷۳۴ - دیوان نویدی اصفهانی

۴۰۳۷/۹۸۵/۴

مصنفه : نویدی اصفهانی

[متوفی ۱۰۵۵ھ (۱٦۴۵ء)

مکتوبه : ۱۲۴۴ھ مطابق ۱۸۸۵ بکرمی (۱۸۲۸ء)

رک : ایتھے ۲۲۱۱ ؛ سپر نگر ۵۲٦

۷۳۵ - دیوان نیاز

۳۹۵۹/۳/۱۹۴۷

(غزلیات و رباعیات وغیره)

۷۳٦ - دیوان واقف لاهوری

۴۸۵٦/۱۸۳٦

(غزلیات و رباعیات)

مصنفه : مولانا نورالعین واقف بٹالوی متوفی ۱۲۰۰ھ (۱۷۸٦ء)

مکتوبه : بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ (۲۵ اپریل ۱۸۱۷)
درآخر این دیوان مکتوبی از مرزا غالب نگاشته
۱۸٦٦ء نقل شده بود که بخط خود غالب بنظر میرسید ـ
این مکتوب حالا در نسخه نیست ـ بر پشت جلد این
دیوان نام منشی رام رائے نیز نوشته شده است

رک : ریو ۷۱۹ ؛ ایتھے ۳۰۴۰ ؛ سپرنگر ۵۸۹ ؛ باڈلین ۱۱۸۹-
۱۱۹۰

۷۳۷ - ایضاً

۳۵۸۵/۵۶۲

(با لوحهٔ رنگین - بگمان قوی نسخهٔ معاصراست)
مکتوبه: اواخر قرن دوازدهم هجری

۷۳۸ - دیوان واله داغستانی

۳۸۰۵/۳/۱۷۸۵

(غزلیات و قصائد وغیره)
مصنفه: علی قلی خان والا داغستانی متوفی ۱۱۶۹ھ(۱۷۵۵ء)
نسخه معاصراست -
رک: ریو ۱/۳۷۱-۱۰۸۶ ؛ ایتھے ۱۷۰۸ ؛ باڈلین ۱۱۸۲ ؛
سپر نگر ۱۳۲

۷۳۹ - ایضاً

۳۸۲۲/۱۸۰۲

مکتوبه: مرزا علی المتخلص به ثمر

۷۴۰ - دیوان وحشی بافقی

۳۱۲۹/۱۲۳

(غزلیات و قصائد و قطعات وغیره)
مصنفه: وحشی بافقی متوفی ۹۹۱ھ یا ۹۹۲ھ (۱۵۸۳ء)
مکتوبه: شاه محمد سامری - بسال ۱۰۰۹ھ (۱۶۰۰-
۱۶۰۱ء)
رک: ریو ۶۶۳ ؛ ایتھے ۱۳۴۴ ؛ سپر نگر ۵۸۶-۵۸۷
باڈلین ۷۱۲

۷۴۱ - ایضاً

۶۳۷۹/۱۲

(غزلیات)
مکتوبه: ۱۲۳۳ھ(۱۸۱۸ء)

۷۴۲ - ایضاً

۳۵۷۷/۵۵۳

مکتوبه: قرن سیزدهم هجری

۷۴۳ - دیوان وقار

۴۴۶۱/۱۳۱۱

(محتوی قصائد فارسی در مدح واجد علی شاه متوفی ۱۸۸۷ع)

مصنفه : جواله پرشاد وقار لکهنوی شاعر دربار واجد علی شاه۔

رک : تعلیقات ''باغ دودر،، مرتبه پرفسور سید وزیرالحسن عابدی ۔

۷۴۴ - دیوان ولی

۴۰۸۸/۱۰۳۶/۲

(ناقص الطرفین)

۷۴۵ - دیوان وهبی

۶۳۷۸

(غزلیات و رباعیات وغیره)

دارای قطعات تواریخ بعضی از امراء و سرداران مسلمان وسکهه که آخرین آنها بسال ۱۲۰۰ھ (۱۷۸۵ع) گفته شد ۔

۷۴۶ - دیوان یار

۴۴۷۷/۱/۱۳۲۷

مصنفه : میراحمد یار شرف الدوله ۔ شرف الامرا بهادر ۔ برادر رکن الدوله میر موسلی خان بهادر احتشام جنگ متوفی ۱۱۸۹ھ

رک : ایتهے ۲۸۳۶/ایم-۱۲

۷۴۷ - رامائن (مثنوی)

۵۱۰۷/۲۰۹۵

مصنفه : گرو هر داس بسال ۱۰۳۳ھ (۱۶۲۳ - ۱۶۲۴ع) بنام جهانگیر پادشاه

(در فهارس اسم مولف را ''گردهر داس،، نوشته اند)

رک : ریو ۵۶ ؛ ایتهے ۱۹۶۵، ۱۹۶۶ -

۷۴۸ - رامائن یا رام و سیتا

۵۱۱۰/۲۰۹۸

(مثنوی)

مصنفه : مسیحی پانی پتی (کیرانوی) - بعهد جهانگیر پادشاه -

مکتوبه : نند رام بتاریخ رمضان ۱۲۲۷ھ (ستمبر ۱۸۱۲ء)

رک : ریو ۱۰۷۸ ؛ ایتھے ۱۹۶۷-۱۹۶۹ ؛ باڈلین ۱۳۱۵

۷۴۹ - ایضاً

۵۷۲۶/۲۴۰۷

دارای تاریخ ۱۲۱۲ھ (۱۷۹۷ء) بر سرورق (ناقص‌الاخر)

۷۵۰ - ایضاً

۳۰۰۷/۹۵۵

دارای تاریخ ۱۸۸۰ بکرمی (۱۸۲۳ء) در آخر -

۷۵۱ - رباعیات آنند رام مخلص

۳۶۵۵/۱۶۰۵

مصنفه : آنندرام مخلص متوفی ۱۱۶۴ھ

مکتوبه : درحدود سال ۱۱۵۶ھ (۱۷۴۳ء) بخط مصنف -

برای دیوان او رک : ریو ۹۹۷ ؛ ایتھے ۱۷۰۷ ؛
سپرنگر ۲۶۲

۷۵۲ - رباعیات ابوسعید ابوالخیر

۳۳۰۲/۱۲۴۹/۱

مصنفه : شیخ ابوسعید ابوالخیر متوفی ۴۴۰ھ (۱۰۴۸ء)

رک : ایتھے ۱۷۴۸ ؛ نذر عرشی ص۱۴۱

۷۵۳ - رباعیات بیدل

۳۶۷۱/۱۶۲۱

مصنفه : مرزا عبدالقادر بیدل متوفی ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰-۱۷۲۱ء)

مکتوبه : ۱۱ محرم ۱۱۳۵ھ (۱۱ اکتوبر ۱۷۲۲ء) ۴ جلوس شاہ ۔ منقول از نسخۂ اصل مؤلف ۔ بامہر مہاراجہ نکہت رائے بسال ۱۱۹۳ھ (۱۷۷۹ء)

رک : ریو ۲۰۶، ۷۰۷ ؛ ایتھے ۱۶۷۶، ۱۶۸۱ ؛ باڈلین ۱۱۶۹ ؛ سپرنگر ۳۷۸-۳۸۰

۷۵۴ - رباعیات خیام

۳۴۸۸/۴۶۳

مولفہ : ابوالفتح حکیم عمر خیام نیشاپوری متوفی ۵۱۷ھ (۱۱۲۳ء)

دارای تاریخ ۹۷۵ھ (۱۰۶۷-۱۰۶۸ء) درآخر ۔ درین تاریخ دست بردہ شدہ، شاید کتابت ۱۱۷۵ھ (۱۷۶۱ء) باشد

رک : ریو ۵۴۶ ؛ ایتھے ۹۰۶، ۹۰۷ ؛ باڈلین ۵۲۴، ۵۲۵ ؛ سپرنگر ۴۶۴

۷۵۵ - ایضاً

۵۱۰۵/۵/۲۰۹۲

(ناقص الاخر)

۷۵۶ - ایضاً

۴۲۳۵/۱۱۸۲/۱

۷۵۷ - ایضاً

۵۱۲۳/۲۱۱۱

(ناقص الاخر)

۷۵۸ - ایضاً

۳۴۲۹/۴۲۴

(ناقص الاخر)

۷۵۹ - رباعیات درد

۸۷۶/۴

مصنفہ: خواجہ میر محمدی متخلص بہ درد متوفی ۱۱۹۵ یا

۱۲۰۲ھ (۱۷۸۱ - ۱۷۸۷ء) بفرمائش برادرش
میر محمدی متخلص به اثر

رک: ایتھے ۱۹۱۲ ؛ ۲۹۰۷۵ (برای واردات)

۷۶۰ - رباعیات سرمد

۸۸/۳۰۹۳

مصنفه: سرمد مجذوب دهلوی متوفی ۱۰۷۱ھ (۱۶۶۰ء)
مکتوبه: قرن سیزدهم هجری

۷۶۱ - رتن و پدم (مثنوی)

مصنفه : عبدالشکور بزمی متوفی ۱۱۷۳ھ (۱۷۵۹ء)
رک : پدماوت

۷۶۲ - ایضاً

۳۲۶۸/۲۶۳

مصنفه : فیضی بن مبارک
مکتوبه : ۱۸۸۳ بکرمی، کاتب این مثنوی را از غواصی نوشته و
پروفسور شیرانی از بزمی که هیچکدام درست

۷۶۳ - ایضاً

مصنفه : عاقل خان رازی
رک : مثنوی پدماوت

۷۶۴ - رساله مطالع اساتذه

۵۲۶۴/۲۲۵۴

مجموعه مطالع استادان درهمان ردیف و قافیه و وزن -
(ناقص الطرفین)

۷۶۵ - زادالمسافرین

۴۸۰۸/۱۷۸۸/۱

(مثنوی عرفانی)
مصنفه : فخرالسادات حسین الحسینی متوفی بعد از ۷۲۹ھ
(۱۳۲۰ء) سال تصنیف ۷۲۹ھ (۱۳۲۰ء)

آغاز : ای برتر ازان همه که گفتند
آنانکه پدید یا نهفتند

رک : ریو ۶۰۸ ؛ ایتھے ۱۸۳۲ ؛ باڈلین ۱۲۵۹ ؛ سپرنگر ۴۳۰ ، ۴۳۱ -

۷۶۶ - ایضاً

۳۵۶۳/۲/۵۳۹

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

۷۶۷ - ایضاً

۴۲۳۸/۱۱۸۵/۲

مکتوبه : محمد اکرم متوطن سودهره

۷۶۸ - ایضاً

۴۸۱۴/۴/۱۷۹۴

مکتوبه : در حدود ۱۲۶۳ھ (۱۸۴۷ء)

۷۶۹ - ایضاً

۴۸۵۱/۲/۱۸۳۱

(ناقص الاول)

۷۷۰ - زاد المسافرین

۳۷۳۵/۷۰۲

(مثنوی)

مصنفه : مسافر

۷۷۱ - زنبیل

۴۵۶۵/۱۵۱۵

(مثنوی عرفانی)

مصنفه : مرزا حاجی محمد مقیم متوفی ۱۰۹۷ھ (۱۶۸۶ء)
مکتوبه : بخط مؤلف -

۷۷۲ - ساقی نامهٔ بیدل

۳۴۲۱/۴۱۶

مصنفه : مرزا عبدالقادر بیدل متوفی ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰-۱۷۲۱ء)
بنظر پروفسور شیرانی نسخهٔ معاصر است

برای کلیات او رک: ریو ۷۰۶، ۷۰۷؛ ایتھے ۱۶۷۶؛ باڈلین ۱۱۶۹؛ ۱۱۷۰ که در هیچ کدام ساقی نامه نیست

۷۷۳ - ساقی نامۂ ظهوری

۵۱۱۵/۲۱۰۳

مصنفه: ملا نور الدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)

مکتوبه: قرن یازدهم هجری -

آغاز : ثناها همه ایزد پاک را ثریا ده طارم تاک را

رک : ریو ۶۷۸، ۶۷۹ : ایتھے ۱۵۰۱، ۱۵۰۶ : باڈلین ۱۰۷۸، ۱۰۷۹

۷۷۴ - ایضاً

۳۱۲۵/۱۰۷۴/۱

مکتوبه: رجب ۱۲۵۶ھ (ستمبر ۱۸۴۰ء)

۷۷۵ - ساقی نامۂ نظمی تبریزی

۳۱۳/۲

مصنفه: ملا نظمی تبریزی

مکتوبه: امام بخش بتاریخ ۱۱ رجب ۱۱۶۶ھ (۱۴ مئی ۱۷۵۳ء)

رک : ایتھے ۱۳۵۶/۷۲۴

۷۷۶ - سام نامه

۳۶۱۰/۱۵۶۰

(مثنوی)

(با اوراق گلستان مصور و مذهب کار کشمیر و اوراق غزلیات مختلفه)

مصنفه: خواجو کرمانی متوفی در حدود ۷۴۵ھ (۱۳۴۴ء) -

مکتوبه: قرن دوازدهم هجری -

رک : ریو ۵۴۳؛ ایتھے ۱۲۳۵ -

۷۷۷ - **سبحة الابرار** (مثنوی)

۳۵۹۹/۱۵۳۹

مصنفه : ملا نور الدین عبدالرحمان جامی متوفی ۸۹۸ھ (۱۴۹۳ء)

مکتوبہ : ٥ ربیع الاخر ۹۰۷ھ (۱۵۰۰ء)

رک : ریو ۶۴۴ ؛ ایتھے ۱۳۰۰/٥ ، ۱۳۱۷/۴ ، ۱۳۳۸ - ۱۳۴۱ ؛ باڈلین ۸۹۴-۹۰۱ ؛ سپرنگر ۴۵۰ -

۷۷۸ - ایضاً

۵۱۳۲/۲۱۲۰

مکتوبہ : قرن دهم هجری - (عطیهٔ خیر الدین سگو صاحب وکیل)

۷۷۹ - ایضاً

۳۵۱۸/۴۹۴

مکتوبہ : ۱۲۷۵ھ (۱۸۵۸—۱۸۵۹ء)

۷۸۰ - ایضاً

۳۱۵۶/۱۵۱

مکتوبہ : ۱۰۲۲ھ (۱۶۱۳ء)

۷۸۱ - ایضاً (در حاشیهٔ نسخه)

۳۶۹۸/۶۷۶/۳

مکتوبہ : عبدالواحد بتاریخ ۷ شعبان ۱۰۸۱ھ (۱۰ دسمبر ۱۶۷۰ء)

۷۸۲ - ایضاً

۳۴۶۶/۱/۴۴۲

۷۸۳ - ایضاً

۳۲۱۱/۲۰۶

مکتوبہ : ۱۰۹۴ھ (۱۶۸۳ء)

۷۸۴ - ایضاً

۱۸۱/۱۱۲۸م

مکتوبه: ۱۰۸۰ھ (۱۶۶۹ء) (این تاریخ که طبق دفتر شیرانی است پیدا نشد چون (ناقص الاخر است)

۷۸۵ - ایضاً

۱۱۹/۱۰۶۷م

مکتوبه: ۵ ذی الحج ۱۰۹۱ھ (۱۷ دسمبر ۱۶۸۰ء) مطابق ۲۴ جلوس عالمگیر - بامهر بندهٔ آل محمد صالح ۱۰۹۰ھ (۱۶۷۹ء)

۷۸۶ - سحر حلال

۶۳۷۹/۹

(مثنوی)

مصنفه: اهلی شیرازی متوفی ۹۴۲ھ (۱۵۳۵ء)

آغاز: ای همه عالم بر تو بی شکوه
رفعت خاک در تو پیش کوه

درآخر این مثنوی پنج ساقی نامه از او نیز درج است که شاید نادر باشد - بیت اول ساقی نامهٔ اول بقرار زیر است -

ساقی ازان مشربه یاقوت ده
قوتم از مرتبه یاقوت ده

رک: ریو ۶۵۷؛ ایتهے ۶/۳۲م؛ باڈلین ۱۰۲۷، ۱۰۲۸؛ سپر نگر ۳۲۰ -

۷۸۷ - سسی پنون

۳۵۸۶/۵۶۳

(مثنوی)

مصنفه: اندر جیت منشی، ملازم عبدالصمد خان - بسال دهم جلوس محمد شاه

آغاز: الٰهی در دلم نور صفا بخش
بچشم از خاک راهت طوطیا بخش

۷۸۸ - **سکندر نامہ**

۳۳۴۰/۳۳۶

مصنفہ : مولانا محمد الیاس نظامی متوفی ۵۹۸ یا ۵۹۹ھ (۱۲۰۲-۱۲۰۳ء) سال تصنیف ۵۹۷ھ (۱۱۰۴ء)

مکتوبہ : قرن سیزدھم ھجری منقولہ از نسخہ‌ٔ مکتوبہ در ۱۰۸۱ھ (۱۶۷۰ء)

رک : ریو ۵۶۸؛ ایتھے ۹۷۲/۵ ، ۹۸۵؛ باڈلین ۴۸۹

۷۸۹ - ایضاً

۳۸۳۳/۸۰۰

مکتوبہ : رام چند بسال ۱۱۵۹ھ (۱۷۴۶ء)

۷۹۰ - ایضاً

۴۳۶۲/۱۳۱۰

مکتوبہ : حافظ محمد افضل ابن مخدوم عبدالصمد بتاریخ ۷ شوال ۱۱۶۸ھ (۱۷ جولائی ۱۷۵۵ء)

۷۹۱ - ایضاً

۳۳۸۵/۳۸۱/۲

مکتوبہ : ستمبر ۱۸۷۷ء

۷۹۲ - ایضاً

۳۱۹۰/۱۸۵

مکتوبہ : ھاشم علی بتاریخ ۱۰ شعبان ۱۲۰۵ھ ، ۱۸۹۱ بکرمی (۱۸۳۴ء)

۷۹۳ - ایضاً

۴۳۳۶/۱۲۸۳

مکتوبہ : چراغ علی مشہدی ابن قطب شاہ بتاریخ ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۲۷۴ھ (۳ جنوری ۱۸۵۸ء)

۷۹۴ - ایضاً

۷۹۶/۲

مکتوبہ : قرن یازدھم ھجری -

۷۹۵ - ایضاً

۳۱۴۰/۱۳۵

مکتوبه : اثر

۷۹۶ - سکندر نامه جبلی

۳۱۳۱/۱۰۷۹/۱

(مثنوی)

مصنفه : ۱۱۴۱ھ ۱۷۲۸-۱۷۲۹ء بعہد محمد شاه در مکه

مکتوبه : مبارک علی شاه بتاریخ ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۲۴۰ھ
(۱۵ جنوری ۱۸۲۵ء)

۷۹۷ - سلسلة الذهب (دفتر اول و دوم)

۳۵۹۳/۱۵۴۴

(مثنوی)

مصنفه : مولانا عبدالرحمان جامی

مکتوبه : قرن نہم هجری - بنظر پروفسور شیرانی نسخه معاصر است -

رک : ریو ۶۴۴؛ ایتهے ۹/۱۳۰۰، ۱۳۱۹، ۱۳۲۷؛ باڈلین
۸۹۴–۹۰۲؛ سپر نگر ۴۴۹ -

۷۹۸ - ایضاً

۳۶۹۸/۶۷۶/۱

مکتوبه : عبدالواحد ، بتاریخ ۲۷ ربیع الثانی ۱۰۸۱ھ
(۴ ستمبر ۱۶۷۰ء)

۷۹۹ - ایضاً

۳۲۲۰/۲۱۵

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - تا این بیت :

برهمین نکته ختم شد مقصود
لله الحمد و العلی والجود

(ناقص الاول)

۸۰۰ - سوهنی مہینوال

۳۰۱۴/۹۶۲

(مثنوی) (ببحر طویل فارسی)

مصنفه : غلام رسول متوطن هڈیالا بسال ۱۲۸۷ھ (۱۸۷۰ء)

آغاز : جاوید بدانا صور دمان بخشنده روان سازنده جهان
کو کرد عیان این کون ومکان حمد یست فزون از حد بیرون

۸۰۱ - سیر العباد الی المعاد یا کنوز الرموز

۳۶۳۶/۲/۶۱۴

(مثنوی)

مصنفه : حکیم سنائی غزنوی متوفی ۵۴۵ھ (۱۱۵۰ء)

مکتوبه : جمال محمد در حدود ۱۰۷۸ھ (۱۶۶۷ء)

رک : ریو ۵۴۹؛ ایتهے ۴/۹۱۴ - ۲/۹۱۶؛ باڈلین ۵۳۷؛
سپرنگر ۵۵۸

۸۰۲ - سیف الملوک بدیع الجمال

رک : قصه سیف الملوک

۸۰۳ - ایضاً

۶۳۴۴

مکتوبه : قرن یازدهم هجری
(پوسیده و ناقص الطرفین)

۸۰۴ - شاهنامهٔ فردوسی

۶۳۴۸

مکتوبه : جمادی الاخری ۸۰۵ھ (جولائی ۱۴۰۱ء)

رک : ایتهے ۸۶۰-۸۷۰، ۸۷۲-۸۸۴؛ ریو ۵۳۴
باڈلین ۴۹۷

۸۰۵ - ایضاً

۴۶۰۶/۱۵۵۶

مکتوبه : اواسط قرن نهم هجری (با دیباچهٔ قدیم)

۸۰۶ - ایضاً (نصف اول)

۴۷۱۴/۱۶۶۴

مکتوبه : ۹۹۸ھ (۱۵۹۰ء)

۸۰۷ - شاه و درویش یا شاه و گدا

۳۸۳۶/۱۸۲۶/۱

(مثنوی)

مصنفه : بدرالدین هلالی چغتائی متوفی ۹۳۹ھ (۱۵۳۲–۱۵۳۳ء)

مکتوبه : ٥ جمادی الاخریٰ ۱۲۵۳ھ (٦ ستمبر ۱۸۳۷ء)

رک : ریو ٦٥٦ ؛ ایتھے ۱۳۲٦–۱۳۲۹ ؛ باڈلین ۱۰۲۲–۱۰۲۵ ، سپرنگر ۳۲۷ -

۸۰۸ - ایضاً

۳٦۹۲/۳/۱٦۳۲

مکتوبه : قرن یازدهم هجری - پروفسور شیرانی مرحوم سال کتابت این نسخه را ۱۰٦٦ھ (۱٦۵۵–۱٦۵٦ء) نوشته اند ولی متاسفانه ما این تاریخ را درنسخه پیدا نکردیم

۸۰۹ - ایضاً

۳۲۰۵/۱۹۹

۸۱۰ - شائق نامه

۵۲۲۸/۲/۲۲۱۸

مصنفه : غلام قادر متخلص به شائق ساکن رسول نگر بجواب محمودنامه

مکتوبه و مصنفه : بسال ۱۲۹۲ھ (۱۸۷۵ء) بخط مصنف (غزلی بهر ردیف مثل محمود نامه دارد)

برای کلیات او رک : ایتھے ۱۷۲۹ ؛ سپرنگر ۵٦۹

۸۱۱ - **شرف نامهٔ سکندری**

۳۳۴۰/۳۳۶

مصنفه : مولانا الیاس نظامی

رک : سکندر نامهٔ بری و بحری

۸۱۲ - **شری بهاگوت و رامائن**

۳۸۷۷/۸۴۴/۲

(با انتخاب غزلیات او)

مصنفه : منشی امانت رائے ساکن دهلی

مکتوبه : سردهارام بتاریخ ۳۱ جولائی ۱۸۷۴ء

شاید همان مصنف باشد که‌مثنوی ''جلوۂ ذات،،
(ایتهے ۱۴۹۶) را تألیف نموده -

۸۱۳ - **شعلهٔ شوق** (مثنوی)

۳۵۱۱/۴۸۷/۵

مصنفه : میرلطفی -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۸۱۴ - **شفاعت آفریدی**

۵۰۰۴/۲/۱۹۹۴

(منظومه های آفریدی)

هرنظم در فضیلت یکی از بزرگان و یکنوع شجرۂ منظوم است

مصنفه : آفریدی بسال ۱۲۱۰ھ (۱۷۹۰ء-۱۷۹۶ء) ۱۱۲

مکتوبه : سید کلام الله بتاریخ ۲۲ ذی‌الحج ۱۲۲۴ھ
(۲۷ جنوری ۱۸۱۰ء)

۸۱۵ - **شکرستان خیال**

۵۶۸۲/۲۳۶۳

(دیوان ذوقی بلگرامی)

مصنفه : ذوقی بلگرامی

مکتوبه : ۱۸ محرم ۱۲۶۲ھ (۱۶ جنوری ۱۸۴۶ء)

۸۱۶ - شیرین خسرو (مثنوی)

۳۱۰۹/۱۰۵۷

مصنفه: مولانا محمد الیاس نظامی متوفی ۵۹۸ یا ۵۹۹ھ
(۱۲۰۱ یا ۱۲۰۲ء)

رک : ریو ۵۶۴ ؛ ایتھے ۲/۹۷۲ ، ۹۹۹ ؛ باڈلین ۲/۵۸۵ ،
۵/۵۸۶ ، ۲/۵۸۷

۸۱۷ - شیر و شکر

۳۶۵۰/۶۳۹

(مثنوی عرفانی است)

مصنفه: ملا داؤد ساکن ملتان

مکتوبه: حافظ عبدالنبی در قرن سیزدهم هجری

۸۱۸ - عروة الوثقیٰ (مثنوی)

۴۷۳۹

مصنفه: شهابی بسال ۸۵۹ھ ۱۵۵۲ء

مکتوبه: قرن نهم هجری بخط هند ـ نسخهٔ معاصر بنظر میرسد
(ناقص الطرفین)

۸۱۹ - عشق نامهٔ غریب

۳۴۸۰/۴۵۵

(مشتمل بر غزلیات و مثنویات)

مصنفه: ملا محمد شکور غریب

مکتوبه: احمد بسال ۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء - ۱۸۶۷ء)

۸۲۰ - عطائی نامه

۴۴۲۳/۱۳۷۲/۳

با قاف نامهٔ عاصی (غزلیات فارسی) و چراغ نامهٔ کامل عاصی مع
قاف نامهٔ سعدی (مثنویات)

مصنفه: شیخ شاه محمد عطائی

مکتوبه: عنایت‌الله بتاریخ ۴ شوال ۱۲۷۹ھ (۲۵ مارچ ۱۸۶۳ء

رک : فهرست عباسی ۵۰۰-

۸۲۱ - غزلیات اعجاز

۶۳۷۹/۱۳

بی تاریخ

۸۲۲ - غزلیات سعدی

۴۷۴۰/۱۶۸۷

(قدیم و خواتیم)

مصنفه : شیخ مشرف‌الدین بن مصلح‌الدین سعدی متوفی ۶۹۴ھ (۱۲۹۴-۱۲۹۵ع)

مکتوبه : قرن هشتم هجری بخط هند -

رک : ریو ۵۹۵؛ ایتھے ۱۱۱۷، ۱۱۸۵؛ باڈلین ۶۸۱، ۷۴۸؛ سپرنگر ۵۴۵

۸۲۳ - غزلیات عطائی

۲۳۳۲/۵

مصنفه : شیخ شاه محمد عطائی

مکتوبه : عبدالرحمان بتاریخ ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۵۴ھ (۲۰ اگست ۱۸۳۸ع)

رک : عطائی نامه ؛ فهرست عباسی ۵۰۰ -

۸۲۴ - غزلیات فیض

۲/۴۴۲/۳۴۶۶

(با قطعات تواریخ چند نفر از اعیان و اکابر علم لاهور آخرین قطعه در ۱۲۲۹ھ ۱۸۷۱ع سروده شده)

مصنفه : فیض‌الله فیض

۸۲۵ - غزلیات نویدی

۲۳۳۲/۴

مصنفه : مولانا نویدی اصفهانی که در ۱۰۵۵ھ (۱۶۴۵ع) بقید حیات بوده

مکتوبه : عبدالرحمان بتاریخ ۲۱ ربیع‌الثانی ۱۲۵۴ھ (۱۴ جولائی ۱۸۳۸ع)

رک : ایتھے ۲۲۱۱ ؛ سپرنگر ۵۲۶ -

۸۲۶ - فرهنگ نامه

۲۲۱۹/۲

(مثنوی)

(بعد از حمد و نعمت اشعار در وصف حسن ، جنگ، تیغ، اسپ، در بیوفائی روزگار ، در وصف بلاد ایران دارد)

مصنفه : شیخ علی حزین متوفی ۱۱۸۰ھ ۱۷۶۶ء

مکتوبه : ۸ رجب ۱۱۶۱ھ (۲۲-جون ۱۷۴۸ء) نسخهٔ معاصر

رک : ریو ۷۱۰ ؛ ایتھے ۱۷۱۲ ؛ باڈلین ۱۱۸۵ ؛ سپرنگر ۳۲۴ - ۳۲۵

۸۲۷ - قصائداثر

۳۲۱۸/۱۱۶۵/۱

مصنفه : محمد میر محمدی متخلص به اثر برادر کوچک خواجه میردرد متوفی ۱۱۹۵ یا ۱۱۹۶ یا ۱۱۹۹ یا ۱۲۰۲ھ (۱۷۸۰ یا ۱۷۸۱ یا ۱۷۸۴ یا ۱۷۸۷ء)

رک : ایتھے ۲۹۷۵ ؛ سپرنگر ۲۰۷ -

۸۲۸ - قصائد اسیر

۳۳۷۸/۳۷۴

مصنفه : مرزا جلال‌الدین اسیر متوفی ۱۰۴۹ھ (۱۶۳۹ء)

مکتوبه : بخط استادانه قرن یازدهم هجری -

رک : ریو ۶۸۱؛ ایتھے ۱۵۴۱ یا ۱۵۴۶ ؛ باڈلین ۱۰۹۶ - ۱۱۰۰ ؛ سپرنگر ۳۴۲ ؛ ۳۴۳ -

۸۲۹ - قصائد انوری

۳۱۲۶/۱۰۷۴

مولفه : اوحدالدین انوری متوفی ۵۸۰ یا ۵۸۷ھ (۱۱۸۹ء یا ۱۱۹۱ء)

رک : ریو ۵۵۴ ؛ ایتھے ۹۳۰-۹۴۳ ؛ باڈلین ۵۴۳-۵۵۸؛ سپرنگر ۳۳۱ -

۸۳۰ - ایضاً

۱۱۳۵/۱۹۸م

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -
(ناقص الاخر)

۸۳۱ - قصائد بدرچاچ

۱۰۶۸/۱۲۰م

مصنفه : مولانا بدرالدین چاچی متوفی بعد از ۷۴۶ھ (۱۳۴۵ء)

مکتوبه : مانک داس بن فتح چند در سیالکوٹ در سنه ۲۸ جلوس والا (عالمگیر) مطابق ۴ شعبان ۱۰۹۵ھ (۷ جولائی ۱۶۸۴ء)

رک : ریو ۱۰۳۱ ، ۱۰۳۲ ؛ ایتھے ۱۲۳۲ ، ۱۲۳۳ ؛ باڈلین ۹۳۷ ؛ سپرنگر ۳۶۷ -

۸۳۲ - ایضاً

۳۰۹۵/۹۰

مکتوبه : غلام سرور مرید خواجه بهاءالدین بسال ۱۱۳۹ھ (۱۷۲۷ء)

۸۳۳ - ایضاً

۶۳۳۳/۹

مکتوبه : ۱۴ رجب ۱۲۶۶ھ (۲۶ مئی ۱۸۵۰ء)

۸۳۴ - ایضاً

۳۵۲۰/۲/۴۹۶

مکتوبه : قرن دوازدهم بامهری بتاریخ ۱۲۰۰ھ (۱۷۸۶ء)

۸۳۵ - قصائد تاریخی

۶۳۵۳

(بمناسبت واقعات تاریخی گفته شده)

مصنفه : شیخ جیون ساکن نور پور تهل ، بسال ۱۱۹۳ھ (۱۷۷۹ء) - بی تاریخ

۸۳۶ - قصائد خاقانی

۵۱۳۸/۲۱۲۶

(باشرح در حاشیه - از :

نخست از من زبان بسته که طفل اندر نوآموزی

تا

گر از غم خلاصی طلب کردمی
هم از نای و نوشین سبب کردمی

مصنفه : افضل الدین بدیل ابراهیم خاقانی متوفی ۵۹۰ یا ۵۹۵ھ (۱۱۹۴ یا ۱۱۹۹ء) (ناقص الطرفین)

رک : ریو ۵۵۸ ؛ ایتھے ۹۵۰-۹۷۰ ؛ باڈلین ۵۶۰-۵۸۱؛ سپرنگر ۴۶۱ -

۸۳۷ - قصائد ظهوری

۴۷/۳۰۵۲

(خیلی کرم خورده و ناقص)

مصنفه : ملا نور الدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱۶۱۶ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : ریو ۶۷۸ ؛ ایتھے ۱۵۰۰-۱۵۱۴ ؛ باڈلین ۱۰۷۶-۱۰۸۰ ؛ سپرنگر ۱۵۱ -

۸۳۸ - قصائد عرفی

۴۲۴۲/۱۱۸۹

مصنفه : مولانا زین الدین علی بن جمال الدین عرفی متوفی ۹۹۹ھ (۱۵۹۰-۱۵۹۱ء)

مکتوبه : ۱۸ ربیع‌الاخر ۱۱۸۵ھ (۳۱ جولائی ۱۷۷۱ء) در فیض آباد

رک : ریو ۶۶۷ ؛ ایتھے ۱۴۵۱-۱۴۶۳ ؛ باڈلین ۱۰۵۱-۱۰۵۴ ؛ سپرنگر ۵۲۸ ، ۵۲۹ -

۸۳۹ - ایضاً

۴۳۱۳/۱۲۶۰/۳

۸۴۰ - ایضاً

۳۸۷۳/۸۴۰

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبد الکریم در حدود ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء)

۸۴۱ - ایضاً

۳۰۱۸/۹۶۶

بالامضای کشوری مل در آخر نسخه ـ
(ناقص الآخر)

۸۴۲ - ایضاً

۳۵۲۰/۱/۳۹۶

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری ـ

۸۴۳ - ایضاً

۸۰ (۳۰۸۵)

(با چند قصیده از ثنائی)
مکتوبه : قرن دوازدهم هجری ـ

۸۴۴ - ایضاً

۳۱۳۳/۱۲۸/۲

مکتوبه : در حدود ۱۲۳۴ھ (۱۸۱۹ء)

۸۴۵ - ایضاً

۳۱۹۶/۱۱۴۳

مکتوبه : قرن یازدهم هجری
(ناقص الآخر)

۸۴۶ - قصائد فغانی شیرازی

۷۰/۳۰۷۵

متوفی ۹۲۲ھ یا ۹۲۵ھ (۱۵۱۶ یا ۱۵۱۹ء)
مکتوبه : قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)
رک : ریو ۶۵۱ ؛ ایتھے ۱۳۹۲ ؛ باڈلین ۹۹۲—۹۹۴ ؛
سپر نگر ۴۰۳ ، ۴۰۴ ـ

٨٤٧ - **قصائد مختاری غزنوی**

٣٦٢٩/١٥٧٩

مصنفه : سراج الدین عثمان بن مختاری غزنوی متوفی ٥٥٤ھ (١١٩٩ء)

مکتوبہ : اواخر قرن دهم یا اوائل یازدهم هجری

رک : باڈلین ٥٢٧ ؛ سپرنگر ١٦ ؛ ریو ٥٤٣ ، ٦٧٢ ؛ مجلس ٣: ٣٩٩ ؛ ادبیات ٢٧٠.

٨٤٨ - **قصه جمجمه**

٢٢٩٠/٥

رک : باڈلین ١٢٣٩/٥٤

٨٤٩ - ایضاً

٦٣٧٩/٤

٨٥٠ - **قصه سوداگر**

٣١٨٢/١٧٧

(مثنوی)

مکتوبه : ١٩١٩ بکرسی

٨٥١ - **قصه سیف الملوک و بدیع الجمال**

٣٥١٦/١/١٤٦٦

مصنفه : منشی دیوان سنگھ خلیق لاهوری -

مکتوبه : ١٧ ذی الحج ١١٩٩ھ (٢١ اکتوبر ١٧٨٥ء)

٨٥٢ - **قصه عجیب منظر** (منظوم)

٣١٢٣/١٠٧١

(قصهٔ شهباز خان)

مصنفه : ١٢٧٥ھ (١٨٥٨—١٨٥٩ء)

مکتوبه : غلام محمد بتاریخ ٢٠ محرم ١٢٩١ھ (٨ مارچ ١٨٧٤ء)

٨٥٣ - **قصهٔ ملکزاده** (منظوم)

٣٢٤٣/١١٩٠

مصنفه : ١٠٧١ھ (١٣١٠ء)

(ناقص الآخر)

۸۵۴ - قصیده برده

۳۵۲۵/۵۰۱

(مع ترجمه فارسی در نظم)

مصنفه : شرف الدین متوفی ۶۹۴ یا ۶۹۶ یا ۶۹۷ھ (۱۲۹۰ یا ۱۲۹۶ یا ۱۲۹۷ء)

مکتوبه : ۱۰۷۹ھ (۱۶۶۸ء) با مهر مختار الدوله محمود خان

رک : ایتھے ۲۶۴۷—۲۶۵۲

۸۵۵ - قصیدهٔ بمدح حضرت امام ربانی

۳۳۶۵/۲/۳۶۱

(فقط ۶ صفحه است)

آغاز : ای شه ملک طریقت بردل زارم مدد ـ

۸۵۶ - قصیدهٔ عطار

۳۵۹۸/۴/۵۷۵

مصنفه : فرید الدین عطار مقتول ۶۲۷ھ (۱۲۲۹—۱۲۳۰ء)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

آغاز : چشم بگشا که جلوهٔ دلدار (۱)
متجلیست از در و دیوار

رک : دیوان عطار، تهران ۱۳۳۹ ھ ش ص ۹۴ ولی در ایتھے ۲۸۰۷؛ باڈلین ۱۲۴۷؛ این قصیده بعین‌القضاة همدانی منسوب است ـ

۸۵۷ - ایضاً

۵۱۲۳/۴/۲۱۱۱

---

(۱) در اصل : دیدار

۸۵۷ - ایضاً

۳۰۰۸/۹۵۶/۲

۸۵۸ - قصیده منصوب به عین القضاة همدانی

۲۳۱۲/۳

مصنفه : عبدالله بن محمد المیانجی ملقب به عین القضاة همدانی متوفی ۵۲۵ھ یا ۵۳۳ھ (۱۱۳۱ یا ۱۱۳۸ء)

مطلع : چشم بگشا که جلوه دلدار
متجلی است از در و دیوار

رک : ایتھے ۲۸۰۷ : باڈلین ۱۲۴۷

۸۵۹ - قطعات خواجه حافظ

۳۶۷۱/۶۵۰

مکتوبه : قرن یازدهم هجری بامهر امجد علی والی لکھنؤ
رک : دیوان حافظ

۸۶۰ - قطعات و قصائد غالب

۵۰۶۵/۲۰۵۳

(باغزلیات و مثنویات وی)

مصنفه : مرزا اسدالله خان غالب متوفی ۱۲۸۶ھ = ۱۸۶۹م-

۸۶۱ - کارنامهٔ بلخ

۲۶۳۶/۳/۶۱۳

(مثنوی)

مصنفه : حکیم سنائی متوفی ۵۴۵ھ (۱۱۵۰ء)
مکتوبه : قرن یازدهم هجری
رک : ریو ۵۴۹ ، ایتھے ۹۱۴/۵، ۹۱۶/۳، ۹۲۷

۸۶۲ - کریمای سعدی یا پند نامهٔ سعدی

۳۰۶۳/۱۰۱۱/۵

(مثنوی)

مصنفه : شیخ مشرف الدین بن مصلح الدین سعدی متوفی ۶۹۳ھ (۱۲۹۵ء)

مکتوبہ : در حدود ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴-۱۷۶۵ء)

رگ : ریو ۸٦۵؛ ایتھے ۱۱۲۷/۷، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵؛
باڈلین ٦۸۸، ۷۴۸؛ سپرنگر ۵۴۹

۸٦۳ - ایضاً

۳۸۸۵/۸۵۲/۲

مکتوبہ : میاں شہاب الدین بسال ۱۲۳۰ھ (۱۸۱۵ء)

۸٦۴ - ایضاً

۵۲۲۷/۱/۲۲۱۷

مکتوبہ : قطب الدین زرگر بسال ۱۲۳۵ھ (۱۸۱۹ء)

۸٦۵ - ایضاً

۳٦۳۸/۱/٦۱۷

مکتوبہ : غلام محمد بتاریخ ۱۷ رمضان ۱۲۵۱ھ (٦ جنوری
۱۸۳٦ء)

۸٦٦ - ایضاً

۵٦۵۳/۲۳۳۲/۱

مکتوبہ : عبدالرحمان بتاریخ ۲۵ شعبان ۱۲۵۳ھ (۲۴ نومبر
۱۸۳۷ء)

۸٦۷ - ایضاً

۴۰۴۵/۹۹۳/۲

۸٦۸ - ایضاً

۴۳۸۵/۱۳۳۴/۳

۸٦۹ - ایضاً

۴۰۴٦/۹۹۴/۱

۸۷۰ - ایضاً

۴۰۷۸/۱۰۲٦/۹

۸۷۱ - ایضاً

۱۱۰۱/۲

٨٧٢ - ايضاً

١٢٢٥/٣

مکتوبه : عبدالله ولد محمد جمال الدین

٨٧٣ - ايضاً

٣٨٠٦/١/٧٧٣

٨٧٤ - ايضاً

٣٠٣٧/٩٨٥/١

٨٧٥ - ايضاً

٥١٥٣/١/٢١٣٦

٨٧٦ - کلیات انوری

٣٦٠٥/١٥٥٥

مصنفه :اوحد الدین انوری متوفی ٥٨٥ یا ٥٨٦ھ (١١٨٩ یا ١١٩٠ع)

مکتوبه : قرن نهم هجری -

رک : ریو ٥٥٣ ؛ ایتھے ٩٣٥-٩٣٩ ؛ باڈلین ٥٤٣-٥٥٨ ؛ سپرنگر ٣٣١

٨٧٧ - ايضاً

٣٠٨٣/١٠٣١

مکتوبه : ملا معروف ساکن موضع کولو کیلاس بتاریخ ٢١ رمضان ١٠١١ھ (٢٢ فروری ١٦٠٢ع)

٨٧٨ - کلیات اهلی شیرازی

٥٧٢٢/٢٣٠٣

مصنفه : مولانا اهلی‌شیرازی متوفی ٩٤٢ھ (١٥٣٥ع)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری - (ناقص الطرفین)

رک : ریو ٦٥٧ ؛ ایتھے ١٤٣٢ ، ١٤٣٣ ؛ باڈلین ١٠٢٧، ١٠٢٨ ؛ سپرنگر ٣١٩ ، ٣٢٠ -

۸۷۹ - ایضاً

٥٧٢٢/٢٣٠٣

۸۸۰ - کلیات حزین

٦٣١٧

(قصائد و غزلیات و قطعات وغیرہ)

مصنفہ : شیخ علی حزین متوفی ١١٨٠ھ (١٧٦٦ ء)

مکتوبہ : بعد از ١١٧٠ ھ (١٧٥٧ ء)

رک : ریو ٧١٥-٧١٧ ؛ ایتھے ١٧١٢ ؛ باڈلین ١١٨٤ ؛ سپرنگر ٣٢٥

۸۸۱ - ایضاً

٥٢٢٩/١/٢٢١٩

مکتوبہ : محمد سمیع الحسین المشهدی بتاریخ ٨ رجب ١١٦١ ھ (٢٣ جون ١٧٤٨ ء)

۸۸۲ - کلیات خاقانی

٤٩٣٣/١٩٢١

(قصائد و غزلیات)

مصنفہ : افضل الدین بدیل ابراهیم خاقانی متوفی ٥٩٠ یا ٥٩٥ ھ (١١٩٤ یا ١١٩٩ ء)

رک : ریو ٥٥٨ ؛ ایتھے ٩٥٠ - ٩٧٠ ؛ باڈلین ٥٦٠ - ٥٨١ ؛ سپرنگر ٣٦١

۸۸۳ - ایضاً

٣٥٥٢/٥٢٨

(قصائد ، قطعات ، غزلیات و رباعیات)

مکتوبہ : قرن یازدهم هجری - (ناقص الاول) - از ورق ٢٦ تا آخر)

۸۸۴ - ایضاً

٣٩٣٩/٨٨٧

(ناقص الاول و آخر)

۸۸۵ - ایضاً

۳۴۷۹/۳۵۴

مکتوبه : ٦ رمضان ۱۰۳۳ھ (۱۲-جون ۱٦۲۴ ء)

۸۸٦ - کلیات سعدی

۴۷۳۱/۱٦۸۸

مکتوبه : بنظر پروفسور شیرانی قرن نهم هجری ، بخط بهار نستعلیق قدیم به ترتیب ابتثلی (ناقص الاخر)

رک : ریو ۵۹۵؛ ایتهے ۱۱۱۷؛ باڈلین ٦۸۱، ۷۴۸؛ سپرنگر ۵۴۵

۸۸۷ - ایضاً

۳٦۲۸/۱۰۷۸

(گلستان و دواوین غزلیات ورباعیات و قطعات وغیره)

مکتوبه : قرن دهم هجری (ناقص الاخر)

۸۸۹ - ایضاً

۲۲۹۰ الف/۵۲۹٦

۸۸۹ - کلیات سلیم

۳۰۷۷/۱۰۲۵/۱

(قصائد ، غزلیات و قطعات)

مصنفه : محمد قلی سلیم متوفی ۱۰۵۷ھ (۱٦۴۷ء)

رک : ریو ۷۳۸؛ ایتهے ۱۵۵۸؛ باڈلین ۱۱۱۲-۱۱۱۳؛ سپرنگر ۵۵٦ -

۸۹۰ - کلیات شانی تکلو

۳۱۹۱/۱۱۳۸

(قصائد ، غزلیات و رباعیات وغیره)

مصنفه : شانی تکلو متوفی ۱۰۲۳ھ (۱٦۱۴ء)

۸۹۱ - کلیات ظهوری

٦۱۹۱

مصنفه : ملا نورالدین ظهوری متوفی ۱۰۲۵ھ (۱٦۱٦ء) بی تاریخ -

رک : ریو ٦٧٨؛ ایتھے ١٥٠٠؛ باڈلین ١٠٧٦؛
سپرنگر ٥٨٠

٨٩٢ - **کلیات فائز** (جلد اول)

٥٢٠٩/٢١٩٨

(مثنویات و غزلیات و رباعیات)

مصنفه : نواب صدرالدین محمد فائز بن زبردست خان معاصر محمد شاه ١١٣١-١١٦١ھ (١٧١٩-١٧٤٨ء)

مکتوبه : احمد خان حسب الامر مصنف در شاهجهان آباد در ١١٤٩ھ (١٧٣٦-١٧٣٧ء) بنظر پروفسور شیرانی مرحوم نسخهٔ مصنف است

رک : ریو ٣٣٨ ؛ باڈلین ١١٧٧ -

٨٩٣ - ایضاً (جلد دوم)

٦٢١٠/٢١٩٩

(غزلیات فارسی)

مکتوبه : احمد خان بسال ١١٤٩ھ (١٧٣٦-١٧٣٧ء) نسخهٔ مصنف است

٨٩٤ - **کلیات قدسی**

٤١٨٩/١١٣٦

(قصائد ، ترکیب بند ، غزلیات ، رباعیات ، ترجیع بند ، مثنویات)

مصنفه : حاجی محمد جان قدسی متوفی ١٠٥٦ھ (١٦٤٦ء)

مکتوبه : نورالدین بسال ١٢٧٥ھ (١٨٥٨ء)

رک : ریو ٦٨٤؛ ایتھے ١٥٢٢ - ١٥٥٧؛ باڈلین - ١١٠٢ - ١١١١ ؛ سپرنگر ٥٣٦

٨٩٥ - **کلیات ملاشاه بدخشی**

٤٧١٩/١٦٦٧

متوفی ١٠٧٢ھ (١٦٦١ء)

بنظر پروفسور شیرانی نسخهٔ معاصر است

رک : ریو ٦٩٠؛ ایتھے ١٥٨٠؛ باڈلین ٢٠٩

۸۹٦ - کنزالحقائق

۱۰۰/۲/۳۱۰۵

(مثنوی عرفانی است)

مصنفه : پهلوان محمود متوفی ۷۲۲ھ (۱۳۲۲ء)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

رک : ایتهے ۱۸۷۰/۳۸

۸۹۷ - گل بهار (منظوم)

۳٦۳۷/٦۲٦

ترجیع بند:

نوشته محمد اویس این کتاب
همه روز و شب ملتجی درجناب

مصنفه : محمد اویس بسال ۱۱۸۴ھ

آغاز : بنام خدای جهاندار پاک
که او آفریده بشر را ز خاک
هزار و صد و بود وهشتاد و چار
ز هجرت چنین سالها در شمار

بیت ترجیع : زهی نام میران چو بدر منیر
که درماندگان را بود دستگیر

۸۹۸ - گلدسته

٦۲۲۷

(مثنوی)

مصنفه : میر عمادالدین فقیه متوفی ۷۷۳ھ (۱۳۷۱ء)
(ناقص الاخر)

آغاز : ای بتو شاهی ملک جاودان
از تو شده کون و مکان لامکان

رک : ریو ۸٦۹؛ ایتهے ۸۰۳؛ سپرنگر ۳۳٦ -

۸۹۹ - گلدستهٔ حالات

۳۳۰۷/۳۰۲

(مثنوی در تصوف و سلوک و عرفان)

مصنفه : حضرت شاه محمد یونس متخلص به احمد - روی سرورق این مثنوی را از حضرت شاه محمد یونس نوشته اند- شاید اسم شان همین باشد و تخلص احمد

آغاز : ای جناب لاابالی ذات پاک
از صفاتت شد دو عالم تاب ناک

انجام : احمدا این گفتگو کن اختتام
دفتر آغاز گردان والسلام

۹۰۰ - گلدسته سخن

۵۷۹۳/۲۴۷۶/۱

(قصائد و غزلیات و مثنویات و قطعات و ترجیع بندها)

مصنفه : جوت پرکاش شوقی - معاصر عالمگیر - او در ۱۱۱۷ھ (۱۷۰۵-۱۷۰۶ع) تاریخ وفات یکی از احباب گفته

مکتوبه : مالک چند در لاهور بتاریخ ۱۰ محرم ۱۱۵۱ھ (۱۹ اپریل ۱۷۳۸ع) مطابق سنه ۲ جلوس محمد شاه

۹۰۱ - ایضاً

۲۴۷۶

(قصائد و غزلیات و مثنویات شوقی)

۹۰۲ - گل رخ و هرمز (مثنوی)

۳۰۰۵/۹۵۳/۳

مکتوبه : ۲ جمادی الاخر ۱۰۵۹ھ (۳ جون ۱۶۴۹ع)

۹۰۳ - گلریز

۳۲۴۴/۲۳۹

رک : دیوان حافظ مرتضلی

۹۰۴ - گلزار معانی (مثنوی)

۳۲۸۳/۲۷۸

(مثنوی عرفانی است)

مصنفه : یکی از شعرای تهته در سال ۱۰۷۱ھ(۱٦٦۰-۱٦٦۱ع)
بیت تاریخ است : ''گلی از باغ'' خواندم از حسابش
که هم تاریخ باشد هم خطابش

آغاز نسخه : دلی یک ذرهٔ صحرای حیرت
دلی یک قطرهٔ دریای حیرت

انجام : چو جامی در کشم جامی دگر ده
بهر جامی سر انجام دگر ده

در قسمت آخر دو سه بار اسم تهته را برده است ـ این مثنوی گویا ''ره آوردی'' بود که او از مسافرت خود به دوستان تهته تقدم نموده است چنانکه گفته :

ع ره آوردی بسوی تهته آورد

۹۰۵ : گلشن راز (مثنوی)

۵۱۲۳/۳/۲۱۱۱

مصنفه : محمود شبستری متوفی ۷۲۰ھ (۱۳۲۰ع)

مکتوبه : اواخر جمادی الاخر ۱۲۳۴ھ (اپریل ۱۸۱۹ع) در کشمیر

رک : ریو ٦۰۸ ؛ ایتھے ۱۸۱۴ ؛ باڈلین ۱۲٦۰ ؛ سپرنگر ؛ ۴۴۷

۹۰٦ : ایضاً

۳۵٦۳/۱/۵۳۹

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۹۰۷ - ایضاً

۳۸۵۱/۱/۱۸۳۱

(ناقص‌الاخر)

۹۰۸ - گلشن عشق

۳۲۸۶/۲۸۱

(در علم و عرفان) بیشتر در نظم و کمتر در نثر است

مصنفه : شاه محترم‌الله

مکتوبه : سنه ۵ جلوس احمد شاه بهادر - در عمل میر معین‌الملک بهادر در لاهور -

۹۰۹ - گلشن فرحت

۵۰۶۴/۲۰۵۲

(بیاض نظم و نثر)

مصنفه : فرحت

مکتوبه: بخط خود شاعر -

۹۱۰ - گلشن معانی (معروف به مده مالت)

۳۹۵۱/۸۹۹

(عشقیه مثنوی)

مصنفه: سید احمد بن سید فیض‌الله متوطن کالپی

مکتوبه: سید جان علی بتاریخ ۷ ربیع‌الثانی ۱۲۰۳ھ (۵ جنوری ۱۷۷۹ع)

آغاز: ای نقش طراز آدم از خاک
ذات تو زنقش آب و گل پاک

۹۱۱ - گل گشتی (مثنوی)

۶۳۲۰/۱

(مثنوی عرفانی است

مصنفه: میر نجات متوفی در حدود ۱۱۲۶ھ (۱۷۱۴ع)

مکتوبہ: منگو لعل در ٹونک بتاریخ ۲۴ جمادی الاخر ۱۲٦۴ھ (۲۸ جون ۱۸۴۸ء)

رک : ریو ۸۲۱ ؛ ایتھے ۲/۱۷٦۷ ؛ باڈلین ۱۱٦۲-۱۱٦۵ ؛ سپر نگر ۵۱۲

۹۱۲ - گنج طلسم (مثنوی)

۳۸۲۳/۱۸۰۳

مصنفہ: منشی میڈو لال متخلص بہ زار

مکتوبہ: مول چند بسال ۱۲۷۷ھ (۱۸٦۰-۱۸٦۱ء)

آغاز : عشق اول بود از واحدِ پاک
شاهدم شاهد مصر لولاک

۹۱۳ - لب لباب مثنوی

۳۸۵۷/۱۸۳۷

(انتخاب مثنوی معنوی)

مصنفہ: ملا حسین واعظ کاشفی متوفی ۹۱۰ھ (۱۵۰۴ء)

رک : ایتھے ۱۰۸٦ ؛ باڈلین ٦٦۱ - ٦٦۲ ؛ سپر نگر ۳۹۱ -

۹۱۴ - لسان الغیب (مثنوی)

۳۰۰۵/۹۵۳/۱

مصنفہ: فریدالدین عطار متوفی ٦۲۷ھ (۱۲۳۰ء)

مکتوبہ: ۱۰۵۹ھ (۱٦۴۹ء)

رک : ایتھے ۱۰۳۱/۱٦ ، ۱۰۳۳/۱۱ ؛ باڈلین ٦۲۲/۴ ، ٦۲۳/٦ -

۹۱۵ - ایضاً

۵۰۹۳/۱/۲۰۸۱

۹۱٦ - لیلیٰ و مجنون (مثنوی)

۳٦۱۱/۱۵٦۱

(مذّهب و مصّور)

مصنفه: عبدالله هاتفی متوفی ۹۲۷ھ (۱۵۲۱ء)

مکتوبه: ۱۳ محرم ۱۱۴۸ھ (۲۵ مئی ۱۷۳۵ء)

رک : ریو ٦۵۲ ؛ ایتھے ۱۳۹۸ ؛ باڈلین ۹۹٦—۱۰۱٦ ؛ سپر نگر ۴۲۱

۹۱۷ - مامقیمان

۲۳۳۲/۳

(ترجیع بند در تصوف)

مصنفه : علاؤالدین وصالی شیرازی ثم اودھی

آغاز : ما مقیمان کوی دلداریم
رخ بدنیای دون نمی آریم

مکتوبه : عبدالرحمان بتاریخ ۱۳ ربیع‌الثانی ۱۲۵۴ھ (۱۸۳۸ء)

رک : سپرنگر ۵۹۰ ؛ فهرست براؤن ۱۵٦

۹۱۸ - ایضاً

۴۳۸۵/۱۳۳۴/۲

(با اشعار فارسی و اردو)

۹۱۹ - ایضاً

۳۳۵۸/۳/۳۵۴

(در عشق و عرفان)

مکتوبه : نذیراحمد بسال ۱۸۵۷ء

۹۲۰ - مثنوی

٦۳۷۹/۱۴

(دارای قصهٔ ارسطو)

آغاز : گل افشان چمن زار معانی
بهار انگیز باغ نکته دانی

۹۲۱ - ایضاً

۵۷۹۳/۲۳۷۶/۲

مصنفه : جوت پرکاش شوقی

آغاز : سر نامه بنام بی نیاز است
که سلطان و گدا را کار ساز است

۹۲۲ - ایضاً

۳۰۱۱/۹۵۹/۵

آغاز : یک حکایت یاد دارم از رسول
باد مقبول همه اهل قبول

انجام : هست نظم پیر رومی این فقیر
از کرم او را خدایا دستگیر

۹۲۳ - ایضاً

۳۶۲۳/۳/۶۰۰

(متضمن حکایات مختلفه)

آغاز : حمد آن نائی که نی را آفرید
در دم او سر من روحی دمید

۹۲۴ - ایضاً

۳۹۶۰/۵/۱۹۳۹

آغاز : الهی معصیت از حد فزون شد
ز بسیاری بکفرم رهنمون شد

۹۲۵ - ایضاً

۳۲۸۰/۱۲۲۷/۱

(دارای مطالب عرفانی)

مولفه : لطیف‌الدین حسن

آغاز : ایها الساقی شرابی ده که من
سوختم و هست ذوق سوختن

۹۲۶ - ایضاً

۳۹۶۰/۱۹۳۸/۳

(دارای مطالب عرفانی)

آغاز : بتحمید ثنای ایزد پاک
که نقش بند را افروخت از خاک

۹۲۷ - ایضاً

۳۰۱۸/۱۲

مجهول الاسم والقایل ، دارای حکایات سید احمد بریلوی - این مثنوی در زمان نواب وزیرالدوله امیرالملک محمد وزیر خان بهادر تالیف شده

آغاز : نظام نظم من کن چون نظامی
بده جامم ز دست فیض جامی

۹۲۸ - مثنوی

۴۴۹۰/۱۴۴۰

(به تتبع مخزن اسرار نظامی)

مصنفه : روح‌الامین

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۹۲۹ - مثنوی ابوسعید اعجاز

۶۳۶۰/۳

۹۳۰ - مثنوی اهلی شیرازی

۳۸۸۴/۱۸۶۴

مصنفه : اهلی شیرازی متوفی ۹۴۲ﻫ (۱۵۳۵ع)

آغاز: بنام خداوند لوح و قلم که بر نیستی زد ز هستی رقم

خوشخط و کاغذ اعلی (ناقص‌الاخر)

رک : ریو ۶۵۷ ؛ ایتهے ۱۴۳۴ ؛ سپرنگر ۳۲۳

۹۳۱ - مثنوی بوعلی قلندر

۲/۱۳۸۲/۴۴۲۳م.

(مثنوی عرفانی است)

مصنفه : شاه شرف الدین بو علی قلندر متوفی ۷۲۴ھ(۱۳۲۴ع)

مکتوبه : عنایت‌الله بتاریخ ۳ ذیقعده ۱۲۷۸ھ (۲۷مئی ۱۸۶۲ع)

آغاز : مرحبا ای بلبل باغ کهن
از گل رعنا بگو با ماسخن .

رک : ریو ۶۶۸؛ ایتهے ۳۸۳/۲۴۷ (فقط برای نام و تاریخ وفاتش)

۹۳۲ - ایضاً

۱/۱۰۸۷/۱۳۹م

مکتوبه : سید صفدر علی مدرس تحصیل جگراوان بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ (۱۱ اپریل ۱۸۷۷ع)

۹۳۳ - ایضاً

۶/۱۸۱۵

۹۳۴ - ایضاً

۵/۱۰۲۶/۲۰۷۸م

۹۳۵ - مثنوی جهانگیر و نورجهان

۱۶۰۶/۲۶۵۶م

مصنفه : شاعری که معاصر جهانگیر پادشاه(۱۰۱۴ - ۱۰۳۷ھ /۱۶۰۵-۱۶۲۷ع)

بیت اول نسخه : گر آید طوطی نطقم بگفتار
تراود آبحیوانش زمنقار

(ناقص‌الطرفین)

۹۳۶ - مثنوی طوبیٰ

۵۸۹۰/۲۸۸۳

(باچند ورق کشکول در آخر)

مصنفه : عبدالجلیل بلگرامی که معاصر فرخ سیر (۱۱۲۴-۱۱۳۱ھ
/۱۷۱۳ء تا ۱۷۱۹ء) بوده

مکتوبه : ٹھاکرداس بسال ۱۸۹۷ بکرمی-نیز دارای تاریخ ۱۲۷۵ھ
(۱۸۵۸ - ۱۸۵۹ء) بر سرورق

آغاز : بهاری کرد گل عالم چمن شد
شگفتن عام در این انجمن شد

۹۳۷ - مثنوی عاجز

۳۳۵۸/۱۳۰۶

مثنوی صوفیانه است بطرز مثنوی معنوی - درچهار شورش - نام و زمان این شاعر معلوم نشد - بخط مولف بنظر میرسد

رک : باڈلین ۱۱۸۲

۹۳۸ - مثنوی عشق ملکزاده و پری

۳۲۶۸/۱۲۲۵/۳

مکتوبه : عبدالله ولد محمد جمال الدین بتاریخ شوال ۱۲۲۴ھ
(نومبر ۱۸۰۹ء)

آغاز : ای ز خیال همه وصفت برون
درک تو از فکر و خرد شد فزون

۹۳۹ - مثنوی عشق میر قوام الدین

۶۳۶۰/۱

(با مثنوی عرفانی دیگر)

مصنفه : ناصرعلی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ - ۱۶۹۷ء)

مکتوبه : میر علاءالدین

رک : ریو ۶۹۹ ؛ ایتهے ۱۶۳۹ ؛ باڈلین ۱۱۵۱ ؛
سپرنگر ۳۲۹

۹۴۰ - مثنوی عشق واله و خدیجه سلطان

۳۴۵۶/۱۳۰۶

مصنفه : فقیر محمد فقر
مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری
آغاز : ای والهٔ حسن دل کش جان
عشق تو بهر دو کون سلطان

۹۴۱ - مثنوی غنیمت

رک : نیرنگ عشق

۹۴۲ - مثنوی فوقی یزدی

۳۹۶۶/۱۹۵۴

(با غزلیات او درآخر)

۹۴۳ - مثنوی فیضی

۵۲۴۳/۲۲۳۳/۹

(درباره فتح گجرات بردست اکبر)
مصنفه : ابوالفیض فیضی متوفی ۱۰۰۴ھ (۱۵۹۵ء)
مکتوبه : رام نرائن بتاریخ ۲۹ جون ۱۸۴۸ء
رک : ریو ۴۵۰ ؛ ایتھے ۱۴۶۴ ؛ باڈلین ۱۰۵۷ ؛ سپرنگر ۳۰۱

۹۴۴ - مثنوی لطیف

۳۲۶۸/۱۲۱۵

(در سه دفتر بطرز مثنوی معنوی)
مصنفه : شیخ لطیف ۱۱۲۵ھ (۱۷۱۳ء)
مکتوبه : عبدالصمد (مرید ایشان) در شاهجهان آباد بسال ۱۱۴۶ھ (۱۷۳۳-۱۷۳۴ء)
آغاز : بشنو از گل چون حکایت میکند
از خزان هر دم شکایت میکند

۹۴۵ - مثنوی معنوی مولوی

۴۸۸۶/۱۸۶۶

مصنفه : مولانا جلال الدین رومی متوفی ۶۷۲ھ (۱۲۷۳ء)

مکتوبه : اوائل قرن دهم هجری

رک : ریو ۵۸۴ ؛ ایتھے ۱۰۶۰-۱۱۱۵ ؛ باڈلین ۶۴۶ ، ۶۸۵ ؛ سپرنگر ۴۸۹

۹۴۶ - ایضاً (دفتر دوم)

۴۹۵۴/۱/۱۹۴۲

(انتخاب)

مکتوبه : غلام حسین بن حافظ محمد ذاکر متوطن سانبهر بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۱۱۸۶ھ (۱۸ جون ۱۷۷۱ء)

۹۴۷ - ایضاً (دفتر سوم)

۵۲۵۸/۲۲۴۸

(با توضیحات بعضی اشعار در حاشیه)

مکتوبه : محمد مراد بتاریخ ۱۱ جمادی الاول ۱۱۱۲ھ (۱۳ اکتوبر ۱۷۰۰ء) با مهر سید قادری جیلانی بسال ۱۱۷۹ھ (۱۷۶۵ء) و مهر های دیگر۔

۹۴۸ - ایضاً (دفتر دوم)

۳۵۳۷/۵۱۳

(با مهری بتاریخ ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶-۱۷۶۷ء) بر سرورق

۹۴۹ - ایضاً (دفتر پنجم و ششم)

۴۹۵۴/۱۹۴۲/۴

(منتخب)

مکتوبه : میان غلام حسین قادری سانبهری ۔ دفتر پنجم بتاریخ ۱۷ شعبان ۱۱۸۷ھ (۳ نوبمبر ۱۷۷۳ء) دفتر ششم بتاریخ ۶ رمضان ۱۱۸۷ھ (۱۲ نومبر ۱۷۷۳ء)

۹۵۰ - ایضاً (دفتر پنجم و ششم)

۵۶۳۱

۹۵۱ - ایضاً

۲۳۰۸

۹۵۲ - ایضاً

۳۰۸۶/۱۰۳۴

۹۵۳ - مثنوی ناصر علی

۳۲۳۴/۱۱۸۱

مصنفه : ناصر علی متوفیٰ ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء)

آغاز : الهی ذره دردی بجان ریز
شرر در پنبه‌زار استخوان ریز

رک : ریو ۶۹۹ ؛ ایتھے ۱۶۴۶ ؛ باڈلین ۱۱۵۱ ؛ سپرنگر ۳۲۹ -

۹۵۴ - ایضاً

۳۶۸۱/۶۶۰

(با قصائد او)

مکتوبه : شوال ۱۲۵۳ھ (جنوری ۱۸۳۸ء)

۹۵۵ - مثنوی (نا معلوم الاسم)

۳۰۱۱/۹۵۹/۴

مصنفه : ملا مشفقی ۸۹۹ھ (۱۴۹۳-۱۴۹۴ء)

آغاز : به بسم‌الله منشور سخن را چون بود طغرا

مکتوبه: ۱۰۰۹ھ (۱۶۰۰-۱۶۰۱ء)

۹۵۶ - مثنوی نعمت خان عالی

۵۶/۲/۳۰۶۱

(محتوی مسائل عرفانی)

مصنفه : نورالدین ملقب به نعمت خان عالی شیرازی متوفی ۱۱۲۱ھ (۱۷۰۹ء)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

رک : ریو ۷۰۳ ؛ ایتهے ۱۶۵۹/۶ ؛ باڈلین ۱۱۵۷-۱۱۶۱ ؛
سپرنگر ۳۲۹

۹۵۷ - مثنوی همت

۶۳۶۰/۳

مصنفه : شاعری که 'همت' تخلص میکرد و معاصر شاه عباس
دوم صفوی بوده

آغاز : شبی چون گل بچاک دل نشستم
طلسم غنچهٔ هستی شکستم

انجام : مرا در خلوت جانان رسانی
گل امید بر فرقم فشانی

۹۵۸ - مجمع المضامین

۴۴۱۳/۱۳۶۱

(انتخاب اشعار شعرای فارسی گو)

(ناقص الطرفین)

۹۵۹ - مجمل الفتح

۶۱۹۴/۱

(مخمس)

مصنفه : شیخ محمد ماه متخلص به مروت

مکتوبه : رضی الدین عرف غلام مرتضی متوطن ابراهیم آباد
سودهره بسال ۱۱۹۰ھ (۱۷۷۶ء)

۹۶۰ - مجموعهٔ نظم و نثر

۴۱۲۸/۱۰۷۶

(دارای مطالب تصوف و عرفان)

مکتوبه : عبداللطیف نظامیه بتاریخ ۷ شعبان ۱۰۶۳ھ (۲۳ جون
۱۶۵۰ء)

٩٦١ - محک الکمال

٣٥٢٦/١٣٧٦

(بیاض)

مولفه : محمد محسن شاعر تته بنام شاه قلی خان والی سنده

مکتوبه: ١١٧٥ھ (١٧٦١-١٧٦٢ع)

٩٦٢ - محمود نامه یا عشق نامه

٣٢٤٨/١٢٢٥/٥

(مجموعه غزلیات محمود که یک غزل در هر ردیف گفته)

مصنفه : محمود لاهوری بسال ٩٨١ھ (١٠٧٣-١٠٧٤ع)

مکتوبه : عبدالله ولد جمال‌الدین بسال ١٢٢٤ھ (١٨٠٩ع)

بیت‌تاریخ: نامه از غیب زد که ای محمود
گفت هاتف که گشت بزم آرای

آغاز : ایداغ بر دل از غم خال تو لاله را

رک : ایتهے ١٧٦٨ ، ١٧٦٩ ؛ عباسی ٣٩٤

٩٦٣ - ایضاً

٣٨٨٥/٨٥٢/٣

مکتوبه : شهاب الدین بسال ١٢٣٠ھ (١٨١٥ع)

٩٦٤ - ایضاً

٣٦٣٨/٢/٦١٧

مکتوبه : غلام محمد بتاریخ ١٧ شوال ١٢٥١ھ (٥ فروری ١٨٣٦ع)

٩٦٥ - ایضاً

٢٣٣٢/٢

مکتوبه : عبدالرحمان بتاریخ ٢٣ شوال ١٢٥٣ھ (٢٠ جنوری ١٨٣٨ع)

۹٦٦ - ایضاً

۵۱۵۳/۲/۲۱۴۱

مکتوبہ : نور محمد ولد محمد حسین سنہ ۱۲ ؟

۹٦۷ - ایضاً

۵۱۵۵/۲/۲۱۴۳

۹٦۸ - ایضاً

٦۳۷۹/۱۱

۹٦۹ - محمود و ایاز (مثنوی)

۳۱٦۸/۱٦۳

مصنفہ : زلالی خوانساری متوفی ۱۰۲۴ھ یا ۱۰۲۵ھ (۱٦۱۵ء
۱٦۱٦ء)

مکتوبہ : ۹ جلوس احمد شاہ

رک : ریو ٦۷۷ ؛ ایتھے ۱۳۹۴-۱۳۹۸ ؛ باڈلین
۱۰۸۱-۱۰۸۴ سپرنگر ۵۹۲

۹۷۰ - محیط اعظم

۳۱۳۱/۱۲٦

(مثنوی)

مصنفہ : مرزا عبدالقادر بیدل متوفی ۱۱۳۳ھ (۱۸۲۰ء)

مکتوبہ : سیالکوٹی مل وارستہ بتاریخ ۲٦ ربیع الثانی ۱۲۱۵ھ
(۱٦ ستمبر ۱۸۰۰ء)

رک : ریو ۷۰٦ ؛ ایتھے ۱٦۸۲ ، ۱٦۳۸ ؛ سپرنگر ۳۷۸

۹۷۱ - مختار نامہ

۴۰۰۵/۹۵۳/۱۳

(مجموعہ رباعیات)

مصنفہ : عطار نیشاپوری متوفی ٦۲۷ھ (۱۲۳۰ء)

مکتوبہ : بتاریخ ۱۷ جمادی الاخر ۱۰۵۹ھ (۱۸ جون ۱٦۴۹ء)

رک : ریو ۵۷٦ ، ۵۷۷ ؛ ایتھے ۱۲/۱۰۳۲ ؛ باڈلین ۱۲/۲۱/٦۲۲ ،
۲۱/٦۲۳

۹۷۲ - **مخزن اسرار** (مثنوی)

۳۵۸۳/۱۵۲۳

مصنفه : مولانا محمد الیاس نظامی گنجوی - بنظر پروفسور
شیرانی نسخهٔ معاصر است (ناقص الاخر)

رک : ریو ۵۶۵-۵۷۳ ؛ ایتھے ۹۷۲-۹۸۵، ۲۸۶۸-۲۸۷۰؛
باڈلین ۵۸۵ -

۹۷۳ - ایضاً

۵۷۸۸/۲/۲۳۷۱

مکتوبه : ۹۵۳ھ (۱۵۴۶ء) در بلدهٔ تته

۹۷۴ - ایضاً

۸۴/۱ (۳۰۸۹)

مکتوبه : خواجه صالح ولد خواجه یوسف بتاریخ ۱۹ شعبان
۱۰۷۴ھ (۷ مارچ ۱۶۶۴ء) در گوالیار

۹۷۵ - ایضاً

۴۳۱۳/۱۲۶۰/۱

مکتوبه : عبدالباقی بتاریخ ۴ ذیقعد ۱۰۹۵ھ (۳ ستمبر ۱۶۸۴ء)

۹۷۶ - ایضاً

۳۳۳۵/۳۳۱

مکتوبه : امیر سنگھ قانونگو صوبه ملتان بتاریخ ۱۱۱۱ھ
(۱۶۹۹-۱۷۰۰ء) سنه ۴۳ جلوس عالمگیری

۹۷۷ - ایضاً

۴۳۴۸/۱۲۹۵

(باتوضیحات در حواشی)

مکتوبه : نور محمد ولد محمد حسن بتاریخ ۷ شعبان ۱۱۷۸ھ
(۳۰ جنوری ۱۷۶۵ء)

۹۷۸ - ایضاً

۳۲۱۲/۱۱۰/۴

(مع شرح در حواشی)

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم بتاریخ ۱۷ رجب ۱۲۰۶ھ (۱۱ مارچ ۱۷۹۲ء)

۹۷۹ - ایضاً

۳۵۴۷/۵۲۳

(باتوضیحات در حواشی و بین‌السطور)

مکتوبه : شیخ جیون ولد نور محمد سیالکوٹی

۹۸۰ - ایضاً

۶۲۴۴

(ناقص‌الاخر)

۹۸۱ - ایضاً

۳۶۸۷/۶۶۶

(درحاشیه غزلیات حافظ و مختاری و فرخی و شعرای دیگر)

۹۸۲ - مخمس بر غزلیات حافظ

۳۴۱۰/۴۰۵

مصنفه : علی محمد الانیاق ؟

مکتوبه : ۱۱۱۴ھ (۱۷۰۲ - ۱۷۰۳ء)

۹۸۳ - مخمسات بر غزلیات حافظ

۳۸۴۱/۸۰۸

مصنفه : علی (در آخر بند تخلص علی آمده) (ناقص‌الطرفین)

۹۸۴ - مرآۃالمعانی (مثنوی)

۳۵۳۹/۵۱۵

(مثنوی عرفانی است برنگ تمثیل)

مصنفه: شیخ یا درویش جمالی متوفی ۹۲۲ یا ۹۲۵ یا ۹۴۲ھ (۱۵۱۶ یا ۱۵۱۹ یا ۱۵۳۵ء)

مکتوبه: محمد قاسم بتاریخ ۱۹ رجب ۱۱۹۳ھ (اگست ۱۷۷۹ء)

رک : ایوانو ٦۴۸

۹۸۵ - ایضاً

۹۷/۳۰۸۴

مکتوبه: سید حسین شاه بتاریخ رجب ۱۲۹۷ھ (جون ۱۸۸۰ء)

۹۸٦ - ایضاً

۳٦۴۰/۲/٦۱۹

(تصوف)

مصنفه: شیخ یا درویش جمالی که کاتب اشتباهاً بنام شیخ سعدی نوشته است

۹۸۷ - مرزا و صاحبه (مثنوی)

۴۱۳۳/۱۰۸۱/۲

مصنفه: خیرالله فدا لاهوری بسال ۱۱۵٦ھ (۱۷۴۳ء)

مکتوبه: ۱۱۷۹ھ (۱۷٦۵ء)

آغاز : حمد او گل بصد زبان گوید
غنچه هم بالب و دهان گوید

۹۸۸ - مرکز ادوار (مثنوی)

۴۱۷۵/۱۱۲۲/۱

(بتقلید مخزن الاسرار نظامی گفته شد)

مصنفه: شیخ فیضی متوفی ۱۰۰۴ھ (۱۵۹۵-۱۵۹٦ء)

رک : ریو ٦۷۱ ؛ ایتھے ۱۴٦۴ ؛ باڈلین ۱۰۵۷ ؛ سپرنگر ۳۰۱ - ۳۰۲

۹۸۹ - مطلع الانوار

۵۰۸۸/۲۰۷۶

(بتقلید مخزن الاسرار نظامی گنجوی)

مصنفه: امیر خسرو دهلوی متوفی ۷۲۵ھ (۱۳۲۵ء)

مکتوبه: محمد رمضان بتاریخ شعبان ۱۰۹۲ھ (اگست ۱۶۸۱ء)
بامهر ''دارد امید شفاعت ز محمد رمضان،،

رک : ریو ۶۰۹ ؛ ایتھے ۱۱۸۶ ، ۱۱۸۷ ؛ باڈلین ۷۵۳-
۷۹۹ ؛ سپرنگر ۶۵ھ

۹۹۰ - ایضاً

۵۰۷۴/۲۰۶۲

مکتوبه : غلام حسین بتاریخ ۲۴ جمادی‌الاخری ۱۲۳۷ھ
۱۸ مارچ (۱۸۲۲ء)

که چند اشعار خودهم در خاتمه آورده است

۹۹۱ - ایضاً

۵۱۷۴/۲۱۶۳

مکتوبه : اواخر قرن یازدهم یا ابتدای دوازدهم هجری
(ناقص‌الطرفین)

۹۹۲ - ایضاً

۴۱۸۰/۱۱۲۷

۹۹۳ - ایضاً

۵۰۸۳/۲۰۷۱

(ناقص‌الاول)

۹۹۴ - ایضاً

۵۰۸۹/۲۰۷۷

مکتوبه : نبی بخش در قرن سیزدهم هجری -

۹۹۵ - مطمح الانظار

۲۲۱۹/۵

(مثنوی عرفانی است

مصنفه: علی حزین متوفی ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ع)

مکتوبه: ۸ رجب ۱۱۶۱ھ (۲۳ جون ۱۷۴۸ع) (نسخهٔ معاصر)

رک: ریو ۷۱۰؛ ایتھے ۱۷۱۲؛ باڈلین ۱۱۸۵؛ سپرنگر ۴۲۵

۹۹۶ - مظهرالاثار (مثنوی)

۵۰۲۰/۲۰۱۰

(درجواب مخزن اسرار نظامی)

مصنفه: شاه جهانگیر هاشمی کرمانی متوفی ۹۴۸ھ (۱۵۴۱-۱۵۴۲ع) بسال ۹۴۰ھ (۱۵۳۳-۱۵۳۴ع)

رک: ریو ۸۰۲؛ ایتھے ۱۸۷۴؛ باڈلین ۱۲۷۶؛ سپرنگر ۲۰۴

۹۹۷ - ایضاً

۴۱۷۵/۱۱۲۲/۲

۹۹۸ - ایضاً

۳۸۵۶/۸۲۳

(ناقص الطرفین)

۹۹۹ - مظهر العجائب (مثنوی)

۳۶۹۴/۶۱۶

(در فقر و عشق وغیره

مصنفه: شیخ عطار

مکتوبه: قرن سیزدهم هجری (ناقص الاخر)

رک: ریو ۵۷۹؛ ایتھے ۱۰۳۱/۱۸؛ باڈلین ۶۲۲/۵؛ سپرنگر ۳۵۳

۱۰۰۰ - **مظہر گل** (مثنوی)

۳۴۴۲/۴/۱۳۹۱

(در حالات سفر بنگاله)

مصنفه : ابوالبرکات منیر لاهوری متوفی ۱۰۵۴ھ (۱۶۴۴ء)
مکتوبه : ۲۱ ذی‌الحج سنه ۴ جلوس شاه عالم ۱۱۷۷ھ (۱۷۶۳ء)

آغاز : بنام فیض بخش دانش آموز
که دلها گشته ازوی فیض اندوز

رک : باڈلین ۳۹۰/۶۵

۱۰۰۱ - **معدن اسرار** (مثنوی)

۱۸۱۴/۷

مصنفه و مکتوبه : ۱۲۶۱ھ (۱۸۴۵ء) بخط مؤلف - مظهرالعجائب تاریخ است که ازان ۱۲۶۲ بر میاید - شاید به کمی یک عدد باشد

۱۰۰۲ - **معدن الاشعار**

۳۹۵۲/۹۰۰

(بیاض اشعار اردو و فارسی)

۱۰۰۳ - **معراج خیال** (مثنوی)

۴۲۳۲/۱۱۶۹

مصنفه : میر علی رضا تجلی متوفی ۱۰۸۸ھ (۱۶۷۷ء)
مکتوبه : سید مرزا . . . . رضوی

آغاز : بر سرم دیگر همای عشق یار
ریخت طرح آشیان از خار خار

رک : ریو ۸۰۳،۷۳۸ ؛ باڈلین ۳۹۰/۱۴ ؛ سپرنگر ۱۵۰

۱۰۰۴ - ایضاً

۱۰۸۷/۲

مکتوبه : ۱۲۹۴ھ (۱۸۷۷ء) ۲ صفحه

۱۰۰۵ - مفتاح التوحید (مثنوی)

۳۵۶۳/۳/۵۳۹

(انتخاب)

مصنفه : علی درویش بن عثمان الشائشی یا الثائشی بسال ۱۱۰۷ھ (۱۶۹۰-۱۶۹۶ء)

مکتوبه : ۱۱۵۸ھ (۱۷۴۵ء)

آغاز : ای خدا از فضل تو حاجت روا
با تو یاد هیچکس نبود روا

با ۲۶ صفحه از مثنوی دیگر

رک : ریو ۶۶۹

۱۰۰۶ - مفتاح الفتوح (مثنوی)

۴۰۰۵/۹۵۳/۷

مصنفه : عطار نیشاپوری مقتول ۶۲۷ھ (۱۲۲۹ء)

مکتوبه : ۷ جمادی‌الاخر ۱۰۵۹ (۱۹ جون ۱۶۴۹ء)

رک : ایتھے ۱۱/۱۰۳۱ ؛ باڈلین ۱۹/۶۲۲ ، ۱۰/۶۲۳ ، ۷/۶۲۴

۱۰۰۷ - منصور نامه (منظوم)

۵۱۲۳/۵/۲۱۱۱

(قصه منصور حلاج)

مصنفه : عطار متوفی ۶۲۷ھ (۱۲۳۰ء)

آغاز : بود منصور ای عجب شوریده حال
در ره توحید او را صد کمال

رک : ایتھے ۱۳/۱۰۳۳ ؛ باڈلین ۱۵/۶۲۳

۱۰۰۸ - ایضاً

۴۲۰۴/۱۱۵۲

۱۰۰۹ - منصور نامه (مثنوی)

۳۷۶۶/۷۳۳

مصنفه : بہلول
مکتوبہ : سید میر

۱۰۱۰ - منطق الطیر عطار

۶۲۶۷

(مثنوی عرفانی است)
مکتوبہ : شاہ قاسم ابن محمد قاسم بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۹۸۲ھ
(۱۰ جولائی ۱۵۷۴ء)
رک : ریو ۲-۵۷۶-۵۷۸ ؛ ایتھے ۱۰۳۱/۵ ؛ باڈلین ۶۲۲/۱۳ ،
۶۲۸ - ۶۳۱ ؛ سپرنگر ۳۵۴

۱۰۱۱ - ایضاً

۳۰۲۴/۹۷۲

مکتوبہ : قرن دهم هجری (ناقص الطرفین)

۱۰۱۲ - ایضاً

۹۱/۳۰۹۶

مکتوبہ : شیخ عبدالرحیم متوطن گنگوہ بتاریخ صفر ۱۰۲۱ھ
(اپریل ۱۶۱۲ء)

۱۰۱۳ - ایضاً

۳۰۰۵/۹۵۳/۲

مکتوبہ : ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ء)

۱۰۱۴ - ایضاً

۳۷۰/۴

مکتوبہ : ۱۱۴۰ھ (۱۷۲۷-۱۷۲۸ء)

۱۰۱۵ - ایضاً

۳۲۹۵/۲۹۱

مکتوبہ : ۱۱۵۹ھ (۱۷۴۶ء) سنہ ۲۸ جلوس محمد شاہ

۱۰۱۶ - ایضاً

۳۶۹۲/۱/۱۶۳۲

۱۰۱۷ - ایضاً

۳۸۳۹/۸۱۶

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

۱۰۱۸ - مهر و ماه یا نغمات العشق (مثنوی)

۲۳۳۹/۳

مصنفه : میر عسکری عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۶ء)

مکتوبه : جگروپ سنگھ قانونگوی بسال ۱۲۱۰ھ (۱۸۵۲ بکرمی)

رک : ریو ۶۹۹ ؛ ایتھے ۱۶۳۴ ، ۱۶۳۶ ؛ باڈلین ۱۱۴۸ ؛ سپرنگر ۵۴۳

۱۰۱۹ - مہر و مشتری

۴۱۲۱/۱۰۶۹

(مثنوی عشقیه)

مصنفه : شمس الدین محمد عصار تبریزی متوفی ۷۸۴ھ (۱۳۸۲ء)

مکتوبه : قبل از ۱۰۶۲ھ (۱۶۵۲ء)

رک : ریو ۶۲۶ ، ۸۱۷ ؛ ایتھے ۱۲۴۴ ، ۱۲۴۵ ؛ سپرنکر ۳۱۱

۱۰۲۰ : نان و حلوا (مثنوی)

۴۷۰/۳

مصنفه : بہاء الدین آملی متوفی ۱۰۳۰ یا ۱۰۳۱ھ (۱۶۲۱ یا ۱۶۲۲ء)

مکتوبه : ۱۱۴۰ھ (۱۷۲۷-۱۷۲۸ء)

رک : ریو ۶۷۹ ؛ ایتھے ۱۵۱۷-۱۵۲۰ ؛ باڈلین ۱۰۸۵ ، ۱۰۸۸ ؛ سپر نگر ۳۶۸

۱۰۲۱ - ایضاً

۳۷۹۱/۳/۷۰۸

(با اوراق مثنوی بو علی قلندر)

مکتوبه : رحیم بخش ولد محمد سیف‌الله بتاریخ ۲۰ جمادی‌الاخر ۱۲۴۹ھ (۱۰ نومبر ۱۸۳۳ء)

۱۰۲۲ - ''نظم مناقب'' (مثنوی)

۲۲۸۱

(در ذکر حیدرآباد و مناقب دوازده امام ، بعد از حمد و نعت ستائش حیدرآباد و تعریف نواب افضل الدوله بهادر و مختار الملک نواب سالار جنگ نموده)

مصنفه : مولوی نجف علی ساکن جهجهر بسال ۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶-۱۸۶۷ء) - ''نظم مناقب'' نام تاریخی است - بنظر پروفسور شیرانی مسودهٔ مولف است - پسرانش نذیر حسین سخا و امیر حسن سها شاگردان داغ بودند -

۱۰۲۳ - نظم و نثر فارسی آبرو

۶۲۶۶

مصنفه : سید محمد اصغر علی آبرو

۱۰۲۴ - نغمات شوقی (منظوم)

۳۰۲۰/۱۵

(درسلوک و تصوف و عرفان)

مصنفه : محمد حسین شوقی

مکتوبه : مصنف در اوائل ذی الحج ۱۱۲۷ھ (نومبر ۱۷۱۵ء)

۱۰۲۵ - نغمات عشق (مثنوی)

رک : مهر و ماه

۱۰۲۶ - نل دمن

۵۰۷۰/۲۰۵۹

مصنفه : ابوالفیض فیضی متوفی ۱۰۰۴ھ (۱۵۹۵-۱۵۹۶ء)
مکتوبه : ۲۵ صفر ۱۰۸۰ھ (۱۵ جولائی ۱۶۶۹ء)
رک : ریو ۵۰۴، ۲۰۴ : ایتھے ۱۴۶۸ : باڈلین ۱۰۵۷-
۱۰۶۲ : سپرنگر ۶۰۲

۱۰۲۷ - ایضاً

۳۲۱۵/۱۱۶۲

مکتوبه : مصطفیٰ ابن عبداللہ بتاریخ ۲۹ محرم ۱۰۸۴ھ
(۶ مئی ۱۶۷۳ء)

۱۰۲۸ - ایضاً

۳۱۸۷/۱۸۲

مکتوبه : رجب ۱۰۹۸ھ (مئی ۱۶۸۷ء)

۱۰۲۹ - ایضاً

۳۳۲۳/۳۱۹/۱

مکتوبه : شیخ وارث علی ولد لطف علی ۱۲۱۲ھ (۱۷۹۷-
۱۷۹۸ء)

۱۰۳۰ - ایضاً

۴۶۹۲/۲/۱۶۴۲

۱۰۳۱ - ایضاً

۴۱۸۶/۱۱۳۳

۱۰۳۲ - نه سپهر (مثنوی)

۴۶۳۲/۱۵۸۲

مصنفه : حضرت امیر خسرو دهلوی متوفی ۷۲۵ھ (۱۳۲۵ء)
مکتوبه : سلیمان موسوی ساکن دهلی
رک : ریو ۶۹۲ ؛ ایتھے ۱۱۸۷/۱۲ ؛ باڈلین ۸۲۶

۱۰۳۳ - نیرنگ عشق

۴۲۹۴/۱۲۴۱

(مثنوی غنیمت)

مصنفہ : محمد اکرم غنیمت کنجاہی متوفی ۱۱۱۰ھ (۱۶۹۸-۱۶۹۹ء)

مکتوبہ : غلام محی الدین ولد ابواسلم ابن ابو ہاشم سنگھانوی بتاریخ ۶ صفر ۱۱۱۳ھ (۲ جولائی ۱۷۰۱ء) مطابق سنہ ۴۵ جلوس عالمگیر

رک : ایتھے ۱۶۴۹، ۱۶۵۰ ؛ باڈلین ۱۱۵۳-۱۱۵۵ ؛ سپرنگر ۴۱۰

۱۰۳۴ - ایضاً

۳۵۴۰/۵۱۶

مکتوبہ : محمد قاسم بتاریخ ۳ رمضان ۱۱۹۲ھ (۲۵ ستمبر ۱۷۷۸ء)

۱۰۳۵ - ایضاً

۳۷۸۳/۲/۷۵۰

مکتوبہ : ۱۲۷۰ھ برای برخوردار محمد بخش

۱۰۳۶ - ایضاً

۸۴/۲/۳۰۸۹

۱۰۳۷ - ایضاً

۴۰۲۳/۹۷۱

۱۰۳۸ - ایضاً

۳۱۶۵/۱۶۰

۱۰۳۹ : وصلت نامه

۳۰۰۵/۹۵۳/۶

(مثنوی صوفیانه است)

مصنفه : خواجه فرید الدین عطار نیشا بوری متوفی ۶۲۷ھ (۱۲۳۰ء)

مکتوبه : ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ء)

رک : ریو ۵۷۹ ؛ ایتھے ۱۰۳۱/۱۰ ، ۱۰۳۳/۱۴ ؛ باڈلین ۶۲۲/۷ ؛ سپرنگر ۳۵۵

۱۰۴۰ - ایضاً

۳۰۱۹/۹۶۷/۱

مکتوبه : حافظ محمد ضیاء الدین ساکن فیروز پور بتاریخ (۱۸۶۷ء)

۱۰۴۱ - ایضاً

۵۷۰۰/۲۳۸۱

مکتوبه : ۲ ذی الحج ۱۲۷۹ھ (۲۱ مئی ۱۸۶۳ء)

۱۰۴۲ - وصیت نامه (مثنوی)

۳۰۰۵/۹۵۳/۸

مصنفه : خواجه فریدالدین عطار

مکتوبه : یار محمد بتاریخ ۴ رجب ۱۰۵۹ھ (۴ جولائی ۱۶۴۹ء)

رک : ایتھے ۱۰۳۲/۲ ؛ باڈلین ۶۲۲/۱۶—۶۲۴/۶

۱۰۴۳ - وقائع پنوں (ببحر طویل)

۳۲۹۳/۱۲۴۰

(در آخر نسخه نام این مثنوی ''قصه سسی پنوں'' نوشته شده)

مصنفه : محمد حسین و شهباز خان

رک : اوریئنٹل کالج میگزین نومبر ۱۹۴۳ء ص ۴۶

۱۰۴۴ - **هجو حکماء**

۴۸۰۵/۲/۱۷۸۵

مصنفه : نور الدین نعمت خان عالی شیرازی متوفی ۱۱۲۱ھ (۱۷۰۹ء)

مکتوبہ : ۲۵ ذی‌الحج ۱۲۵۴ھ (۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء)

رک : ریو ۳۸۷ ؛ ایتھے ۱۶۵۹ ؛ باڈلین ۱۱۵۷

۱۰۴۵ - **ہشت بہشت** (مثنوی)

۴۲۸۷/۱۲۳۴

مصنفه : حضرت امیر خسرو متوفی ۷۲۵ھ (۱۳۲۵ء)

مکتوبہ : ۲۹ رمضان ۱۱۱۷ھ (۳ جنوری ۱۷۰۶ء) مطابق سنہ ۵۰ جلوس عالمگیر

رک : ریو ۲۴۰-۲۴۲ ؛ ایتھے ۱۱۸۶/۹ ؛ باڈلین ۶۶۷ تا ۷۷۲

۱۰۴۶ - ایضاً

۳۱۳۰/۱۲۵

(ناقص الاخر)

۱۰۴۷ - **ہشت بہشت یا ہشت خلد** (بیاض)

۳۹۲۶/۸۷۴

(کلام شعرا بترتیب موضوع)

مرتبہ : دل محمد غلام جیلانی رفعت بسال ۱۲۱۰ھ (۱۷۹۵—۱۷۹۶ء)

مکتوبہ : ۷ شعبان ۱۲۴۰ھ (۲۷ مارچ ۱۸۲۵ء) بادیباچہ در ذکر اختلاف نواب غلام محمد خان رام پوری بافرنگیان

۱۰۴۸ - ایضاً

۴۵۳۰/۱۴۸۰

(بیاض اشعار) مشتمل بر قطعات بہاریہ

مرتبہ : بسال ۱۲۱۰ھ (۱۷۹۵ء)

۱۰۴۹ - **ہفت بند کاشی**

۵۱۴۱/۲۱۱۹

مصنفہ : محتشم کاشانی متوفی ۹۹۶ھ (۱۵۸۸ء)

مکتوبہ : سید محمد علی ابن سید مہد علی ہفت قلم ابن سید مقصود علی جواہر رقم زینوی

رک : ایتھے ۱۴۴۰ ؛ سپرنگر ۳۵۷

۱۰۵۰ - **ہفت پیکر** (مثنوی)

۴۶۱۵/۱۵۶۵

مصنفہ : مولانا محمد الیاس نظامی (متوفی ۵۹۸ یا ۵۹۹ھ)

مکتوبہ : ابن عبداللہ ابوالقاسم بتاریخ محرم ۱۱۲۷ھ (جنوری ۱۷۱۵ء) تمام نسخہ گلکار و مذہب

رک : ریو ۵۶۴ ؛ ایتھے ۹۷۲/۴ ؛ باڈلین ۵۸۵ ؛ سپرنگر ۵۱۹

۱۰۵۱ - ایضاً

۳۸۲۹/۷۹۶/۱

مکتوبہ : قرن یازدہم ہجری

۱۰۵۲ - ایضاً

۵۴۳۳/۲۴۱۴

(ناقص الطرفین)

۱۰۵۳ - ایضاً

۵۴۲۳/۲۴۰۵

(ناقص الطرفین)

۱۰۵۴ - **هفت کشور** (مثنوی)

۳۳۲۳/۳۱۹/۲

مصنفه : فیضی فیاضی متوفی ۱۰۰۴ھ (1595-1596ء)
مکتوبه: در حدود ۱۲۱۲ھ (۱۷۹۷ء)

آغاز : از ظلمت او بنور بینش
افروخته شمع آفرینش
فیاضی ازین خیال بگذر
زاندیشهٔ این محال بگذر

یکی از مثنویات نادر اوست ۔

۱۰۵۵ - **هفت وادی** (مثنوی)

۳۰۰۵/۹۵۳/۱۰

(منسوب بعطار)
مصنفه : خواجه فریدالدین عطار متوفی ۶۲۷ھ (۱۲۳۰ء)
مکتوبه: ۶ رجب ۱۰۵۹ھ (۶ جولائی ۱۶۴۹ء)

آغاز : حمد پاک از جان پاک آن پاک را
کو خلافت داد مشت خاک را

رک : ریو ۵۷۶-۵۸۰ ؛ ایتھے ۱۰۳۱/۶ ، ۱۰۳۲/۴ ؛
باڈلین ۶۲۲/۹ ؛ سپر نگر ۳۵۷

۱۰۵۶ - ایضاً

۵۱۲۳/۶/۲۱۱۱

مکتوبه: شعبان ۱۲۲۰ھ (نومبر ۱۸۰۶ء)

۱۰۵۷ - **هنس جواهر** (مثنوی)

۳۵۵۹/۱۵۰۹

(ترجمهٔ داستان هندی از شاه قاسم)
مصنفه : عبدالقادر متخلص به مخزن
مکتوبه: ۱۲ شعبان ۱۲۰۴ھ (۲۷ اپریل ۱۷۹۰ء) بخط مؤلف
در لکهنؤ

۱۰۵۸- هیر و رانجها یا ناز و نیاز (مثنوی)

۳۴۹۰/۴۶۶

(با پند نامه عطار در آخر)

مصنفه: فقیرالله آفرین لاهوری متوفی ۱۱۴۳ یا ۱۱۵۴ھ
(۱۷۳۱ یا ۱۷۴۱ء)

مکتوبه: اواخر قرن سیزدهم هجری

رک: ریو ۱۰۱۷؛ ایتھے ۳۰۳۷؛ سپرنگر ۳۱۷

۱۰۵۹- هیر و رانجها (مثنوی)

۳۸۱۱/۱۷۹۱

مصنفه: سعیدی (ناقص الطرفین)

۱۰۶۰- هیر و رانجهن (مثنوی)

۲۳۷۶/۶

مصنفه: رستم علی

مکتوبه: شهاب الدین، در اواسط قرن سیزدهم هجری

۱۰۶۱- یوسف زلیخا (مثنوی)

۳۰۲۷/۹۷۵

مصنفه: فردوسی طوسی متوفی ۴۲۹ھ (۱۰۳۷ء)

مکتوبه: سوایل شاه رضوی بهکری بتاریخ ۲۰ شوال ۱۲۷۳ھ
(۲۴ جون ۱۸۵۵ء)

آغاز: بنام خداوند هر دوسرای
که جاوید باشد همیشه بجای

رک: ریو ۵۴۵؛ ضمیمه شماره ۲۰۰؛ باڈلین ۵۰۵، ۵۰۶؛
سپرنگر ۴۰۷

۱۰۶۲- ایضاً

۳۰۱۶/۹۶۴

۱۰۶۳ - **یوسف زلیخا** (با سه تصویر)

۵۲۰۸/۲۱۹۷

مصنفه : مولانا نورالدین عبدالرحمان جامی متوفی ۸۹۸ھ

مکتوبه : محمود بن نظام‌الهروی در بلدهٔ بخارا بسال ۹۴۴ھ (۱۵۳۷—۱۵۳۸ء)

رک : ریو ۶۴۵،۶۴۶؛ باڈلین ۸۹۴،۸۹۵؛ ایتھے ۱۳۰۰/۶؛ سپرنگر ۵۰۴

۱۰۶۴ - ایضاً

۴۵۹۶/۱۵۴۶

مکتوبه : اواخر قرن نهم هجری - بنظر پروفسور شیرانی نسخهٔ معاصر است

۱۰۶۵ - ایضاً

۴۶۰۹/۱۵۵۹

مکتوبه : سلخ ذی قعده ۹۹۸ھ (ستمبر ۱۵۹۰ء) در لاهور - مصور و مذهب - نسخهٔ کتابخانهٔ شاهی - بامهر و تحریر جهانگیر که نوشته ''عرض دیده شد''

۱۰۶۶ - ایضاً

۴۶۵۴/۱۶۲۴

مکتوبه : ۷ جمادی‌الاخر ۱۰۶۵ھ (۴ اپریل ۱۶۵۵ء)

۱۰۶۷ - ایضاً

۳۳۰۵/۳۰۰

مکتوبه : لاله ٹیکا رام بسال ۱۲۲۳ھ (۱۸۰۸ء)

۱۰۶۸ - ایضاً

۳۷۸۳/۱/۷۵۰

مکتوبه : ۱۲۷۰ھ (۱۸۵۳-۱۸۵۴ء) برای برخوردار محمد بخش

۱۰۶۹ - ایضاً

۷۳/۳۰۷۸

مکتوبه : شیخ غلام محمد بتاریخ ۱۳ اسوج ۱۹۱۰ بکرمی (۱۸۵۳ء) (ناقص الاول)

۱۰۷۰ - ایضاً

۶۶۶۹/۱۶۱۹

(با جدول رنگین - ناقص الاخر)

۱۰۷۱ - ایضاً

۳۳۰۸/۳۰۳

۱۰۷۲ - **یوسف زلیخا** (مثنوی)

۶۲۱۸

مصنفه : ناظم هروی متوفی ۱۰۸۱ھ (۱۶۷۰-۱۶۷۱ء) شاعر دربار عباس قلی خان شاملو

مکتوبه : ابو سعید ابن شیخ ابوالحسن صدیقی سرهندی در اواخر ربیع الاول ۱۰۸۷ھ (مئی ۱۶۷۶ء)

رک : ریو ۶۹۲ ؛ ایتھے ۱۰۹۳ ؛ باڈلین ۱۱۳۰ ؛ سپرنگر ۵۱۵

۱۰۷۳ - ایضاً

۳۱۵۹/۱۵۳

استدراک

خواهشمند است قبل از مطالعهٔ فهرست مطالب زیر را در نسخهٔ خود درج نمایند ـ درباره این تصحیحات و توضیحات استاد معظم جناب آقای دکتر محمد باقر بعد از چاپ شدن این صفحات بمن راهنمائی فرموده اند و بنده با کمال تشکر از معظم له این اطلاعات را بخوانندگان گرامی میرساند ـ

ص ۳۲	س ۵	بعد از ''(۱۸۴۰ء)'' افزوده شود : نسخهٔ حاضر فقط بخش اول از پنج بخش کتاب است ـ
ص ۳۲	س ۸	در آخر این سطر افزوده شود : J.P.U.H.S؛ ص ۱۰۴-
ص ۳۴	س ۱۲	بعد از ''جواهر شاهی'' افزوده شود : معروف به تذکره الواقعات ـ
ص ۳۶	س ۶	دست راست ''عالمگیر'' افزوده شود : (نیز دارای ذکر جنگ عالمگیر با مهارانا اودے پور)
ص ۳۶	س ۲۳	بعد از ''اگست ۱۷۸۴ء'' افزوده شود : نیز رک : اقبالنامهٔ جهانگیری ـ
ص ۷۴	س ۱۶	بجای ''یگانه نسخهٔ دنیاست'' کلمات ''نسخه ای ازین تذکره پیش آقای حسام الدین راشدی نیز هست'' نوشته شود ـ
ص ۷۵	س ۴	بعد از ''شاه عالم'' افزوده شود : رک : تذکره نویسی ص ۲۳۱ ـ
ص ۸۶	س آخر	بالای ''دلدار'' خط بگذارند و نشان استفهام (؟) در جلوی دلدار را خط بزنند ـ
ص ۹۱	س ۱۹	بعد از ''منشی'' افزوده شود : ملازم ـ
ص ۱۰۳	س ۱۱	بجای ''چنیر نامه؟'' بنویسند ''چنیسر نامه'' ـ
ص ۱۰۳	س ۱۴	بجای ''قاسم خان ارغون ادراکی بگلاری'' بنویسند ''ادراکی بگلاری ، شاعر دربار قاسم خان ارغون'' ـ

انتشارات ادارہ تحقیقات پاکستان

دانشگاہ پنجاب ، لاہور

مجلہ

چندہ سالانہ	— — —	۱۵/- روپے
چندہ فی شمارہ	— — —	۴/- روپے

(گذشتہ شمارے (جولائی ۱۹۶۴ء سے) اصل قیمت پر حاصل کئے جا سکتے ہیں)

کتب

(۱) انشای ماہرو	بتصحیح پروفیسر شیخ عبدالرشید	۱۵/۰۰ روپے
(۲) اسرار صمدی	بتصحیح پروفیسر شجاع الدین	۷/۵۰ روپے
(۳) تقاریر و بیانات قائداعظم محمد علی جناح (انگریزی)	بتصحیح ایم - رفیق افضل	۱۵/۰۰ روپے
(۴) تقاریر و بیانات قائد ملت لیاقت علی خان (انگریزی)	بتصحیح ایم - رفیق افضل	۲۰/۰۰ روپے
(۵) کلیات فیضی (I)	بتصحیح ڈاکٹر اے - ڈی - ارشد	۲۰/۰۰ روپے
(۶) رقعات ابوالفتح گیلانی	بتصحیح ڈاکٹر محمد بشیر حسین	۱۰/۰۰ روپے

زیر طباعت

(۷) مکتوبات سعداللہ خان	بتصحیح ڈاکٹر ناظر حسن زیدی
(۸) کتابیات پنجاب	مرتبہ اکرام علی ملک
(۹) فہرست مخطوطات شیرانی (جلد دوم)	مرتبہ ڈاکٹر محمد بشیر حسین

زیر تالیف

(۱۰) تحریک آزادی پاکستان میں خواتین کا حصہ

(۱۱) فتاوی جہانداری

(۱۲) بیان واقع

(۱۳) سر سید احمد خان کے سیاسی مضامین و تقاریر

(۱۴) تاریخ ارادت خان

(۱۵) تاریخ مسلمانان پاکستان و ہند (۱۷۰۷ - ۱۸۰۶) جلد اول